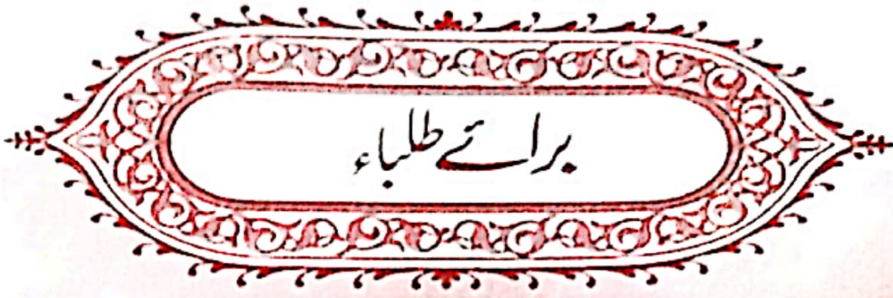
تنظیم المدارس (اہلِ سنت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

سوالیہ پرچہ کے ساتھ



نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

درجہ عامہ

2

مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ



الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

قسم اوّل......قرآن مجید

سوال نمبر 1: کوئی سے دو اجزاء کا حل مطلوب ہے؟ ۲۵

(الف) قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝

(ب) فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(ج) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

سوال نمبر 2: کوئی سی پانچ آیات کا ترجمہ کریں؟ ۲۵

(الف) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝

(ب) وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

(ج) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝

(د) وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ؕ

(ھ) فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ

(و) سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

قسم ثانی......فقہ

سوال نمبر 3: کوئی سے دواجزاء کا حل کریں؟ ۲۵

(الف) جس ماءقلیل سے جانور نے پیا ہو اس کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں مع امثلہ لکھیں؟

(ب) وضو کی کوئی سی آٹھ سنتیں تحریر کریں؟

(ج) الوضوء علی ثلاثۃ أقسام کی مثالوں سے وضاحت کریں؟

سوال نمبر 4: کوئی سے پانچ اجزاء کا حل مطلوب ہے؟ ۲۵

(الف) تیمم کی آٹھ شرائط میں سے پانچ لکھیں؟

(ب) مسح علی الخفین میں مقیم اور مسافر کے لیے کتنی کتنی مدت ہے؟

(ج) حیض، نفاس اور استحاضہ کی تعریف لکھیں؟

(د) نجاست کی اقسام کے نام اور ہر ایک کی دو دو مثالیں لکھیں؟

(ھ) واجبات نماز میں سے دس بیان کریں؟

(و) امامت کی صحت کی پانچ شرائط لکھیں؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

قسم اوّل......قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کا حل مطلوب ہے؟

(الف) قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝

(ب) فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(ج) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

جواب: ترجمہ اجزاء:

(الف) آپ فرمائیں: اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہو اسے جو ایمان لائے اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو اور تم خود اس پر گواہ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب کے کہے پر چلے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کافر کر چھوڑیں گے۔

(ب) قید میں آ جائیں، پھر برا کام کریں، تو ان پر اس سزا کی آدھی ہے، جو آزاد عورتوں پر ہے، یہ اس کے لیے ہے تم میں سے جسے زنا کا اندیشہ ہے۔ اور صبر کرنا تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(ج) اے ایمان والو! تم اپنے قول پورے کرو، تمہارے لیے بے زبان مویشی حلال قرار دیے گئے، مگر وہ جو آگے بتایا جائے گا تم کو، لیکن شکار حلال نہ سمجھو جب تم احرام کی حالت میں ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔

سوال نمبر 2: آیات کا ترجمہ کریں؟

(الف) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا○

(ب) وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَیْــًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا○

(ج) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا○

(د) وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ؕ

(ھ) فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِیَةً ۚ یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ

(و) سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

(الف) اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو، پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں، تو تم کھاؤ رچتا پچتا۔

(ب) اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بدلنا چاہو اور اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو، تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو، کیا تم اسے واپس لو گے جھوٹ باندھ کر اور کھلے گناہ سے۔

(ج) اے ایمان والو! تم ہوشیاری سے کام لو' پھر تم دشمن کی طرف تھوڑے تھوڑے ہو کر نکلو' یا اکٹھے چلو۔

(د) اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا' زیادتی کرنے پر نہ ابھارے۔

(ھ) تو ان کی کیسی بدعہدیوں پر ہم نے انہیں لعنت کی اور ان کے دل سخت کر دیئے' اللہ تعالیٰ کی باتوں کو ان کے ٹھکانوں سے بدلتے ہیں۔

(و) بڑے جھوٹ سننے والے' بڑے حرام خور' تو اگر تمہارے پاس حضور حاضر ہوں' تو آپ ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں یا ان سے منہ پھیر لیں۔

قسم ثانی......فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل اجزاء کا حل کریں؟

(الف) جس ماء قلیل سے جانور نے پیا ہو' اس کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں مع امثلہ لکھیں؟

(ب) وضو کی کوئی سی آٹھ سنتیں تحریر کریں؟

(ج) الوضوء علی ثلاثۃ أقسام کی مثالوں سے وضاحت کریں؟

جواب: (الف) اجزاء کا حل:

(الف) ماء قلیل سے جانور کے پینے کی قسمیں اور اس کی مثالیں:

جب ماء قلیل سے کوئی جانور پی لے' تو اس کی چار صورتیں ہیں' جو حسب ذیل ہیں:

(i) وہ پانی پاک ہے' اور پاک کرنے والا ہے: یہ ایسا پانی ہے' جس سے آدمی' گھوڑا' یا ایسا جانور پی لے' جس کا گوشت حلال ہے۔

(ii) وہ ناپاک ہے' اور اس کا استعمال درست نہیں ہے: یہ ایسا پانی ہے' جس سے کتا' سور یا چیر پھاڑ کرنے والا درندہ مثلاً چیتا اور بھیڑیے وغیرہ نے پیا ہو۔

(iii) وہ پانی ہے' جس کا استعمال مکروہ ہے بشرطیکہ اس کے سوا پانی موجود ہو: وہ بلی' یا گلیوں میں پھرنے والی مرغی' درندے مثلاً چیل' یا گھروں میں رہنے والے جانور مثلاً چوہا اور بچھو وغیرہ نے پیا ہو۔

(iv) مشکوک: وہ پانی ہے' جس سے گدھے' یا خچر نے پیا ہو۔

(ب) وضو کی آٹھ سنتیں:

وضو کی آٹھ سنتیں حسب ذیل ہیں:

(۱) آغاز میں تسمیہ پڑھنا' (۲) دونوں ہاتھوں کا کلائیوں تک دھونا' (۳) مسواک کرنا' (۴) ہر عضو کو تین بار دھونا' (۵) قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کرنا' (۶) بلند جگہ پر بیٹھنا' (۷) اعضاء وضو کو مسلسل دھونا' (۸) نیت کرنا۔

(ج) وضو کی اقسام ثلاثہ کی مثالوں سے وضاحت:

وضو کی اقسام ثلاثہ کی مثالوں سے وضاحت درج ذیل ہے:

۱-فرض: بے وضو آدمی جب نماز ادا کرنے کا قصد کرے' تو اس پر وضو کرنا فرض ہے' خواہ وہ نماز نفلی ہو یا نماز جنازہ ہو' خواہ قرآن کو چھونے کے لیے' یا سجدہ تلاوت ہو۔

۲-واجب: بیت اللہ کا طواف کرتے وقت وضو واجب ہے۔

۳-مستحب: مستحب وضو کی چند مشہور صورتیں یہ ہیں:

(i) سونے کے لیے' (ii) نیند سے بیدار ہونے پر' (iii) ہمیشہ باوضو رہنا مقصود ہو' (iv) جھوٹ' (v) چغلی' (vi) غیبت وغیرہ امور کے بعد۔

سوال نمبر 4: درج ذیل اجزاء کا حل مطلوب ہے؟

(الف) تیمم کی آٹھ شرائط میں سے پانچ لکھیں؟

(ب) مسح علی الخفین میں مقیم اور مسافر کے لیے کتنی کتنی مدت ہے؟

(ج) حیض' نفاس اور استحاضہ کی تعریف لکھیں؟

(د) نجاست کی اقسام کے نام اور ہر ایک کی دو دو مثالیں لکھیں؟

(ہ) واجبات نماز میں سے دس بیان کریں؟

(و) امامت کی صحت کی پانچ شرائط لکھیں؟

جواب: اجزاء کا حل:

(الف) تیمّم کی پانچ شرائط:

(۱) نیت کرنا' (۲) جنس زمین سے کسی پاک چیز کے ساتھ کرنا' (۳) تمام جگہ کا مسح کرنا' (۴) ہتھیلیوں کے اندرونی حصے سے دو ضربیں لگانا' (۵) تیمم کے منافی چیز کا دور ہونا مثلاً حیض وغیرہ۔

(ب) مسح علی الخفین کی مدت:

موزوں پر مسح جائز ہے'اس کی شرعی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین رات ہے جبکہ مقیم کے لیے مدت مسح ایک دن اور ایک رات ہے۔

(ج) حیض'نفاس اور استحاضہ کی تعریف:

ا-حیض: یہ وہ خون ہے' جو بالغہ عورت کو مخصوص مقام سے ہر ماہ آتا ہے۔اس کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

۲-نفاس: یہ وہ خون ہے' جو عورت کو مخصوص مقام سے بچہ کی پیدائش کے بعد آتا ہے۔اس کی کم کوئی مدت نہیں ہے مگر زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے۔

۳-استحاضہ: یہ وہ خون ہے' جو عورت کو مخصوص مقام سے آتا ہے' مگر پہلے دونوں خونوں کے علاوہ ہوتا ہے' اسے بیماری کا خون بھی کہا جاتا ہے' جس کے دوران نماز اور روزہ معاف نہیں ہے' بلکہ عورت حسب معمول یہ عبادات انجام دیتی رہے گی۔

(د) نجاست کی اقسام اور ان کی مثالیں:

نجاست کی مشہور دو اقسام ہیں: (۱) نجاست غلیظہ' (۲) نجاست خفیفہ۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نجاست غلیظہ وہ ہے' جس کے بارے میں وارد نص کے مقابلہ میں کوئی نص موجود نہ ہو۔ اگر اس کے مقابلہ میں نص موجود ہو تو اسے نجاست خفیفہ کہا جاتا ہے مثلاً جس جانور کا گوشت کھایا جاتا ہے' اس کا پیشاب نجاست خفیفہ ہے' کیونکہ ایک روایت موجود ہے' جس میں پیشاب سے احتراز کرنے کا حکم دیا گیا ہے' اس سے اس کا نجس و پلید ہونا ثابت ہوتا ہے۔ تاہم بہنے والا خون نجاست غلیظہ ہے' باقی ذبیحہ کے ساتھ موجود خون نجس نہیں ہے۔

(ھ) واجبات نماز سے دس:

واجبات نماز اٹھارہ ہیں' جن میں سے دس حسب ذیل ہیں:

(۱) سورہ فاتحہ پڑھنا' (۲) قرأت کے لیے فرض نماز کی پہلی دو رکعت کو متعین کرنا' (۳) سورت یا تین آیات کا ملانا' (۴) سورہ فاتحہ کو قرأت سے مقدم کرنا' (۵) تمام ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا' (۶) پہلا قعدہ' (۷) پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا' (۸) آخری قعدہ میں تشہد پڑھنا' (۹) نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنا' (۱۰) عیدین کی تکبیریں۔

(و) صحت امامت کی پانچ شرائط:

صحت امامت کی چودہ شرائط ہیں، جن میں سے پانچ درج ذیل ہیں:

۱- مقتدی کا امام کی متابعت کی نیت کرنا، جو تکبیر تحریمہ سے متصل ہو۔

۲- امام کا مقتدی کی ایڑیوں سے آگے ہونا۔

۳- امام کا مقتدی کی امامت کا ارادہ کرنا۔

۴- امام کا مقتدی سے کم درجہ کی حالت میں نہ ہونا۔

۵- امام سوار اور مقتدی پیدل حالت میں نہ ہو۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

دوسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں کوئی سے دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1......(الف) هَـدّٰی، یَـخِـصِّـمُ، مُخَصِّمٌ کون سے صیغے ہیں ان کی تعلیل مفصلاً قلمبند کریں؟ (۱۵)

(ب) اَلْاِقْشِعْرَارُ سے صرف صغیر علم الصیغہ کے مطابق لکھیں۔ حرکات وسکنات ضرور لگائیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 2......(الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے تمام ابواب کے نام اور ایک ایک مثال لکھیں؟ (۱۵)

(ب) الاعلام مصدر سے فعل امر حاضر معروف کی گردان صیغہ اور معنیٰ کے ساتھ لکھیں؟ (۷+۸=۱۵)

سوال نمبر 3......(الف) عِـدَـةٌ، ضُـوَيْـرِبٌ، ضُرَيْبَرَ کے قوانین تفصیل کے ساتھ لکھیں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) درج ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب بھی معلوم ہو جائے؟ (۳×۵=۱۵)

تَضْرِبِیْنَ، خِفْنَ، قِ، تَرْجِمُ، قِیْلَ

سوال نمبر 4......درج ذیل اجزاء میں سے چار حل کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۱) تحویل اور تدریج میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۲) مطاوعت، مغالبہ میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۳) باب نصر کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۴) باب ضرب کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۵) باب افعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

دوسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1......(الف) هَدّٰی، یَخِصِّمُ، مُخَصِّمٌ کون سے صیغے ہیں ان کی تعلیل مفصلاً قلمبند کریں؟

(ب) اَلْاِقْشِعْرَارُ سے صرف صغیر علم الصیغہ کے مطابق لکھیں۔حرکات وسکنات ضرور لگائیں؟

جواب: (الف) هَدّٰی، یَخِصِّمُ، مُخَصِّمٌ صیغے اور ان کی تعلیلات کی تفصیل:

اگر باب افتعال کا عین کلمہ تاء، جیم، زاء، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، طاء اور ظاء میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی تاء کو عین کلمہ کا ہم جنس بنا کر اس کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں، پھر ادغام کرتے ہیں اور ہمزہ وصل گرجاتا ہے جیسے اِخْتَصَمَ سے خَصَّمَ، اِهْتَدٰی سے هَدّٰی جبکہ ان کا مضارع یَخَصِّمُ اور یَهَدِّیْ آتا ہے۔

نوٹ: فاء کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے جیسے خِصَّمَ یَخِصِّمُ، هِدّٰی، یَهِدِّیْ، یَخِصِّمُوْنَ اور یَهِـــدِّیْ جو قرآن کریم میں آئے ہیں، وہ اسی باب سے ہیں۔اسم فاعل میں فاء کلمہ کو ضمہ دینا جائز ہے یعنی مُخَصِّمٌ، مِخِصِّمٌ، مُخُصِّمٌ تین طرح پڑھنا درست ہے۔

(ب) اَلْاِقْشِعْرَارُ سے صرف صغیر کی گردان:

اِقْشَعَرَّ، یَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا، فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ، لَمْ یَقْشَعِرَّ، لَمْ یَقْشَعِرِّ، لَمْ یَقْشَعْرِرْ، لَا یَقْشَعِرُّ، لَنْ یَقْشَعِرَّ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، لِیَقْشَعِرَّ، لِیَقْشَعِرِّ، لِیَقْشَعْرِرْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرَّ، لَا تَقْشَعِرِّ، لَا تَقْشَعْرِرْ، لَا یَقْشَعِرَّ، لَا یَقْشَعِرِّ، لَا یَقْشَعْرِرْ، الظرف منه مُقْشَعَرٌّ، مُقْشَعَرَّانِ، مُقْشَعَرَّاتٌ۔

سوال نمبر 2......(الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے تمام ابواب کے نام اور ایک ایک مثال لکھیں؟

(ب) اَلْاِعْلَامُ مصدر سے فعل امر حاضر معروف کی گردان صیغہ اور معنیٰ کے ساتھ لکھیں؟

جواب: (الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام اور ان کی مثالیں:

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے کل نو ابواب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنا)، (۲) اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد چاہنا)، (۳) اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹ جانا)، (۴) اِفْعِلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)، (۵) اِفْعِيلَالٌ جیسے اَلْاِدْهِيمَامُ (سخت سیاہ ہونا)، (۶) اِفْعِيعَالٌ جیسے اَلْاِخْشِيشَانُ (کھردرا ہونا)، (۷) اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ، (۸) اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ (پاک صاف ہونا) (۹) اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا)

(ب) اَلْاِعْلَامُ سے فعل امر حاضر کی گردان مع صیغہ و معنیٰ:

گردان	صیغے	معنیٰ
اَعْلِمْ:	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف	تو ایک مرد باخبر کر
اَعْلِمَا:	صیغہ تثنیہ مذکر فعل امر حاضر معروف	تم دو مرد باخبر کرو
اَعْلِمُوْا:	صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر معروف	تم سب مرد باخبر کرو
اَعْلِمِيْ:	صیغہ واحد مؤنث فعل امر حاضر معروف	تو ایک عورت باخبر کر
اَعْلِمَا:	صیغہ تثنیہ مؤنث فعل امر حاضر معروف	تم دو عورتیں باخبر کرو
اَعْلِمْنَ:	صیغہ جمع مؤنث فعل امر حاضر معروف	تم سب عورتیں باخبر کرو

سوال نمبر 3......(الف) عِدَةٌ، ضُوَيْرِبٌ، ضَرَبْنَ کے قوانین تفصیل کے ساتھ لکھیں؟

(ب) درج ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب بھی معلوم ہو جائے۔

تَضْرِبِيْنَ خِفْنَ قِ تَرْجِمْ قِيْلَ

جواب: (الف) عِدَةٌ، ضُوَيْرِبٌ اور ضَرَبْنَ کے قواعد:

۱- عِدَةٌ: قانون: ہر مصدر جو فِعْلٌ کے وزن پر فاء کلمہ کی جگہ میں واؤ مکسور ہو واؤ کا کسرہ مابعد کو دینا اور واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء لانا واجب ہے جیسے وِعْدٌ سے عِدَةٌ۔

۲- ضُوَيْرِبٌ: قانون: اگر الف ضمہ کے بعد واقع ہو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ۔

۳- ضَرَبْنَ: قانون: ایک کلمہ میں مسلسل چار حرکات اور تین حروف کا اجتماع منع ہے۔

(ب) صیغوں کا حل:

۱- تَضْرِبِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

۲- خِفْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

۳- قِ: صیغہ واحد مذکر، فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

۴- تَرْجَمْ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف رباعی مجرد از باب فعللة۔

۵- قِيْلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی ثلاثی مجرد مجہول اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

سوال نمبر 4...... درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) تحویل اور تدریج میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟

(۲) مطاوعت، مغالبہ میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟

(۳) باب نصر کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۴) باب ضرب کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۵) باب انفعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (۱) تحویل اور تدریج کی تعریف مع مثال:

تحویل: فاعل کا مفعول کو عین ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینا جیسے نَصَّرَ زَيْدٌ بَكْرًا (زید نے بکر کو نصرانی بنایا)

تدریج: فاعل کا کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے ضَمَّسَ زَيْدٌ (زید نے آہستہ آہستہ چبایا)

(۲) مطاوعت اور مغالبہ کی تعریف مع امثلہ:

(i) مطاوعت: کسی فعل کے بعد دوسرے باب سے فعل کا اس غرض سے لانا تا کہ ظاہر ہو کہ پہلے فعل کے فاعل نے اپنے مفعول پر جو اثر کیا تھا مفعول نے اس اثر کو قبول کر لیا ہے، جیسے: باب مُفَاعَلَه کے بعد باب تَفَعُّل کا لانا مثلا: بَاعَدَ بَكْرٌ وَلِيْدًا فَتَبَعَّدَ (بکر نے ولید کو دور کیا، تو وہ دور ہو گیا)

(ii) مغالبہ: اس سے مراد دو امور میں سے کسی ایک کا دوسرے پر معنی مصدری میں غالب آ جانا ہے (غلبہ کے اظہار کے لیے باب مفاعلہ کے بعد اسی باب سے فعل ذکر کرتے ہیں) جیسے: كَارَمَنِي زَيْدٌ فَكَرَمْتُهُ میرا اور زید کا سخاوت کرنے میں باہم مقابلہ ہوا اور میں سخاوت کرنے میں غالب آ گیا۔

(۳) نصر کے دو خواص کی تعریف مع امثلہ:

(i) موافقت: ایک باب کا دوسرے باب کے ہم معنٰی ہونا جیسے مَتَنَ زَيْدٌ عَمْرًوا۔

(ii) کثرت ماخذ: کسی جگہ میں ماخذ کا زیادہ تعداد میں پایا جانا جیسے غَشَى الْمَكَانُ (مکان کثیر کوڑا کرکٹ والا ہو گیا)

(۴) ضَرَبَ کے دو خواص کی تعریف مع امثلہ:

(i) تدریج: فاعل کا کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے ضَمَسَ زَيْدٌ (زید نے آہستہ آہستہ چبایا)

(ii) تأذِی: فاعل کا ماخذ سے تکلیف کو دور کرنا جیسے غَرَفَ الْإِبَلُ (اونٹ نے غرف کانٹے دار جھاڑی کھانے کی تکلیف اٹھائی)

(۵) باب افعال کے دو خواص اور ان کی مثالیں:

(i) صیرورت: فاعل کا صاحب ماخذ ہونا جیسے اَخْشَفَتِ الظَّبِيَّةُ (ہرنی بچے والی ہوگی)

(ii) مبالغہ: فعل (ماخذ) میں مبالغہ یعنی معنی کی زیادتی ہونا جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کے درخت میں بہت پھل ہو گئے)



الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

تیسرا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوال لازمی ہیں۔

حصہ اوّل: هداية النحو

سوال نمبر 1: کوئی سے چھ اجزاء حل کریں؟ ۶۰

(۱) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع هداية النحو کی روشنی میں لکھیں؟

(۲) اسم کے اقسام کی وجہ حصر کی صورت میں بیان کریں؟

(۳) اسم اور فعل کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

(۴) فصل فی اصناف اعراب الاسم وهی تسعة اصناف (نو میں سے پانچ لکھیں)

(۵) غیر منصرف کے اسباب تسعہ کے نام لکھیں؟

(۶) تنازع فعلین کی چاروں صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

(۷) منصوبات کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(۸) اضافت کی اقسام کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

حصہ دوم: شرح مائة عامل

سوال نمبر 2: کوئی سے چار اجزاء حل کریں۔ ۴۰

(۱) حرف جر "ب" کے کوئی سے دو معنی مع مثال لکھیں؟

(۲) "وَاللهِ لَاَشْرِبَنَّ اللَّبَنَ" کی ترکیب نحوی کریں؟

(۳) "النوع الثانی الحروف المشبهة بالفعل" کی ترکیب کریں؟

(۴) "لٰکن وهی للاستدراك" استدراک کا معنی آسان الفاظ میں بیان کریں اور مثال دیں۔

(۵) "النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع" کی ترکیب کریں؟

(۶) "فلم تجعل المضارع ماضيا منفيا مثل لَمْ يُضْرِبْ بمعنى مَا ضَرَبَ"

مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

تیسرا پرچہ: نحو

حصہ اوّل: هداية النحو

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع هداية النحو کی روشنی میں لکھیں؟

(۲) سہ اقسام کو وجہ حصر کی صورت میں بیان کریں؟

(۳) اسم اور فعل کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

(۴) فصل في اصناف اعراب الاسم وهي تسعة اصناف (نو میں سے پانچ لکھیں)

(۵) غیر منصرف کے اسباب تسعہ کے نام لکھیں؟

(۶) تنازع فعلین کی چاروں صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

(۷) منصوبات کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(۸) اضافت کی اقسام کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: (۱) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض:

(i) تعریف: نحو ایسے قوانین کا علم ہے، جن کے ساتھ اعراب و بناء کے اعتبار سے اسم فعل اور حرف کی آخری حالتوں اور بعض کلمات کو بعض کے ساتھ ملانے کا طریقہ معلوم ہو۔

(ii) موضوع: علم نحو کا موضوع "کلمہ" اور "کلام" ہے۔

(iii) غرض و غایت: کلام عرب میں ذہن کو اعرابی غلطی سے بچانا۔

(۲) سہ اقسام کی وجہ:

کلمہ اپنا معنیٰ بتائے گا یا نہیں، بصورت ثانی حرف ہے جیسے مِنْ پہلی صورت میں اس کا کلمہ میں

زمانہ پایا جائے گا یا نہیں، دوسری صورت میں اسم ہوگا جیسے زَیْــــدٌ اور پہلی صورت میں فعل ہوگا جیسے ضَرَبَ۔

(۳) اسم اور فعل کی وجہ تسمیہ:

(i) اسم کی وجہ تسمیہ: لفظ "اسم" سَمَوٌّ سے بنا ہے، جس کے معنیٰ بلندی کے ہیں، چونکہ یہ بھی اپنے مقابلوں سے بلند ہوتا ہے یعنی اسم اکیلے سے جملہ بن جاتا ہے جبکہ فعل اکیلے سے جملہ نہیں بن سکتا ہے، اس لیے اسے اسم کہا جاتا ہے۔

(ii) فعل کی وجہ تسمیہ: فعل کا اصل مصدر ہے، مصدر حقیقت میں کسی فاعل کا فعل ہوتا ہے، اسی مناسبت سے اسے "فعل" کہا جاتا ہے۔

(۴) اقسام اعراب میں سے پانچ:

(i) رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے، یہ اعراب مفرد منصرف صحیح، مفرد منصرف جاری مجرای صحیح اور جمع مذکر مکسر کے ساتھ مخصوص ہے جیسے جَـاءَ نِـیْ زَیْـدٌ وَ دَلْوٌ وَظَبْیٌ وَ رِجَالٌ الخ

(ii) رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں کسرہ لفظی سے آتا ہے۔ یہ اعراب جمع مؤنث سالم کے ساتھ خاص ہے جیسے جَاءَنِی مُسْلِمَاتٌ وَرَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

(iii) رفع ضمہ لفظی سے۔ نصب اور جر دونوں فتح لفظی سے آتے ہیں، یہ اعراب غیر منصرف سے خاص ہے مثلاً جَاءَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتَ اَحْمَدَ وَ مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

(iv) رفع واؤ ماقبل مفتوح، نصب الف ماقبل مفتوح اور جر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ آتا ہے۔ یہ اعراب اسماء ستہ مکبرہ کے ساتھ خاص ہے جبکہ غیر یاء متکلم کی طرف مضاف ہو مثلاً جَـاءَنِـیْ اَبُـوْكَ، رَأَیْتُ اَبَاكَ، مَرَرْتُ بِاَبِیْكَ۔

(v) رفع الف ماقبل مفتوح کے ساتھ جبکہ نصب اور جر دونوں یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ آتا ہے۔ یہ اعراب تین اسماء کے ساتھ مخصوص ہے: تثنیہ، کِلَاو کِلْتَا اور اِثْـنَانِ وَاِثْنَتَانِ مثلاً جَاءَنِیْ رَجُلَانِ وَکِلَاهُمَا اِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ الخ۔

(۵) غیر منصرف کے اسباب تسعہ:

(۱) عدول، (۲) وصف، (۳) تانیث، (۴) معرفہ، (۵) عجمہ، (۶) جمع، (۷) ترکیب، (۸) الف

نون زائدتانِ، (۹) وزن فعل

(۶) تنازع الفعلان کی چار صورتیں:

تنازع الفعلان کی چار صورتیں درج ذیل ہیں:

(۱) دونوں فعل فاعل کا تقاضا کریں جیسے ضَرَبَنِی وَاَكْرَمَنِي۔

(۲) دونوں فعل مفعول کا تقاضا کریں جیسے ضَرَبْتُ وَاَكْرَمْتُ زَيْدًا۔

(۳) پہلا فعل فاعل کا تقاضا کرے جبکہ دوسرا فعل مفعول کا تقاضا کرے جیسے ضَرَبَنِي وَاَكْرَمْتُ زَيْدًا۔

(۴) پہلا فعل مفعول کا تقاضا کرے اور دوسرا فاعل کا تقاضا کرے جیسے ضَرَبْتُ وَاَكْرَمَنِي زَيْدٌ۔

(۷) منصوبات کی تعداد اور نام:

کل منصوبات بارہ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) مفعول مطلق، (۲) مفعول بہ، (۳) مفعول فیہ، (۴) مفعول معہ، (۵) مفعول لہ، (۶) حال، (۷) تمیز، (۸) مستثنیٰ، (۹) اِنَّ اور اس کے بھائیوں کا اسم، (۱۰) كَانَ اور اس کے بھائیوں کی خبر، (۱۱) اسم لائے نفی جنس، (۱۲) مَا وَلَا مُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ کی خبر۔

(۸) اقسام اضافت، ان کی تعریفات اور مثالیں:

اضافت کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(i) اضافت معنوی: صیغہ صفت نہ ہو اور اپنے معمول کی طرف مضاف ہو مثلاً غُلَامُ زَيْدٍ

(ii) اضافت لفظی: صیغہ صفت کا ہو اور اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جیسے حَسَنُ الْوَجْهِ۔

حصہ دوم: شرح مائة عامل

سوال نمبر 2: درج ذیل اجزاء حل کریں۔

(۱) حرف جر "ب" کے کوئی سے دو معنی مع مثال لکھیں؟

(۲) "وَاللهِ لَاَشْرِبَنَّ اللَّبنَ" کی ترکیب نحوی کریں۔

(۳) "النوع الثانی الحروف المشبهة بالفعل" کی ترکیب کریں؟

(۴)"لکن وھی للاستدراك" استدراک کا معنی آسان الفاظ میں بیان کریں اور مثال دیں؟

(۵)"النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع" کی ترکیب کریں؟

(۶)"فلم تجعل المضارع ماضیا منفیا مثل لَمْ یَضْرِبْ بمعنی مَا ضَرَبَ"

مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب: (۱) حرف جر"ب" کے دو معانی مع مثال:

(i) حرف جر "ب" الصاق یعنی ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانے کے لیے آتی ہے مثلاً بِہٖ داءٌ اسے مرض ہے)

(ii) "ب" استعانت کے معنیٰ کے ساتھ آتی ہے مثلاً کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ میں نے قلم کی مدد سے لکھا۔

(۲)"وَاللهِ لَاَشْرِبَنَّ اللَّبَنَ" کی ترکیب نحوی:

و حرف جر برائے قسم اللهِ اسم جلالت رفعہ لفظی سے نصب فتحہ لفظی اور جر کسرہ لفظ سے مجرور لفظاً مجرور بار جار متعلق ہوا ظرف مستقر "اُقسِم" کے اُقسم صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف ثلاثی مزید از باب افعال انا ضمیر واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قسم۔

لَاَشْرِبَنَّ صیغہ واحد متکلم فعل لام تاکید بنون تاکید ثقیلہ مبنی بر فتح مبنیات اصلیہ سے انا ضمیر واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل اَللَّبَنَ مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی منصوب لفظاً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جمع فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳)"اَلنَّوْعُ الثَّانِيْ اَلْحُرُوْفُ الْمُشَبَّهَةُ بِالْفِعْلِ" کی ترکیب:

النوع الف لام برائے تعریف مبنی بر سکون مبنیات اصلیہ سے نوع مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً موصوف الثانی اسم منقوص رفع ضمہ تقدیری سے نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ تقدیری سے مرفوع تقدیراً صفت موصوف با صفت مبتداء الحروف موصوف المشبھة صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ھی ضمیر مستتر نائب فاعل بالفعل ب حرف جار مبنی علی الکسر مبنیات اصلیہ سے الفعل مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی مجرور لفظاً جار با مجرور متعلق ہوا المشبھة اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت صفت با موصوف خبر ہوئی مبتداء کی مبتداء با خبر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) "لٰكِنَّ وَهِيَ لِلِاسْتِدْرَاكِ" استدراک کا مفہوم اور مثال:

حروف مشبہ بالفعل میں سے ایک "لٰكِنَّ" ہے اور یہ "استدراک" کے لیے آتا ہے۔ استدراک کا مطلب یہ ہے کہ یہ دو ایسے جملوں کے درمیان آتا ہے، جو مفہوم کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں، پہلے جملہ میں وہم پیدا ہوتا ہے اور یہ اس وہم کو دور کرنے کے لیے آتا ہے مثلاً غَابَ زَيْدٌ لٰكِنَّ بَكْرًا حَاضِرٌ (زید غائب ہے مگر بکر حاضر ہے)

(۵) "النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع" کی ترکیب:

ترکیب: النوع موصوف السادس صفت، صفت با موصوف مبتداء۔ حروف جمع مکسر منصرف بتبعہ اعراب لفظی، مرفوع لفظاً موصوف تجزم صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف ھی ضمیر جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل الفعل موصوف المضارع صفت، صفت با موصوف مفعول بہ، تجزم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً صفت، صفت با موصوف خبر ہوئی مبتداء کی، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) "فلم تجعل المضارع ماضيًا منفيًا مثل لَمْ يَضْرِبْ بمعنى مَا ضَرَبَ"

عبارت کی وضاحت:

حروف جوازم فعل مضارع میں سے ایک "لَمْ" ہے، یہ فعل مضارع میں معنوی تبدیلی یہ پیدا کرتا ہے کہ مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے مثلاً لَمْ يَضْرِبْ کا معنیٰ ہوگا: مَا ضَرَبَ یعنی اس ایک آدمی نے گزشتہ زمانہ میں نہیں مارا۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے دو دو سوال حل کریں۔

حصہ اول: عربی ادب

سوال نمبر 1...... (الف) درج ذیل میں سے تین اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

(۱) مبناها جميل رائع جداوله اجنحة كثيرة و كل جناح يضم غرفا كثيرة .

(۲) ان الكثير من الاراضى الاسلامية غنية بالبترول والمعادن الاساسية .

(۳) نملك اراضى زراعية كثيرة الخيرات تنتج القمح والارز والخضر .

(۴) ولا بدلي ان اوصيك بما يوصى به الاباء الكرام اولادهم البررة: تقوى الله .

(ب) درج ذیل میں سے دو الفاظ مفید جملوں میں استعمال کریں اور پھر ان کا ترجمہ لکھیں؟ (۲×۵=۱۰)

الضلال، العطلة، خصاصة، رائحة

سوال نمبر 2......درج ذیل میں سے صرف پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟ (۵×۵=۲۵)

۱-سعید ایک دیہاتی لڑکا ہے۔ ۲- مجھے آپ کا خط ملا۔ ۳- ہم اپنے ہاتھ سے روزی کماتے ہیں۔

۴- میں نے خوشی والی خبریں سنیں۔ ۵- اپنی آخرت کے لیے کام کرو۔ ۶- بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

سوال نمبر 3...... (الف) درج ذیل میں سے صرف تین کے جوابات عربی میں لکھیں؟ (۵×۳=۱۵)

(۱) ماذا تسمى شركة باكستان الجوية؟

(۲) من الذى قاد حركة باكستان؟

(۳) كيف سقى الرجل الكلب من ماء البئر؟

(۴)متی سرقت ثیاب جحا؟

(ب)مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر عربی میں مضمون لکھیں؟(۱۰)

(1)وطنی، (2)القرآن الکریم، (3)مدرستی

حصہ دوم: منطق

سوال نمبر 4......(الف)علم منطق کی تعریف، موضوع، غایت لکھیں؟(۱۵)

(ب)متواطی اور منقول اصطلاحی کی تعریف ومثال تحریر کریں؟(۱۰)

سوال نمبر 5......کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟(۵×۵=۲۵)

سوال نمبر 6......تصور کا ذکر تصدیق سے پہلے کرنے کی وجہ اور تقدم کی اقسام اربعہ کی تعریفات و مثال لکھیں؟(۵+۲۰=۲۵)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق

حصہ اول: عربی ادب

سوال نمبر 1......(الف)درج ذیل اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱)مبناها جميل رائع جداوله اجنحة كثيرة و كل جناح يضم غرفا كثيرة .

(۲)ان الكثير من الاراضي الاسلامية غنية بالبترول والمعادن الاساسية .

(۳)نملك اراضي زراعية كثيرة الخيرات، تنتج القمح والارز والخضر .

(۴)ولا بدلي ان اوصيك بما يوصى به الاباء الكرام اولادهم البررة: تقوى الله .

(ب)درج ذیل الفاظ مفید جملوں میں استعمال کریں اور پھر ان کا ترجمہ لکھیں؟

الضلال، العطلة، خصاصة، رائحة

جواب: (الف)اجزاء کا اردو میں ترجمہ:

(۱)اس کی عمارت خوبصورت، بہت شاندار اور اس کے بہت سے بلاک ہیں، جبکہ ہر بلاک ڈبل سٹوری کمروں پر مشتمل ہے۔

(۲)بے شک اکثر مسلمانوں کی زمینیں پٹرول اور دوسری بنیادی معدنیات سے مالا مال ہیں۔

(۳) ہم کثیر پیداوار فراہم کرنے والی زرعی زمین کے مالک ہیں، جو گندم، چاول اور سبزی پیدا کرتی ہے۔

(۴) اور ضروری ہے کہ میں آپ کو وہ وصیت کروں، جو نیک والدین اپنی نیک اولاد کو کرتے ہیں: تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

جواب: (ب) الفاظ کا جملوں میں استعمال اور جملوں کا ترجمہ:

(i) اَلضَلَالُ: حَـزِنَ النَّبِی صلی اللہ علیہ وسلم علی ضلال البشر ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں کی گمراہی پر غمگین ہوئے۔

(ii) اَلْعُطْلَةُ: اَلْجُمُعَةُ يَوْمَ الْعُطْلَةِ ۔ جمعہ، چھٹی کا دن ہے۔

(iii) خَصَاصَةٌ: وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۔ اور وہ اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں، اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو۔

(iv) رَائِحَةٌ: رَائِحَةُ الْأَزْهَارِ طَيِّبَةٌ ۔ اور وہ اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں، اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو۔

سوال نمبر 2...... درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

۱- سعید ایک دیہاتی لڑکا ہے۔ ۲- مجھے آپ کا خط ملا۔ ۳- ہم اپنے ہاتھ سے روزی کماتے ہیں۔
۴- میں نے خوشی والی خبریں سنیں۔ ۵- اپنی آخرت کے لیے کام کرو۔ ۶- بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

جواب: اردو جملوں کی عربی:

(۱) سَعِيْدٌ طِفْلٌ قَرَوِيٌّ ۔ (۲) وَصَلَتْنِيْ رِسَالَتُكَ ۔ (۳) نَحْنُ نَكْسِبُ الرِّزْقَ بِأَيْدِيْنَا ۔
(۴) سَمِعْتُ الْأَخْبَارَ السَّارَةَ ۔ (۵) اِعْمَلُوْا لِاٰخِرَتِكُمْ ۔ (۶) اَلسَّفَرُ الْبَحْرِيُّ مَحْفُوْظٌ اَيْضًا ۔

سوال نمبر 3...... (الف) درج ذیل کے جوابات عربی میں لکھیں؟

(۱) ماذا تسمى شركة باكستان الجوية؟

(۲) من الذی قاد حركة باكستان؟

(۳) كيف سقى الرجل الكلب من ماء البئر؟

(۴) متى سرقت ثياب جحا؟

(ب) مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر عربی میں مضمون لکھیں؟

(1) وطني، (2) القرآن الكريم، (3) مدرستي

جواب: (الف) سوالات کے عربی میں جواب:

(۱) تُسَمّٰى شِرْكَةُ بَاكِسْتَانَ الْخُطُوْطُ الْجَوِيَّةُ الدُّوَلِيَّةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ ۔

(۲) قَادَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ مُحَمَّدُ عَلِيْ جِنَاحٌ ۔حَرَكَةَ بَاكِسْتَانَ

(۳) سَقَى الرَّجُلُ الْكَلْبَ مِنْ مَاءِ الْبِئْرِ بِخُفِّهِ ۔

(۴) سُرِقَتْ ثِيَابُ جُحَاجِيْنَ هُوَ فِي الْحَمَّامِ ۔

(ب) وطنی:

الوطن هو البلاد التي رحبت بمقدمك في الدنيا واستبشرت بطلعتك وجعلت منها مهاد الطفولتك وملعباً لصباك وفوق ارضها نشأت وتحت سماء ها عشت وارتوبت بمائه وعذبت من خيراته .

وأنت في وطنك مواطن كريم وفي غيره اجنبي غريب . إذا فارقته تحن إليه كما يحن الولد إلى أمه وإذا عدت إليه ملاء قلبك السرور والفرح . إن حب الوطن والحنين إليه أمر طبيعي حتى في الحيوانات الجمادات . فالإبل تحن إلى مبار كها والإسد يحب عرينه والطير يعشق عشها والوحش يأنس بوكره إذا كان هٰذا الحال للحيوانات فألإنسان اولى واحق أن يحب وطنه .

وقد قيل إن حب الوطن من الإيمان . وحب الوطن يقتضى بذل الجهود كلها من كل مواطن في الدفاء عن الوطن وفي خدمته . وخدمة الوطن لها مجالات، فالتعليم والتربية والحكومة والسياسة والزراعة والصناعة والطب والتجارة كلها مجالات لخدمة الوطن . أما واجب التلميذ في هٰذا السدد فهو أن يبذل جهوده في دراسته فيصبح بعد إتمامه الدراسة طبيباً ماهراً أو مهند سابارعاً أو معلماً عالماً أو طياراً جريئاً أو منابطاً في القوات المسلحة أو تاجراً أميناً أو غير ذالك لكى يلعب دَوره الهام في تطوير الوطن وترقيته .

وإذا حق على الانسان أن يحب وطنه يقوم بخدمته فقد حق على ابناء المملكة الإسلامية الجمهورية باكستان ان يحبوا وطنهم ويبذلوا جهودهم وكل ماتملك ايمانهم في خدمته والدفاع عنه لإنه لاحمى لهم في سواه لا يحميهم الا باكستان .

حصہ دوم: منطق

سوال نمبر 4......(الف) علم منطق کی تعریف، موضوع، غایت لکھیں؟

(ب) متواطی اور منقول اصطلاحی کی تعریف ومثال تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع اور غرض:

(i) علم منطق کی تعریف: وہ علم ہے، جس کے قوانین کی رعایت کرنے سے انسان فکری غلطی سے بچ جاتا ہے۔

(ii) علم منطق کا موضوع: اس علم کا موضوع معرف وقول شارح اور دلیل وحجت ہے۔

(iii) غرض وغایت: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا۔

(ب) متواطی اور منقول اصطلاحی کی تعریف ومثال:

(i) متواطی: وہ لفظ مفرد واحد المعنیٰ ہے، جس کا معنیٰ معین ومشخص نہ ہو، اور تمام افراد پر برابر برابر صادق آتا ہو جیسے انسان جو زید، عمرو اور بکر وغیرہ پر برابر صادق آتا ہے۔

(ii) منقول اصطلاحی: وہ لفظ منقول جس کے ناقل عرف خاص والے ہوں جیسے لفظ اسم، اس کی وضع تو ہوئی تھی بلندی یا علامت کے معنیٰ کے لیے، مگر نحویوں نے اس کو نقل کر دیا ایسے کلمہ کی طرف جو مستقل معنیٰ پر دلالت کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقترن نہ ہو۔

سوال نمبر 5...... کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ:

(i) جنس: وہ کلی ہے، جو مختلف الحقائق کثیرین پر مَا هُوَ کے جواب میں بولی جائے جیسے حیوان، انسان کے لیے کہ یہ انسان، فرس، غنم اور بقر وغیرہ پر مَا هُوَ کے جواب میں بولا جاتا ہے مثلاً یوں کہا جائے: الانسان والفرس ماهما؟ تو جواب میں حیوان آتا ہے۔

(ii) نوع: وہ کلی ہے، جو متفقة الحقائق کثیرین پر مَا هُوَ کے جواب میں بولی جائے جیسے انسان، فرس وغیرہ۔

(iii) فصل: وہ کلی ہے، جو کسی شی ء پر اَیُّ شَیْءٍ هُوَ فِیْ ذَاتِہٖ کے جواب میں بولی جائے جیسے ناطق انسان کے لیے۔

(iv) خاصہ: وہ کلی ہے، جو اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہو، اور فقط ایک کے افراد پر بولی جائے جیسے ضَاحِكٌ، انسان کے لیے اور کَاتِبٌ انسان کے لیے۔

(v) عرض عام: وہ کلی ہے، جو اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہو، اور ایک ماہیت کے افراد کے ساتھ خاص نہ ہو، بلکہ ایک سے زائد ماہیتوں کے افراد پر بولی جائے جیسے ماشی، انسان کے لیے۔

سوال نمبر 6.....تصور کا ذکر تصدیق سے پہلے کرنے کی وجہ اور تقدم کی اقسام اربعہ کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: تصور کو تصدیق سے مقدم کرنے کی وجہ:

چونکہ تصور، تصدیق پر طبعی طور پر مقدم ہے، لہٰذا ہم نے ذکر میں بھی تصور کو تصدیق پر مقدم کیا، تا کہ وضع، طبع کے مطابق ہو جائے۔

تقدم کی اقسام اربعہ:

(i) تقدم ذاتی: یعنی مؤخر، مقدم کا محتاج ہو اور مقدم، مؤخر کے لیے علت تامہ ہو جیسے شمس کا تقدم وجود نہار پر ہے، کیونکہ وجود نہار محتاج ہے طلوع شمس کا اور طلوع شمس علت ہے وجود نہار کے لیے۔

(ii) تقدم طبعی: یعنی مؤخر، مقدم کا محتاج ہو، مگر مقدم، مؤخر کے لیے علت تامہ نہ ہو جیسے تصور کا تقدم تصدیق پر، کیونکہ تصدیق محتاج تصور تو ہے، لیکن تصور علت تصدیق نہیں۔

(iii) تقدم زمانی: یعنی مقدم کا زمانہ مؤخر کے زمانے سے پہلے ہو جیسے زمانۂ نوح مقدم ہے، زمانۂ موسیٰ سے علیہما السلام۔

(iv) تقدم وضعی: یعنی مقدم کو ذکر میں مؤخر سے پہلے کر دینا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النھائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اھل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

پانچواں پرچہ: حساب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: (i) درج ذیل فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجیے' جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ ۱۶=۴×۴

20%	12%	8%	92%

(ii) خالی جگہ پر کریں۔

۱- لفظ پرسنٹ (Percent) لاطینی لفظ...... کی مختصر شکل ہے۔

۲- نسبت کے لیے علامت...... ہے۔

۳- دو یا دو سے زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو...... کہتے ہیں۔

۴- a:b کی نسبت میں "a" کو...... کہتے ہیں۔

سوال نمبر 2: (i) 45½% اور 45½% کو بطور کسر آسان شکل میں ظاہر کریں۔ ۱۰=۵+۵

(ii) اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو' تو کالونی کے کتنے فیصد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 3: (i) دی گئی کسروں کو فی صد میں تبدیل کیجیے۔ ۱۰=۴+۲.۵

$^1/_3$	$^7/_5$	$^9/_{20}$	$^7/_{20}$

(ii) اگر a:b=2:3 ہو' تو 6a:2b معلوم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 4: (i) اسلم نے انگلش میں 50 میں سے 35 نمبر حاصل کیے اردو میں 75 میں سے 60 اور مطالعہ پاکستان میں 75 میں سے 72 نمبر حاصل کیے اس کی کس مضمون میں کارکردگی بہتر رہی؟ ۱۰

(ii) ایک ترکھان کی ایک میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی۔ اگر اس نے یہ میز 920

روپے میں بیچی، تو اسکا منافع فی صد میں بتائیے؟ ۱۰

سوال نمبر 5: (i) ایک طالبعلم 70 روپے روزانہ خرچ کرتا ہے، لیکن اتوار کو وہ صرف 20 روپے خرچ کرتا ہے اتوار اور ہر روز خرچ کیے گئے روپوں کی تعداد میں نسبت معلوم کریں۔ ۱۰

(ii) 20 قلم 2000 روپے کے ہوں، تو ایسے 40 قلم کی کیا قیمت ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 6: (i) مصنوعی ذرائع کی مدد سے پیدا کی گئی 3000 کلوگرام چاول کی فصل پر عشر کی رقم نکالیے، جبکہ 40 کلوگرام چاول کی قیمت 2000 روپے ہے۔ ۱۰

(ii) ایک کمپیوٹر کی قیمت 34800 روپے ہے، جس میں 16% سیلز ٹیکس شامل ہے، کمپیوٹر کی اصل قیمت کیا ہے؟ ۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر 1: (i) درج ذیل فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجیے، جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔

120% 12% 8% 92%

(ii) خالی جگہ پر کریں۔

۱- لفظ پرسنٹ (Percent) لاطینی لفظ ...... کی مختصر شکل ہے۔

۲- نسبت کے لیے علامت ...... ہے۔

۳- دو یا دو سے زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو ...... کہتے ہیں۔

۴- a:b کی نسبت میں "a" کو ...... کہتے ہیں۔

Ans:

(i) 92%

= =0.92 Ans 8%

8%

$=\frac{8}{100}$=0.08 Ans

12%

$= {}^{12}/_{100} = 0.12$ Ans

120%

$= {}^{120}/_{100} = 1.20$ Ans

جواب:(ii)

(۱) پرسنٹم' (۲) ''':''' (۳) مرکب تناسب' (۴) اینٹی سی ڈینٹ

سوال نمبر 2:(i) 45½% اور 45½% کو بطور کسر آسان شکل میں واضح کریں۔

(ii) اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو' تو کالونی کے کتنے فیصد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟

Answer:

(i) 45½% حل:

$= {}^{91}/_{100} x2 = 91/200$ Ans

42½% :حل

$= {}^{85}/_{100} x2 = 17/40$ Ans

(ii) حل:

56% = گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود ہے۔

(100-56)% = گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود نہیں ہے۔

=44%

پس 44% گھروں میں کار موجود نہیں ہے۔

سوال نمبر 3:(i) دی گئی کسروں کو فی صد میں تبدیل کیجئے۔

7/20	9/20	7/5	1/3

(ii) اگر a:b=2:3 ہو' تو 6a:2b معلوم کریں۔

(i) حل

7/20

=7/20x100%

=7x5%=35% Ans

9/20

=9/20x100%

=9x50%

=45% Ans

7/5

=7/5x100%

=7x20%

=140% Ans

1/3

=1/3x100%=100/3%

3-33/100-90/10-9/1

=33-1/3% Ans

(ii) حل

=a:b=2:3

=6a:5b

a=2:b=3

=6a:5b

=6x2:5x3

=12:15

=4:5 Ans

سوال نمبر 4:(i) اسلم نے انگلش میں 50 میں سے 35 نمبر حاصل کیے اردو میں 75 میں سے 60 اور مطالعہ پاکستان میں 75 میں سے 72 نمبر حاصل کیے اس کی کس مضمون میں کارکردگی بہتر

رہی؟

(ii) ایک ترکھان کی ایک میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی۔ اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو اسکا منافع فی صد میں بتایئے؟

(i) حل:

انگلش میں فی صد نمبر=35/50x100%=35x2%=70% Ans

اردو میں فی صد نمبر=60/75x100%=20x4%=80% Ans

مطالعہ پاکستان میں فی صد نمبر=72/75x100%=24x4%=96% Ans

(ii) حل:

قیمت خرید=720روپے

قیمت فروخت=920روپے

نفع=قیمت فروخت-قیمت خرید

نفع=920-720=200روپے

نفع %=200x100/720

=250/9

نفع %=27.78% Ans

سوال نمبر5: (i) ایک طالبعلم 70 روپے روزانہ خرچ کرتا ہے، لیکن اتوار کو وہ صرف 20 روپے خرچ کرتا ہے اتوار اور ہر روز خرچ کیے گئے روپوں کی تعداد میں نسبت معلوم کریں۔

(ii) 20 قلم 2000 روپے کے ہوں، تو ایسے 40 قلم کی کیا قیمت ہوگی؟

(i) حل:

20:70

2:7 Ans

(ii) حل

قلم: قیمت

20:2000روپے

40:x

20:40::2000:x

x=40x2000/20

روپے4000=

پس 40 قلم کی قیمت 4000 روپے ہوگی۔

سوال نمبر 6: (i) مصنوعی ذرائع کی مدد سے پیدا کی گئی 3000 کلوگرام چاول کی فصل پر عشر کی رقم نکالیے، جبکہ 40 کلوگرام چاول کی قیمت 2000 روپے ہے۔

(ii) ایک کمپیوٹر کی قیمت 34800 روپے ہے، جس میں 16% سیلز ٹیکس شامل ہے، کمپیوٹر کی اصل قیمت کیا ہے؟

(i) حل:

روپے3000= چاول کا وزن

روپے40=2000 کلوگرام چاول کی قیمت

=2000x3000/40

روپے150000=

=5x150000/100 عشر کی رقم

Ans روپے7500= عشر کی رقم

(ii) حل:

روپے34,800= کمپیوٹر کی قیمت بمعہ ٹیکس

روپے100= فرض کیا کمپیوٹر کی اصل قیمت

روپے116%11= سیلز ٹیکس کے ساتھ کمپیوٹر کی قیمت

=100/116x34800

روپے3480000/116=

Ans روپے30,000=

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

Paper No:6 English

Note: Attempt all the Questions.

Q.1: Translate any one of the following into Urdu: (15)

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their elopuence and memory found experssion in their poetry. Every year, a fair was held for poetical competitians as Ukaz.

(ii) It is narrated that Hammad said to caliph Walid bin Yazid, "Ican recite to you, for each letter of the alphabet, on hundred long poems. Without into account short pieces, and all of that composed exclusively by poets before the promulgation of Islam".

Q.2: Write an essay on any one of the following.

(1) "My Madrasa" (2) "My Best Friend" (15)

Q.3: Write a Summary of the poem "Daffodils" (15)

Q.4: Answer any three of the following questions. (15)

i. What type of land of Arabia is?

ii. Why was the Holy Quran sent in Arabic?

iii. Why did the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) stay in the cave of Hira?

iv. What was the first revelation?

v. What did Hazrat Ayesha say about the life of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم?

Q.5: Translate any six of the following sentences into English. (30)

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔

(۲) میں آج بہت خوش ہوں۔

(۳) ماں کھانا بناتی ہے۔

(۴) کیا تم غریبوں کی مدد کرتے ہو؟

(۵) ہم سبق پڑھتے ہیں۔

(۶) وہ میرا دشمن ہے؟

(۷) وہ دروازہ کھولتا ہے۔

(۸) اسد جھوٹ بولتا ہے۔

Q.6: Choose a correct adjective and fill in the blanks. (10)

i. Ashfaq ahmed was...... Writer.

(a) famed (b) famous (c) famously (d) Infamous

ii. There is a very...... seminar.

(a) information (b) informed (c) informative (d) informing

iii. My mother becomes...... if I get home late.

(a) anxiously (b) anxious (c) anxiety (d) anxieties

iv. It is...... to get the correct information from the university office.

(a) advisible (b) advisble (c) advising (d) advised

v. Who is...... for this chaos.

(a) responded (b) responsive (c) responsible (d) responding

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

چھٹا پرچہ: انگلش

Q.1: Translate any one of the following into Urdu:

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their elopuence and memory found experssion in their poetry. Every year, a fair was held for poetical competitians as Ukaz.

(ii) It is narrated that Hammad said to caliph Walid bin Yazid, "Ican recite to you, for each letter of the alphabet, on hundred long poems. Without into account short pieces, and all of that composed exclusively by poets before the promulgation of Islam".

ترجمہ: (i) عرب غیر معمولی حافظہ کے مالک اور فصیح و بلیغ لوگ تھے۔ ان کی فصاحت و بلاغت اور یادداشت کا اظہار ان کی شاعری میں ملتا ہے۔ ہر سال عکاظ میں شاعری کے مقابلوں کا میلہ منعقد ہوتا تھا۔

(ii) بیان کیا جاتا ہے کہ حماد نے خلیفہ ولید بن یزید سے کہا کہ میں حروف تہجی کے ہر حرف کی مختصر نظموں کو شمار کیے بغیر ایک سو طویل نظمیں آپ کو پڑھ کر سنا سکتا ہوں اور یہ سب کی سب اسلام کی تبلیغ سے قبل صرف اور صرف عرب شعراء کی لکھی ہوئی ہیں۔

Q.2: Write an essay on any one of the following.

(1) "My Madrasa" (2) "My Best Friend"

(1) My Madrasa

I study in the Jamia Nizamia Rizvia Sheikhupura. He is situtated outhside the city. It has three gates and a long boundry wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one small grassy ground where the students play games. It has a big mosque at the design of Shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more then on hundred big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big library which in about 17,000 books. About 1200 students reads in our Jamia/School. 40 teachers work in our Jamia/School. They are all able. Due to their hard work our School shows hundred percent results every year. Our head master is polite man but he is a man of principle. Under his management the madrasa is making progress an all fields.

(2) My Best Friend

A friend in need is friend indeed.

I have many friends but I like Babar Ali most of them all. He is the monitor of my class. He controls the class in the absence of the teacher.

He is my next door neighbor. He is 17 years old. We play and study together. We go to school together.

He gets up early in the morning and calls on me to offer Fajar prayer. After this he goes out for walk daily. He

is active, smarts and cleans in his habits. He always speaks truth. He wears neat and clean clothes. He is good in Arabic. His hand writing is very neat. He is a good speaker. He is a winner of many speech competitions.

He is honest and respects his elders. He helps the needy students. All the teachers of my school like him. I am proud of my friend.

Q.3: Write a Summary of the poem "Daffodils"

The Poem has been writlen by william wordsworth a romantic poem. He is known as the poet of nature because of love for it. Most off his poems describe nature and its beauty. In this poem, he shares with us his exciting experience of injoyment at the sight of beautiful Daffodils flowers. He states that once he has walking in the countryside. He suddenly come across a lage number of daffodils growing along the bank of lake. The flowers were in the flood bloom. The cool breeze was blowing. The daffodils were moving and dancing in the breeze. The sight delighted and fascinated the poet and he looked at the flowers for a long time. This light left a lasting impression on his memory. As a result, whenever, he is alone and in a sad mood, the same sight comes into his imagination. The poets heart with pleasure. This enpeerrience has become a permanent source of pleasure

of on poet.

Q.4: Answer any three of the following questions.

i. What type of land of Arabia is?

ii. Why was the Holy Quran sent in Arabic?

iii. Why did the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) stay in the cave of Hira?

iv. What was the first revelation?

v. What did Hazrat Ayesha say about the life of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم?

Answers:

(i) Arabia is a land of unparalleled chain and beauty with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of very hot sun.

(ii) Since it is a language of eloquance, Allah Almighty Sent it in Arabic.

(iii) The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم stayed in the cave f the mount Hira for meditation and spent days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(iv) Read in the name of the Lord who created, created man from a clot of blood (corgealed blood). Read they Lord is most Bountiful. Who taught the pen, taught man that which he new not.

(v) She said: His morals and charactess are the embodiment of the Holy Quran.

Q.5: Translate any six of the following sentences into English.

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔

(۲) میں آج بہت خوش ہوں۔

(۳) ماں کھانا بناتی ہے۔

(۴) کیا تم غریبوں کی مدد کرتے ہو؟

(۵) ہم سبق پڑھتے ہیں۔

(۶) وہ میرا دشمن ہے؟

(۷) وہ دروازہ کھولتا ہے۔

(۸) اسد جھوٹ بولتا ہے۔

Answers:

(i) He did not write a letter.

(ii) I am very happy today.

(iii) Mother cooks the food.

(iv) Do you help the needy people?

(v) We read the lesson.

(vi) He is my enemy.

(vii) He opens the door.

(viii) Asad tells a lie.

Q.6: Choose a correct adjective and fill in the blanks.

i. Ashfaq ahmed was...... Writer.

(a) famed (b) famous (c) famously (d) Infamous

ii. There is a very...... seminar.

(a) information (b) informed (c) informative (d)

informing

iii. My mother becomes...... if I get home late.

(a) anxiously (b) anxious (c) anxiety (d) anxieties

iv. It is...... to get the correct information from the university office.

(a) advisible (b) advisble (c) advising (d) advised

v. Who is...... for this chaos.

(a) responded (b) responsive (c) responsible (d) responding

Answers:

(i) b (ii) C (iii) b (iv) d (v) c

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلے حصہ کے دونوں اور دوسرے حصہ سے صرف دو سوال حل کریں۔

حصہ اول......ترجمة القرآن

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۵×۲=۱۰)

(۱) قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۝

(۲) يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۝

(۳) سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ۝

(۴) وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا۝

(۵) تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۝

(۶) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۝

(۷) اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟ (۵×۲=۱۰)

قَرْح، سُنَنٌ، السُّدُس، قِسِّيْسِيْن، بَحِيْرَة، سَآئِبَة، مَعْز

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر3:-لا بدلصحة الصلوة من سبعة وعشرين شيئا .

(الف) نماز کے صحیح ہونے کی کوئی سی آٹھ شرطیں لکھیں؟ (۲×۸=۱۶)

(ب) نماز کے نومفسدات لکھیں؟ (۹)

سوال نمبر4:-والماء القليل اذا شرب منه حيوان يكون على اربعة اقسام ويسمى سورا' الاول طاهر مطهر وهو ماشرب منه آدمي اوفرس .

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۶+۵=۱۱)

(ب) يسن في الوضوء ثمانية عشر شيئا...... وضوء کی کوئی سات سنتیں تحریر کریں؟ (۲×۷=۱۴)

سوال نمبر5:-(الف) جمعہ کے فرض ہونے کی کوئی پانچ شرائط تحریر کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(ب) نماز خوف کس صورت میں ادا کی جاتی ہے؟ نیز اس کے ادا کرنے کا طریقہ لکھیں؟ (۱۰)

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

حصہ اول......ترجمۃ القرآن

سوال نمبر1:-مندرجہ ذیل آیات بینات کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۝

(۲) يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۝

(۳) سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ۝

(۴) وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا۝

(۵) تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ○

(٦) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ○

(٧) اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ○

جواب: ترجمہ قرآنی آیات:

(۱) آپ کہیے اے اہل کتاب! تم اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ تم ایمان والوں کے راستہ کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو، حالانکہ تم خود گواہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

(۲) اور وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں، وہی نیکوں میں سے ہیں۔

(۳) ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دیں گے، کیونکہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اس چیز کو شریک کیا جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی، ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۴) اور یتیموں کو ان کے اموال دے دو اور خراب مال کو اچھے مال کے ساتھ تبدیل نہ کرو۔ اور ان کے مال کو اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ۔ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

(۵) یہ اللہ کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، اللہ اس کو جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(٦) اور تم اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو اور اس وعدے کو جو اس نے پختگی کے ساتھ تم سے لیا ہے، جب تم نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ دلوں کی باتوں کو جانتا ہے۔

(۷) جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب آسمان سے پانی نازل کر سکتا ہے؟ کہا: اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

قَرْح، سُنَنٌ، السُّدُس، قِسِّیْسِیْنَ، بَحِیْرة، سَائِبَة، مَعَز

جواب:

الفاظ	معانی

قَرْحٌ	زخم
سُنَنٌ	واقعات
اَلسُّدُسُ	چھٹا حصہ
قِسِّيْسِيْنَ	عالم
بَحِيْرَةٌ	کان چیرا جانور
سَائِبَةٌ	چرنے والی
مَعْزٌ	بکری

حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر 3:-لا بد لصحة الصلوة من سبعة وعشرين شيئا ۔

(الف) نماز کے صحیح ہونے کی کوئی سی آٹھ شرطیں لکھیں؟

(ب) نماز کے نو مفسدات لکھیں؟

جواب: (الف) نماز کے صحیح ہونے کی شرائط:

۱-جسم، جگہ اور لباس کا پاک ہونا، ۲-ستر عورت ۳-قبلہ رخ ہونا، ۴-وقت کا ہونا، ۵-نیت کرنا ۶-تکبیر تحریمہ کہنا۔

(ب) نماز کے مفسدات:

۱-دوران نماز کلام کرنا، ۲-کسی کو سلام کرنا، ۳-کسی کے سلام کا جواب دینا، ۴-چھینک کا جواب دینا، ۵-امام کے غیر کو لقمہ دینا، ۶-تین بار وقفہ وقفہ سے کھجلانا، ۷-بچہ کا عورت کی چھاتی چوسنا، ۸-چنے کے برابر کوئی چیز نگل لینا، ۹-خوشی یا غم کی خبر سن کر اس کا اظہار کرنا۔ پس ان تمام صورتوں میں نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال نمبر 4:-وَالْمَاءُ الْقَلِيْلُ اِذَا شَرِبَ مِنْهُ حَيْوَانٌ يَكُوْنُ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَقْسَامٍ وَ يُسَمّٰى سُؤْرًا، اَلْاَوَّلُ طَاهِرٌ مُطَهِّرٌ وَهُوَ مَا شَرِبَ مِنْهُ آدَمِيٌّ اَوْ فَرَسٌ ۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(ب) يسن في الوضوء ثمانية عشر شيئا...... وضوء کی کوئی سات سنتیں تحریر کریں؟

جواب: (الف) اعراب: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں۔

ترجمہ عبارت: ماء قلیل سے جب کوئی جانور پی لے تو اس کی چار قسمیں ہیں اور اسے جھوٹا کہا جاتا ہے۔ پہلی قسم یہ ہے کہ وہ پاک اور پاک کرنے والا ہے۔ یہ وہ پانی ہے جس سے کسی آدمی یا گھوڑے نے پیا ہو۔

(ب) وضو کی سنتیں:

(۱) آغاز میں تسمیہ پڑھنا' (۲) دونوں ہاتھوں کا کلائیوں تک دھونا' (۳) مسواک کرنا' (۴) ہر عضو کو تین بار دھونا' (۵) قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کرنا' (۶) بلند جگہ پر بیٹھنا' (۷) اعضاء وضو کو مسلسل دھونا۔

سوال نمبر5:-(الف) جمعہ کے فرض ہونے کی کوئی پانچ شرائط تحریر کریں؟

(ب) نماز خوف کس صورت میں ادا کی جاتی ہے؟ نیز اس کے ادا کرنے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: (الف) جمعہ فرض ہونے کی شرائط:

۱-شہر میں مقیم ہونا' ۲-مرد ہونا ۳-عاقل ہونا' ۴-بالغ ہونا ۵-انکھیارا ہونا' ۶-آزاد ہونا

(ب) نماز خوف ادا کرنے کی صورتیں:

جب دشمن کے موجود ہونے کا یا جلنے کا یا سمندر میں غرق ہونے کا خوف ہو' تو اس صورت میں نماز خوف ادا کی جاتی ہے۔ یہ افضل ہے' کیونکہ احادیث میں اس کے دلائل موجود ہیں۔

نماز خوف ادا کرنے کا طریقہ:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ دوران جنگ جب دشمن کے حملہ کا خوف ہو تو امام لوگوں کو دو گروہوں میں تقسیم کرے۔ ایک گروہ دشمن سے مقابلہ کرتا رہے اور دوسرے کو ایک رکعت نماز پڑھائے۔ پھر پہلا گروہ جو دشمن کے مقابلے میں تھا' آ کر نماز پڑھے اور نماز پڑھنے والا گروہ دشمن سے مقابلہ کرے۔ پھر امام اس کو ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیر دے۔ اب یہ گروہ پھر دشمن کے مقابلے کے لیے چلا جائے اور پہلا گروہ آ کر بغیر قرأت کے اپنی نماز مکمل کر کے سلام پھیر دے اور دشمن کے مقابلے کے لیے چلا جائے پھر دوسرا گروہ چاہے تو وہاں ہی اپنی نماز مکمل کر لے اور چاہے تو ادھر آ کر لیکن یہ گروہ قرأت کرے گا۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

دوسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں کوئی سے دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:-(الف) اسمائے مشتقہ میں سے پانچ کی تعریف کریں؟ ۱۵

(ب) خذ اختیر' مقول کون سے صیغے ہیں ہر ایک کی تعلیل مفصل قلمبند کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 2:-(الف) الإهد يمام سے صرف صغیر لکھیں' حرکات وسکنات بھی لگائیں؟ ۱۵

(ب) موصل کی تعلیل کریں اور جاری ہونے والا قانون لکھیں؟ ۱۵

سوال نمبر 3:-(الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام اور ہر ایک کی مثال تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) درج ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ صیغہ اقسام' شش اقسام' ہفت اقسام اور باب معلوم ہو جائے؟ ۱۵

خصم' لِ' خفن' یعد' ارم

سوال نمبر 4:-درج ذیل میں سے کوئی چار اجزاء حل کریں؟

(۱) تصییر اور تجنب کی تعریف کریں؟ ۱۰

(۲) مبالغه اور مغالبه کی تعریف کریں؟ ۱۰

(۳) باب سمع کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟ ۱۰

(۴) باب افعال کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟ ۱۰

(۵) باب مفاعله کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟ ۱۰

(۶) باب فعللة کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟ ۱۰

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

دوسرا پرچہ: صَرف

سوال نمبر 1:-(الف) اسمائے مشتقہ میں سے پانچ کی تعریف کریں؟

(ب) خذ اختیر' مقول کون سے صیغے ہیں ہر ایک کی تعلیل مفصل قلمبند کریں؟

جواب: (الف) اسمائے مشتقات میں سے پانچ کی تعریفات:

اسم فاعل کی تعریف: اسم فاعل وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے جیسے نـاصِـرٌ (مدد کرنے والا ایک مرد)

اسم مفعول کی تعریف: اسم مفعول وہ اسم ہے جو اپنی ذات پر دلالت کرے کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)

اسم تفضیل کی تعریف: اسم تفضیل وہ اسم ہے جس میں مصدری معنیٰ فاعل کی بنسبت زیادہ پایا جائے جیسے اَنْصَرُ۔

صفت مشبہ کی تعریف: صفت مشبہ وہ اسم ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے کہ جس میں مصدری معنی بطور ثبوت پایا جائے جیسے سَمِیْعٌ۔

اسم ظرف کی تعریف: وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے جیسے مَضْرِبٌ۔

(ب) صیغوں کا بیان:

خُذْ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

تعلیل وقانون: علامہ سید محمد بریلوی فرماتے ہیں کہ اس صیغہ میں قلب مکانی ہوئی ہے یعنی فاء کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو فاء کلمہ کی جگہ لے جایا گیا ہے۔ بعد از قلب مکانی اخوذ ہو گیا۔ پھر یَسْئَلُ والے قاعدہ کی روشنی میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو اخـوذ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے ہمزہ کو حذف کر دیا اور ہمزہ وصلی کو بھی حذف کر دیا' کیونکہ اس کی ضرورت نہ رہی تو خُذْ ہو گیا۔

اُخْتِیْـرَ: قانون کا بیان: اُخْتِیْـرَ اصل میں اُخْتُـیِـرَ تھا۔ یاء کے ماقبل کو ساکن کرنے کے بعد یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی' تو اُخْتِیْرُ ہو گیا۔

صیغہ: واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افتعال۔

مَـقُـوْلٌ: قانون کا بیان: اصل میں مَـقْـوُوْلٌ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل ہے' نقل کر کے ماقبل کو دیا اور واؤ

اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی، تو مَقُوْلٌ ہوگیا۔

صیغہ: واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

سوال نمبر 2:- (الف) الإهد يمام سے صرف صغیر لکھیں، حرکات وسکنات بھی لگائیں؟

(ب) مزمل کی تعلیل کریں اور جاری ہونے والا قانون لکھیں؟

جواب: (الف) صرف صغیر از اهد يمام (ادهيمام):

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ لَا يَدْهَامُ لَنْ يَّدْهَامِّ الْاَمْرُ مِنْهُ اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَاتَدْهَامِمْ لَا يَدْهَامَّ لَا يَدْهَامِّ لَا يَدْهَامِمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَاتٌ .

(ب) مزمل میں جاری ہونے والا قانون:

قانون یہ ہے کہ باب تفعل کے فاء کلمہ میں جب تاء، ثاء، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد اور طاء، ظاء میں سے کوئی آجائے تو تائے تفعل کو فاء کلمہ کی جنس کر کے جنس کو جنس میں ادغام کرتے ہیں جیسے مُزَّمِّلٌ کہ اصل میں مُتَزَمِّلٌ تھا۔ تاء کو زاء کیا اور زاء کا زاء میں ادغام کیا تو مُزَّمِّلٌ ہوگیا۔

سوال نمبر 3:- (الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام اور ہر ایک کی مثال تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب معلوم ہو جائے؟

خصم، لِ، خفن، یعدُ، ارم

جواب: (الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام:

(۱) اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ، (۲) اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ، (۳) اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ، (۴) اِفْعِلَالٌ جیسے اِقْمِرَارٌ، (۵) اِفْعِيْلَالٌ جیسے اِدْهِيْمَامٌ، (۶) اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِخْشِيْشَانٌ، (۷) اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ۔

(ب) صیغوں کا بیان:

خصم: واحد مذکر غائب فعل ماضی ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل مضاعف از افتعال۔

لِ: واحد مذکر امر حاضر معروف ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

خِفْنَ: جمع مونث غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ۔

يَعِدُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

اِرْمِ: واحد مذکر حاضر فعل حاضر معروف ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

سوال نمبر 4:۔درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) تصیر اور تجنب کی تعریف کریں؟

(۲)مبالغه اور مغالبه کی تعریف کریں؟

(۳)باب سمع کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟

(۴)باب افعال کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟

(۵)باب مفاعله کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟

(۶)باب فعللة کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(۱)تصیر: فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا جیسے عَافَاكَ اللهُ۔

تجنب: فاعل کا ماخذ سے پہلوتہی کرنا جیسے تَحَوَّبَ۔

(۲)مبالغه: ماخذ کی مقدار یا کیفیت میں زیادتی کو بیان کرنا جیسے اَثْمَرَ النخل۔

مغالبه: باب مفاعلہ کے بعد ایک دوسرا فعل اس لیے ذکر کرنا کہ ایک کا دوسرے پر غلبہ ظاہر ہو۔

(۳)وقوع: فاعل کا ماخذ میں واقع ہونا جیسے وحل (وہ کیچڑ میں واقع ہوا)

تحیر: فاعل کا ماخذ کو دیکھ کر حیران ہونا جیسے غَزِلَ الْكَلْبُ (کتا ہرن کو دیکھ کر حیران ہوا)

(۴)تعدیه: لازم کو متعدی بنانا جیسے ذَهَبَ سے أَذْهَبَ

تصییر: فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا جیسے اَلْبَسَ زَيْدًا (اس نے فلاں کو صاحب لباس بنا دیا)

(۵)تحمل: فاعل کا مفعول کو برداشت کرنا جیسے قاسی زَيْدٌ هٰذِهِ المُصِيبة (زید نے اس مصیبت کو برداشت کیا)

تصییر: فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا جیسے عَافَاكَ اللهُ (اللہ تجھے صاحب عافیت بنائے)

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طالبات) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

تیسرا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی باقی میں سے کوئی دو حل کریں۔

حصہ اول......هداية النحو

سوال نمبر 1:-الأسماء المرفوعات ثمانية أقسام .

(الف) تمام اسماء مرفوعہ کے صرف نام اور سب کی ایک ایک مثال لکھیں؟ (۲×۸=۱۶)

(ب) الف نون زائدتان اور جمع کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط اور امثلہ لکھیں؟ (۷+۷=۱۴)

سوال نمبر 2:-اعلم أن إعراب المستثنى على أربعة أقسام فإن كان متصلا وقع بعد إلا في كلام موجب أو منقطعا كما مر أو مقدما على المستثنى منه نحو ماجاء نی إلا زيدا أحد أو كان بعد خلا وعدا عند الأكثر......الخ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ کلام موجب کسے کہتے ہیں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کا اعراب تحریر کر کے امثلہ سے وضاحت کریں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

اسم منقوص، اسماء ستہ مکبرہ (جب یاء متکلم کی طرف مضاف ہوں) جمع مکسر منصرف

سوال نمبر 3:-(الف) اسم اور فعل کی علامات مع امثلہ لکھیں؟ (۸+۷=۱۵)

(ب) کلام حاصل ہونے کی کوئی تین صورتیں مع امثلہ لکھیں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

حصہ دوم......شرح مائة عامل

سوال نمبر 4:-کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں؟ (۵×۸=۴۰)

(۱) وتتنوع السماعية منها على ثلاثة عشر نوعا کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۲) نحو أخذت من الدراهم أی بعض الدراهم کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۳) وهو اتصال الشیء بالشیء إما حقيقة وإما مجازا کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۴) فاغسلوا وجوهكم وأيديكم إلى المرافق کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۵) فا جزائیہ لانے کا ضابطہ مع امثلہ لکھیں؟

(۶) حروف جارہ میں سے مِنْ، لام، فی اور کاف میں سے ہر ایک کے دو، دو معانی مع امثلہ لکھیں؟



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

تیسرا پرچہ: نحو

حصہ اوّل ...... هداية النحو

سوال نمبر 1:- الأسماء المرفوعات ثمانية أقسام ۔

(الف) تمام اسماء مرفوعہ کے صرف نام اور سب کی ایک ایک مثال لکھیں؟

(ب) الف نون زائدتان اور جمع کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط اور امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) تمام اسماء مرفوعہ:

(۱) فاعل جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ (۲) مفعول مالم یسم فاعلہ جیسے نُصِرَ زَيْدٌ۔

(۳) مبتداء جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ، (۴) خبر جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ۔

(۵) اِنَّ وَاَخَوَاتُهَا کی خبر جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ، (۶) کَانَ وَاَخَوَاتُهَا کا اسم جیسے کَانَ زَيْدٌ قَائِمًا۔

(۷) مَا و لَا مشابہ بہ لیس کا اسم جیسے مَا زَيْدٌ قَائِمًا (۸) لائے نفی جنس کی خبر جیسے لَا رَجُلَ قَائِمٌ۔

(ب) الف ونون زائدتان کی شرط:

یہ ہے کہ اگر وہ اسم میں ہوں تو وہ اسم علم ہو جیسے عُثْمَانُ۔ اگر صفت میں ہوں تو بعض کے نزدیک شرط یہ ہے کہ اس کی مؤنث فُعْلَانَةٌ کے وزن پر نہ ہو اور بعض کے نزدیک وجود فُعْلٰى شرط ہے۔ پس گروہ اوّل کے نزدیک رَحْمٰنُ غیر منصرف ہے اور گروہ ثانی کے نزدیک منصرف ہوگا۔ سُكْرَانُ دونوں کے نزدیک غیر منصرف ہے۔

سوال نمبر 2:- اِعْلَمْ أَنَّ إِعْرَابَ الْمُسْتَثْنٰى عَلٰى أَرْبَعَةِ أَقْسَامٍ فَإِنْ كَانَ مُتَّصِلًا وَقَعَ بَعْدَ إِلَّا فِيْ كَلَامٍ مَوْجَبٍ أَوْ مُنْقَطِعًا كَمَامَرَّ أَوْ مُقَدَّمًا عَلَى الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ نَحْوُ مَاجَاءَنِيْ إِلَّا زَيْدًا أَحَدٌ أَوْ كَانَ بَعْدَ خَلَا وَعَدَا عِنْدَ الْأَكْثَرِ ...... الخ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ کلام موجب کسے کہتے ہیں؟

(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کا اعراب تحریر کر کے امثلہ سے وضاحت کریں؟

اسم منقوص، اسماءستہ مکبرہ (جب یاءِ متکلم کی طرف مضاف ہوں) جمع مکسر منصرف

جواب: (الف) اعراب وترجمہ: اعراب اُوپر لگا دیے گئے ہیں۔ ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

''تو جان لے کہ مستثنیٰ کا اعراب چار اقسام پر ہے۔ پس اگر وہ متصل ہو اور اِلَّا کے بعد کلام موجب میں واقع ہو یا منقطع ہو جیسا کہ اس کی مثال گزر گئی یا وہ مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو جیسے مَا جَاءَنِیْ اِلَّا زَیْدً اَحَدٌ یا وہ خَلَا وَعَدَا کے بعد واقع ہو اکثر کے نزدیک''۔

کلام موجب کی تعریف:

ایسا کلام جس میں نفی، نہی اور استفہام نہ ہو۔

(ب) اعراب اسم منصوص:

رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ، جر کسرہ تقدیری کے ساتھ۔

مثال: جَاءَنِیَ الْقَاضِیْ، رَأَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ۔

اسمائے ستہ مکبرہ: رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ، جر یاء کے ساتھ۔

مثال: جَاءَ اَبُوْكَ، رَأَیْتُ اَبَاكَ، مَرَرْتُ بِأَبِیْكَ۔

جمع مکسر منصرف: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ، جر کسرہ کے ساتھ۔

مثال: جَاءَنِیْ رِجَالٌ، رَأَیْتُ رِجَالًا، مَرَرْتُ بِرِجَالٍ۔

سوال نمبر 3:- (الف) اسم اور فعل کی علامات مع امثلہ لکھیں؟

(ب) کلام حاصل ہونے کی کوئی تین صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) علاماتِ اسم:

ہدایۃ النحو میں اسم کی علامتیں درج ذیل ہیں:

(۱) محکوم علیہ ہونا جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ، (۲) مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

(۳) الف لام کا داخل ہونا جیسے اَلرَّجُلُ، (۴) دخولِ حرفِ جر جیسے بِزَیْدٍ۔

(۵) تنوین کا لاحق ہونا جیسے زَیْدٌ، (۶) تثنیہ ہونا جیسے رَجُلَانِ۔

(۷) جمع ہونا جیسے رِجَالٌ، (۸) موصوف ہونا جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ۔

(۹) مصغر ہونا جیسے قُرَیْشِیٌّ، (۱۰) منادیٰ ہونا جیسے یَا زَیْدُ۔

علاماتِ فعل:

ہدایۃ النحو میں فعل کی علامتیں درج ذیل ہیں:

(۱) دخولِ حرفِ قد جیسے قَدْ ضَرَبَ، (۲) محکوم بہ ہونا جیسے قَامَ زَیْدٌ۔

(۳) دخولِ سین جیسے سَیَضْرِبُ، (۴) دخول سَوْف جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ۔
(۵) امر جیسے اِفْتَحْ، (۸) نہی جیسے لَا تَفْتَحْ۔
(۹) آخر میں ضمیر مرفوع متصل ہو جیسے ضَرَبْتُ، (۱۰) آخر میں تائے ساکن متصل ہو جیسے ضَرَبَتْ۔

(ب) کلام کے حاصل ہونے کی صورتیں:

صرف دو ہیں تین نہیں:

(۱) دو اسموں سے حاصل ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

(۲) اسم اور فعل سے حاصل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

حصہ دوم......شرح مائة عامل

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) وتتنوع السماعية منها على ثلاثة عشر نوعا کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۲) نحو أخذت من الدراهم أي بعض الدراهم کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۳) وهو اتصال الشیء بالشیء إما حقیقة و إما مجازا کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۴) فاغسلوا وجوهكم وأيديكم إلى المرافق کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۵) فا جزائیہ لانے کا ضابطہ مع امثلہ لکھیں؟

(۶) حروف جارہ میں سے مِنْ، لام، فی اور کاف میں سے ہر ایک کے دو، دو معانی مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (۱) نحوی ترکیب: و عاطفہ تتنوع فعل السماعية ذوالحال منها ثابتة مقدر کے متعلق ہو کر حال۔ ذوالحال اور حال مل کر فاعل۔ على جار ثلاثه عشر ممیز نوعًا تمیز۔ ممیز اور تمیز مل کر مجرور۔ جار اور مجرور مل کر ظرف لغو۔

(۲) نحوی ترکیب: نحو مضاف۔ اخذت فعل+فاعل۔ من جار الدراهم مجرور۔ جار اور مجرور مل کر مفسر۔ ای حرف تفسیر۔ بعض مضاف۔ الدراهم مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر تفسیر۔ مفسر اپنی تفسیر سے مل کر ظرف لغو ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) نحوی ترکیب: و عاطفہ۔ هو مبتداء اتصال مصدر مضاف۔ الشیء مضاف الیہ بالشی جار اور مجرور مل کر ظرف لغو۔ اتصال مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر ممیز۔ اما تردیدیہ حقیقة معطوف علیہ و عاطفہ اما عاطفہ مجازًا معطوف۔ معطوف علیہ اور معطوف مل کر تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر۔ مبتداء اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) نحوی ترکیب: فا جزائیہ۔ اغسلوا فعل+فاعل۔ وجوہ مضاف کم مضاف الیہ۔ و عاطفہ

ایدیکم مضاف اور مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اور معطوف مل کر مفعول بہ۔ الی جار۔
المرافق مجرور۔ جار اور مجرور مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۵) فاء جزائیہ کا ضابطہ: جب شرط کی جزا فعل ماضی ہو قد کے ساتھ جیسے اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ۔ یا فعل مضارع منفی ہو لا کے بغیر جیسے وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ یا جملہ اسمیہ ہو جیسے مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا یا جملہ انشائیہ ہو جیسے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ۔ تو ان تمام صورتوں میں جزاء پر فا لانا واجب ہے۔

(۶) مِنْ کے معانی: (۱) مسافت کی ابتداء کے لیے جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْكُوْفَةِ .

(۲) زیادہ کے لیے جیسے یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ .

لام کے معانی: (i) قسم کے لیے جیسے لِلّٰهِ لَا یُؤَخَّرُ الْاَجَلُ .

(ii) عاقبۃ کے لیے جیسے لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ .

فی کے معانی: (i) ظرفیۃ کے لیے جیسے نَظَرْتُ فِی الْكِتَابِ .

(ii) بمعنی علیٰ جیسے وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ .

کاف کے معانی: (i) تشبیہ کے لیے جیسے زَیْدٌ كَالْاَسَدِ .

(ii) زیادہ کے لیے جیسے لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ

☆☆☆

الاختبار السنوی النھائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اھل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے صرف دو دو سوال حل کریں۔

پہلا حصہ......عربی ادب

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۵×۳=۱۵)

(۱) لم تسكت قريش ولم تهد أثائرتهم وإنما تعاقبوه إلى دار هجرته فكانت بينه وبينهم غزوات أشهرها غزوة بدر .

(۲) الرحلات الجوية خطيرة ولكنها مريحة وسريعة يستطيع الإنسان أن يقطع مسافة الشهور في الأيام .

(۳) وشارك أبوبكر رضى الله عنه في الغزوات النبوية كلها ووهب الإسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه ونفيسه .

(ب) درج ذیل میں سے صرف دو کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ (۵+۵=۱۰)

الحوالة البريدية، السكك الحديدية، مقر الحاكم

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل کے جواب عربی میں لکھیں؟ (۵×۳=۱۵)

(۱) كم سنة استمر الكفاح الإسلامي لباكستان . (۲) ماذا كان النجار يعمل حين رأه القرد . (۳) من هو أول الناس إيمانا وإسلاما .

(ب) خالی جگہ مناسب کلمہ کے ساتھ پُر کر کے ترجمہ کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۱) كلما زدنا معرفة...... زدنا...... لها .

(۲) أوصى الوالد ابنته بتقوى الله...... المستمر .

سوال نمبر 3:-مندرجہ ذیل میں سے پانچ کی عربی بنائیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) مسلمانوں کی تعداد 700 ملین ہے۔

(۲) مجھے پانچ سو روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کیجئے۔

(۳) ہمارے سکول میں ستر استاد ہیں۔
(۴) میں آپ کی مطلوبہ چیزیں بھیج رہا ہوں۔
(۵) جو اچھی طرح کام کرتا ہے' اللہ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
(۶) غارِ حرا سے علم کی روشنی پھوٹی۔

دوسرا حصہ ...... منطق

سوال نمبر 4:- (الف) منطق کی وجہ تسمیہ اور تقدم کی کوئی دو قسمیں تحریر کریں؟ (۵+۵+۵=۱۵)
(ب) متواطی اور مشکک کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ (۵+۵=۱۰)
سوال نمبر 5:- (الف) افرادِ کلی کے خارج میں پائے جانے یا نہ پائے جانے کے اعتبار سے کوئی سی پانچ اقسام لکھیں؟ (۳×۵=۱۵)
(ب) تساوی اور عموم خصوص من وجہ کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ (۵+۵=۱۰)
سوال نمبر 6:- درج ذیل میں سے پانچ اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)
تصدیق ضروری' بدیہی' معرف و قول شارح' لازم وجود ذہنی' جنس قریب' حد تام' نوع حقیقی

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

پہلا حصہ ...... عربی ادب

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں:
(۱) لم تسكت قريش ولم تهد أثائرتهم وإنما تعاقبوه إلى دار هجرته فكانت بينه وبينهم غزوات أشهرها غزوة بدر .
(۲) الرحلات الجوية خطيرة ولكنها مريحة وسريعة يستطيع الإنسان أن يقطع مسافة الشهور فى الأيام .
(۳) وشارك أبوبكر رضى الله عنه فى الغزوات النبوية كلها ووهب الإسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه ونفيسه .
(ب) درج ذیل کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟
الحوالة البريدية' السكك الحديدية' مقر الحاكم
جواب: (الف) اجزاء کا اُردو ترجمہ:

۱۔ غزوات میں شریک ہوئے اور ان کا حصہ بنے۔ انہوں نے ہجرت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دیا۔ یعنی آپ کے اور ان کے درمیان بہت سے غزوات ہوئے ان میں سب سے مشہور غزوۂ بدر ہے۔

۲۔ خچر ... ہونے کے ساتھ آرام دہ اور تیز رفتار ہے اس کے ذریعے انسان اپنا ... غزوات میں لے کر جاتا ہے۔

۳۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تمام غزوات نبویہ میں شرکت فرمائی آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اپنا مال جان سمیت پیش کر دیا۔

(ب):

الفاظ	جملوں میں استعمال
الحوالة البريدة:	انا مرسل روبية بالحوالة البريدة .
السكك الحديدة:	ما معنى للسكك الحديدة؟
مقر الحاكم:	يقع مقر الحاكم على شارع القائد الاعظم .

سوال نمبر 2:۔(الف) درج ذیل سوالات کے جواب عربی میں لکھیں؟

(۱) كم سنة استمر الكفاح لاستقلال باكستان . (۲) ماذا كان النجار يعمل حين رآه القرد . (۳) من هو أول الناس إيمانا وإسلاما؟

(ب) درج ذیل جملوں کا سیاق و سباق کے ساتھ ترجمہ کریں؟

(۱) كلما زدنا معرفة بها زدنا حبا لها .

(۲) أوصى الوالد ابنته بتقوى الله و العمل الجاد المستمر .

جواب: (الف) عربی میں جوابات:

۱۔ استمر عشر سنوات .

۲۔ ان قردًا رای نجارًا يشق خشبة .

۳۔ اوّل الناس ايمانًا و اسلامًا من النساء ام المؤمنين خديجة رضى الله عنها ومن الرجال ابوبكر رضى الله عنه ومن الصبيان على رضى الله عنه ومن الموالى زيد بن حارثة رضى الله عنه .

(ب) درج ذیل ... کا ترجمہ ... کر دی گئی ہیں۔

سوال نمبر 3:۔ مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) مسلمانوں کی تعداد 700 ملین ہے۔

(۲) مجھے پانچ سو روپے جلدی منی آرڈر سے ارسال کیجیے۔

(۳) ہمارے مدرسے میں ستر استاد ہیں۔

(۴) میں آپ کا مطلوبہ چیز لے کر آیا ہوں۔

(۵) جو اچھا عمل کرتا ہے اللہ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۶) فجر نے علم کی روشنی پھیلائی۔

اردو جملوں کی عربی:

١– عدد المسلمين سبع مائة مليون .

٢– ارسل الي خمس مائة روبية بالحوالة السريعة .

٣– في مدرستنا سبعون معلما .

٤– ارسلت اليك ما طلبت .

٥– ان الله لا يضيع اجر من احسن عملا .

٦– الفجر نور العلم في حراء .

پرچہ: منطق

سوال نمبر 4:-(الف) منطق کی وجہ تسمیہ اور تقدم کی دو قسمیں تحریر کریں؟

(ب) متواطی اور مشکک کی تعریفات و امثلہ لکھیں۔

جواب: (الف) وجہ تسمیہ:

منطق "نطق" سے بنا ہے جس کی دو اقسام ہیں: نطق ظاہری (تکلم) اور نطق باطنی (ادراک) چونکہ یہ علم ان کو تقویت دیتا ہے۔ لہٰذا اسی بناء پر اسے منطق کہتے ہیں۔

اقسام تقدم: تقدم کی دو قسمیں یہ ہیں:

☆ تقدم وضعی: یعنی مقدم کو ذکر میں مؤخر سے پہلے کر دینا۔

☆ تقدم ذاتی: یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو اور مؤخر کے لیے مقدم علت تامہ نہ ہو جیسے شمس کا تقدم وجود نہار پر ہے کیونکہ وجود نہار محتاج ہے طلوع شمس کا اور طلوع شمس علت ہے وجود نہار کے لیے۔

(ب) اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ:

متواطی: یہ تواطؤ سے مشتق ہے جس کا لغوی معنی پورا پورا صادق آنا ہے اصطلاح میں اس سے مراد وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنی معین و مشخص نہ ہو اور وہ تمام افراد پر برابر برابر صادق آئے مثلاً انسان (جو زید، عمر

بکر وغیرہ پر برابر برابر صادق آتا ہے)

مشکک: اس کا لغوی معنیٰ ہے شک میں ڈالنے والا۔ اصطلاح میں اس سے مراد وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنیٰ معین نہ ہو بلکہ کثیر افراد پر صادق آئے اور سب پر برابر برابر صادق نہ آئے، بعض پر اعلیٰ طور پر اور بعض پر ادنیٰ طور پر صادق آئے جیسے اسود اور ابیض وغیرہ۔

سوال نمبر 5 - (الف) افراد کلی کے خارج میں پائے جانے یا نہ پائے جانے کے اعتبار سے کوئی سی پانچ اقسام لکھیں؟

(ب) تساوی اور عموم خصوص من وجہ کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) پانچ اقسام کی تعریفات و امثلہ:

۱- وہ کلی ہے کہ اس کے افراد کا خارج میں پایا جانا ممتنع ہے جیسے شریک باری تعالیٰ۔

۲- وہ کلی ہے جس کے افراد کا خارج میں پایا جانا ممکن ہو لیکن خارج میں پائی نہ جائیں جیسے عنقاء۔

۳- وہ کلی کہ جس کا خارج میں صرف ایک فرد پایا جاتا ہے اور متعدد کا پایا جانا ممتنع ہو جیسے واجب الوجود۔

۴- وہ کلی جس کا خارج میں صرف ایک فرد ہی پایا جائے لیکن دوسروں کا پایا جانا بھی ممکن ہو جیسے شمس۔

۵- وہ کلی جس کے خارج میں متعدد افراد متناہی صورت میں پائے جائیں جیسے کواکب سیارہ۔

(ب) تعریفات و امثلہ:

تساوی کی تعریف: دو کلیوں کے درمیان ایسی نسبت کہ ان میں سے ہر ایک دوسری کلی کے ہر ہر فرد پر صادق آئے جیسے انسان اور ناطق کے درمیان نسبت۔

عموم خصوص من وجہ کی تعریف: دو کلیوں کے درمیان ایسی نسبت کہ ہر ایک دوسری کلی کے بعض افراد پر صادق آئے جیسے حیوان و ابیض۔

سوال نمبر 6:- درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

تصدیق ضروری و بدیہی، معرف و قول شارح، لازم وجود ذہنی، جنس قریب، حد تام، نوع حقیقی

جواب: اصطلاحات منطقیہ کی تعریفات و امثلہ:

۱- تصدیق ضروری و بدیہی: ایسی تصدیق جو بغیر غور و فکر کے حاصل ہو جیسے للنار حارة والماء بارد۔

۲- معرف و قول شارح: وہ معلوماتِ تصوریہ جن کو ترتیب دینے سے کوئی مجہول تصور حل جائے جیسے حیوان کا معنیٰ ہے جوہر، جسم نامی، حساس، متحرک بالارادہ۔ اور ناطق کا معنیٰ ہے دریا بندۂ معقولات، دونوں الگ الگ معلوم ہوں۔ پھر ان کو ترتیب دی جائے اور یوں کہا جائے: حیوان ناطق۔ تو اس سے انسان کا

تصور حل جائے گا جو کہ پہلے مجہول تھا۔

۳- جنس قریب: کسی ماہیت کی جنس قریب وہ جنس ہے کہ اس جنس کے کسی فرد کو بھی اس ماہیت کے ساتھ ملا کر مَاھُمَا کے ساتھ سوال کیا جائے تو جواب میں وہ جنس بولی جائے جیسے انسان کی جنس قریب حیوان ہے کیونکہ حیوان کے جس فرد کو انسان کے ساتھ ملا کر مَاھُمَا سے سوال کیا جائے تو جواب میں حیوان آئے گا لہٰذا ثابت ہوا کہ انسان کی جنس قریب حیوان ہے۔

۴- حد تام: وہ معرف جو جنس قریب اور فصل قریب دونوں کو شامل ہو جیسے انسان، حیوان ناطق کے لیے۔

۵- نوع حقیقی: وہ کلیہ ہے جو متفقۃ الحقائق کثیرین پر مَا ھُوَ کے جواب میں بولی جائے جیسے اِنسان۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

پانچواں پرچہ: حساب

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:- خالی جگہ پر کریں۔ (۵×۴=۲۰)

(i) وسطین کا حاصل ضرب =......

(ii) 24:12 آسان ترین شکل =......

(iii) 48% کی کسر کی آسان شکل =......

(iv) 1.26 کی کسر کی شکل =......

سوال نمبر 2:- (i) اگر ایک موٹر سائیکل 2 لیٹر پٹرول میں 90 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرلے تو 225 کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے لیے کتنا پٹرول درکار ہوگا؟ (۱۰)

(ii) ایک بائیسکل کی قیمت 3500 روپے ہے اگر سیلز ٹیکس 16% ہو تو ایسے 50 بائیسکلوں کی قیمت پر سیلز ٹیکس معلوم کیجئے؟ (۱۰)

سوال نمبر 3:- خالد نے ریاضی کے امتحان میں 50 میں سے 46 نمبر حاصل کیے۔ کیمسٹری میں 75 میں سے 64 اور فزکس میں 80 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔ اس نے کس مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی؟ (۲۰)

سوال نمبر 4:- (i) ایک شخص کی سال میں بچت 2400 روپے ہے اور اس کی بیوی کا زیور 2050 روپے مالیت کا ہے اس شخص پر اس سال کتنی زکوٰۃ واجب ہے؟ (۱۰)

(ii) شہزاد کو 40 روپے جیب خرچ ملا اور اس نے 24 روپے خرچ کیے، جیب خرچ کا کتنے فیصد خرچ کیا؟ (۱۰)

سوال نمبر 5:- (i) ایک مثلث کے دو زاویے 54 اور 72 ہیں، دیے گئے دو زاویوں کے مجموعے اور تیسرے زاویے کے درمیان نسبت معلوم کیجئے۔ (۱۰)

(ii) ایک شخص نے اپنے پیچھے 7,50,000 روپے ترکہ چھوڑا۔ ترکہ کو اس کی بیوہ، دو بیٹوں اور ایک

بٹی میں تقسیم کریں۔(۱۰)

سوال نمبر 6:-(i) ایک گاڑی کو ایک خاص سفر کے لیے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے 5 گھنٹے درکار ہیں۔ تین گھنٹوں میں اسی سفر کو مکمل کرنے کے لیے گاڑی کی رفتار کیا ہوگی؟(۱۰)

(ii) قدرتی ذرائع سے پیدا شدہ چاول کی فصل کی مالیت 40000 روپے ہے عشر معلوم کیجئے۔(۱۰)

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر 1:- خالی جگہ پر کریں۔

(i) طرفین کا حاصل ضرب = وسطین کا حاصل ضرب

(ii) 24:12 کی آسان ترین شکل = 2:1

(iii) 48% کی کسر کی آسان شکل = 12/25

(iv) 1.26 کی کسر کی شکل = 63/50

حل: خالی جگہ سوالیہ حصہ میں پر کردی گئی ہے۔

سوال نمبر 2:-(i) اگر ایک موٹر سائیکل 2 لیٹر پٹرول میں 90 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرلے تو 225 کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے لیے کتنا پٹرول درکار ہوگا؟

(ii) ایک بائیسکل کی قیمت 3500 روپے ہے اگر سیلز ٹیکس 16% ہو تو ایسے 50 بائیسکلوں کی قیمت پر سیلز ٹیکس معلوم کیجئے؟

حل (i)

پٹرول (لٹر): فاصلہ (کلومیٹر)

90 : 2

225 : X

$$\frac{225}{90} = \frac{X}{2}$$

$$X = \frac{225}{}$$

$$X = \frac{450}{90}$$

$$X = 5$$

درکار پٹرول = 5 لٹر

حل (ii)

بائیسکل کی قیمت = 3500 روپے

شرح ٹیکس = 16%

سیلز ٹیکس $= \frac{16 \times 3500}{100}$

= 560 روپے

50 بائیسکلوں پر ٹیکس = 50 x 560 = 28000 روپے

سوال نمبر 3:- خالد نے ریاضی کے امتحان میں 50 میں سے 46 نمبر حاصل کیے۔ کیمسٹری میں 75 میں سے 64 اور فزکس میں 80 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔ اس نے کس مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی؟

حل:

ریاضی میں فی صد نمبر $= \frac{46}{50} \times 100\% = 92\%$

کیمسٹری میں فی صد نمبر $= \frac{64}{75} \times 100\% = 85.33\%$

فزکس میں فی صد نمبر $= \frac{72}{80} \times 100\% = 90\%$

پس خالد نے ریاضی کے مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی۔

سوال نمبر 4:- (i) ایک شخص کی سال میں بچت 2400 روپے ہے اور اس کی بیوی کا زیور 2050 روپے مالیت کا ہے اس شخص پر اس سال کتنی زکوٰۃ واجب ہے؟

(ii) شہزاد کو 40 روپے جیب خرچ ملا اور اس نے 24 روپے خرچ کیے، جیب خرچ کا کتنے فیصد خرچ

کیا؟

حل (i)

سالانہ بچت = 2400 روپے

زیور کی مالیت = 2050 روپے

کل مالیت = 2400+2050 = 4450 روپے

شرح زکوٰۃ = 2.5%

زکوٰۃ کی رقم = $4450 \times \frac{2.5}{100}$

$= \frac{11125}{100} = 111.25$ روپے

حل (ii)

کل جیب خرچ = 40 روپے

خرچ شدہ رقم = 24 روپے

خرچ شدہ رقم فی صد میں = $\frac{24}{40} \times 100\% = 60\%$

سوال نمبر 5:-(i) ایک مثلث کے دو زاویے 54 اور 72 ہیں دیے گئے دو زاویوں کے مجموعے اور تیسرے زاویے کے درمیان نسبت معلوم کیجئے۔

(ii) ایک شخص نے اپنے پیچھے 7,50,000 روپے ترکہ چھوڑا۔ ترکہ کو اس کی بیوہ، بیٹوں اور ایک بیٹی میں تقسیم کریں۔

حل (i)

مثلث کے تینوں زاویوں کا کل مجموعہ = 180^0

دیے گئے زاویوں کا مجموعہ = $72+54^0 = 126^0$

تیسرے زاویے کی مقدار = $180^0 - 126^0 = 54^0$

مطلوبہ نسبت

$54^0 : 126^0$

3 : 7 (18 پر تقسیم کرنے سے)

حل (ii)

کل جائیداد = 750,000 روپے

ورثاء = بیوہ، دو بیٹے، ایک بیٹی

بیوہ کا حصہ = $750000 \times \frac{1}{8}$ = 93750 روپے

باقی رقم / جائیداد = 750000 - 93750 = 656250 روپے

بیٹی اور بیٹوں کے حصوں میں نسبت

بیٹی : بیٹا : بیٹا

1 : 2 : 2

نسبتی مجموعہ = 2 + 2 + 1 = 5

ہر بیٹے کا حصہ = $\frac{2}{5} \times 656250$ = 262500 روپے

بیٹی کا حصہ = $\frac{1}{5} \times 656250$ = 131250 روپے

سوال نمبر 6:-(i) ایک گاڑی کو ایک خاص سفر کے لیے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے 5 گھنٹے درکار ہیں۔ تین گھنٹوں میں اسی سفر کو مکمل کرنے کے لیے گاڑی کی رفتار کیا ہوگی؟

(ii) قدرتی ذرائع سے پیدا شدہ چاول کی فصل کی مالیت 40000 روپے ہے عشر معلوم کیجیے۔

حل (i)

رفتار (کلومیٹر فی گھنٹہ) : وقت (گھنٹہ)

5 : 45

3 : x

$$\frac{5}{3} = \frac{x}{45}$$

$$X = \frac{5 \times 45}{3}$$

$$X = 75$$

کلومیٹر فی گھنٹہ 75 = مطلوبہ رفتار

حل (ii)

فصل کی کل مالیت = 40000 روپے

شرح عشر = 10%

$$\text{عشر کی رقم} = 40000 \times \frac{10}{100}$$

= 4000 روپے

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

Paper No:6 English

وقت: تین گھنٹے | کل نمبر: ۱۰۰

Note: Attempt all the questions.

Q No 1.Translate into urdu any two of the following paragraphs. 20

(a) In the fifth and sixth centuries, mankaind stood on the verge of chaos. It seerned that the civilization witch had taken four thounsand years to grow had started crumbling.

(b) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was nation builder and a great patriot. He wanted to protect the velues, culture, and traditions of the muslims of subcontinent.

(c) On the night of the migration, trible chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakar Siddique's رضی اللہ عنہ home. He began knocking at the door violently.

Q No 2.Write an essay of 150 words on any ony of the following. 20

(a) My Jamia (b) My Best Friend (c) My Hobby

Q No 3. Use any five of the following words in your own sentences. 20

1.Nation, 2.Door, 3.Attempt, 4.Motherland, 5.Prophet, 6.Quran, 7.Food

Q No 4.Write a letter to a friend to inform him about study. 20

(Or)

Write an application to the principal for sick leave.

Q No 5.Answer any five of the following questions. 20

(1) What was the first revelation?

(2) How will you define patriotism?

(3) Why was Hazrat Abu Quhafah رضی اللہ عنہ worried?

(4) Why did the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم stay in the cave of Hira?

(5) What are the qualities of patriot?

(6) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

چھٹا پرچہ: انگلش

Q No 1.Translate into urdu any two of the following paragraphs.

(a) In the fifth and sixth centuries, mankaind stood on the verge of chaos. It seerned that the civilization witch had taken four thounsand years to grow had started crumbling.

(b) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was nation builder and a great patriot. He wanted to protect the velues, culture, and traditions of the muslims of subcontinent.

(c) On the night of the migration, trible chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat

Abu Bakar Siddique's رضی اللہ عنہ home. He began knocking at the door violently.

اُردو ترجمہ:

(a) پانچویں اور چھٹی صدی میں نوعِ انسانی تباہی کے کنارے پر کھڑی تھی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ جس تہذیب و تمدن نے پروان چڑھنے میں چار ہزار سال لیے تھے پاش پاش ہونا شروع ہو گئی تھی۔

(b) قائداعظم معمارِ قوم اور ایک عظیم محبِ وطن تھے۔ آپ برصغیر کے مسلمانوں کی اقدار، ثقافت اور روایات کی حفاظت کرنا چاہتے تھے۔

(c) ہجرت کی رات، کفار کا ایک قبائلی سردار ابوجہل غصہ سے بھرا ہوا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر کی سمت گیا اور غصہ سے دروازے کو کھٹکھٹانے لگا۔

Q No 2.Write an essay of 150 words on any ony of the following.

(a) My Jamia (b) My Best Friend (c) My Hobby

(A) My Jamia

I study in the Jamia Nizamia Rizvia Sheikhupura. He is situtated outside the city. It has three gates and a long boundry wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one small grassy ground where the students play games. It has a big mosque at the design of Shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more then on hundred big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big library which in about 17,000 books. About 1200 students reads in our Jamia/School. 40 teachers work in our Jamia/School. They are all able. Due to their hard work our school shows hundred percent results every year. Our head master is polite man but he is a man of principle. Under his

management the madrasa is making progress an all fields.

(B) My Best Friend

A friend in need is friend indeed.

I have many friends but I like Babar Ali most of them all. He is the monitor of my class. He controls the class in the absence of the teacher.

He is my next door neighbor. He is 17 years old. We play and study together. We go to school together.

He gets up early in the morning and calls on me to offer Fajar prayer. After this he goes out for walk daily. He is active, smarts and cleans in his habits. He always speaks truth. He wears neat and clean colthes. He is good in Arabic. His hand writing is very neat. He is a good speaker. He is a winner of many speech competitions.

He is honest and respects his elders. He helps the needy students. All the teachers of my school like him. I am proud of my friend.

(C) My Hobby

Gardening is my hoppy. I have a little garden in my house. I have grown many plants and flowers in it. I water my plants daily. I also put out weeds from plants. I sit on the plot of my garden daily. I Love to sit in the company of flowers. There are many kinds of rose plants. Sometimes my friends also come and sit there. I Love my garden.

Q No 3: Use any five of the following words in your own sentences.

1.Nation, 2.Door, 3.Attempt, 4.Motherland, 5.Prophet, 6.Quran, 7.Food

Words	Sentences
1. Nation	Our nation is making progress by leaps and bounds.
2. Door	Ali knocked the door.
3. Attempt	He attempted many times, at last succeed.
4. Motherland	Patriotism means Love for his motherland.
5. Prophet	Hazrat Muhammad (SAW) is our Last Prophet.
6. Quran	I recite the Holy Quran.
7. Food	Amna cooks food.

Q No 4.Write a letter to a friend to inform him about study.

(Or)

Write an application to the principal for sick leave.

Letter

Examination Hall,

City A.B.C

July 16,2022.

My dear friend,

Assalam-o-Alaikum! I am fine and I hope that you will also be fine. You asked me about my studies, I tell you that we have finished our sylabus. All the teachers are taking tests daily. In next week result will be anounced. I hope, I shall get good marks in all subjects.

With best wishes.

Yours Sincerely,

X.Y.Z.

Application:

The Principal,

Jamia,

Gulberg. Lahore.

Sir,

With due respect I beg to say that I was ill for two days. So I could not attend the Jamia So keeping in vies the Above stead kindly sanction me two days leave.

Thank you.

Yours Obediently

X.Y.Z.

Q No 5.Answer any five of the following questions.

(1) What was the first revelation?

(2) How will you define patriotism?

(3) Why was Hazrat Abu Qunafah رضی اللہ عنہ worried?

(4) Why did the Holy Prophetصلی اللہ علیہ وسلم stay in the cave of Hira?

(5) What are the qualities of patriot?

(6) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Answers: the questions:

1. Read in the name of the Lord who created, created man from a clot of blood (corgealed blood). Read they Lord is most Bountiful. Who taught the pen, taught man that which he new not.

2. Patriotism is defined as thus! Means Love for

motherland on devotion to one's country.

3. He thought that Hazrat Abu Bakar Sadique (R.A) Left him and children empty handed and helpless.

4. The Holy Prophet (SAW) stayed in the cave of meditation and spent days and weeks in the rememberance of Allah.

5. A patriot Loves his country and is always willing to sacrifice for it when the need arises.

6. He was the son of Hazrat Asma (R.A) Who is the sister of Hazrat Ayesha (R.A).

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

وقت: تین گھنٹے   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلے حصہ کے دونوں اور دوسرے حصہ سے صرف دو سوال حل کریں؟

پہلا حصہ......ترجمۃ القرآن

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

۵×۵=۲۵

(۱) وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ
اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(۲) اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(۳) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

(۴) فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ
اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

(۵) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(۶) وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ
لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(۷) قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ کے معانی لکھیں؟

مَائِدَةً، حُوْبًا كَبِيْرًا، بَغْتَةً، قِسِّيْسِيْنَ، حَرْثٌ، قَرْحٌ، وَصِيْلَةٌ، دَمًا مَّسْفُوْحًا، حَامٌ، نِحْلَةً، قَوَّامُوْنَ، يَزْعُمُوْنَ

دوسرا حصہ......فقہ

سوال نمبر3:-والغلبة فی مخالطة الجامدات باخراج الماء عن رقته وسیلانه ولایضر تغیرا و صافه کلها بجامد کزعفران وفاکهة وورق شجر ۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۸+۷=۱۵

(ب) ماءِ نجس اور ماءِ مشکوک کی تعریف لکھ کر اس کے احکام لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر4:-یفترض فی الاغتسال أحد عشر شیئاً ۔

(الف) نورالایضاح کی روشنی میں غسل کے پانچ فرائض لکھیں؟ ۵×۳=۱۵

(ب) ویشترط لجواز المسح علی الخفین سبعة شرائط ۔

موزوں پر مسح کے صحیح ہونے کی دو شرائط لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر5:-فصل فی واجب الصلوٰۃ وھو ثمانیة عشر شیئاً ۔

(الف) نماز کے پانچ واجبات تحریر کریں؟ ۵×۳=۱۵

(ب) تشہد عبداللہ بن مسعود لکھ کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2023ء

پہلا حصہ: قرآن مجید وفقہ

پہلا حصہ: قرآن مجید

سوال نمبر1:-مندرجہ ذیل آیات بینات کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

جواب: ترجمہ: اور (اے محبوب) تم ان کا کچھ غم نہ کھاؤ جو کفر کی طرف دوڑتے ہیں، وہ اللہ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

(۲) اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

ترجمہ: اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف پا چکے ہیں۔ یہ وہ دن ہیں جن میں

ہم نے لوگوں کی باریاں مقرر کر رکھی ہیں۔ اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کی پہچان کرادے۔ تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ دے اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

(۳) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا○

ترجمہ: اور نہیں ہم نے کوئی رسول بھیجا مگر اس وجہ سے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں، تو (اے محبوب) تیرے پاس آئیں اور اللہ سے مغفرت کے طلبگار ہوں اور رسول ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائیں گے۔

(۴) فَمَالَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا○

ترجمہ: تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا جو وہ کرتے تھے ان کے سبب۔ کیا یہ چاہتے ہو کہ انہیں راہ دکھاؤ جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے۔ جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کے لیے تو ہرگز راہ نہ پائے گا۔

(۵) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَالَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا○

ترجمہ: اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو، اگر تمہیں دکھ پہنچا ہے تو انہیں بھی ایسا ہی دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے۔ تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو امید وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

(۶) وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ○ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ○

ترجمہ: ان کے پاس نہیں آتی کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں سے اور وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ تو بے شک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا۔ تو اب انہیں خبر ہوا چاہتی ہے کہ اس چیز کی جس پر ہنس رہے تھے۔

(۷) قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ○

ترجمہ: تم فرمادو میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ یہ کہوں کہ میں غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی آتی ہے۔

تم فرماؤ کیا برابر ہو جائیں اندھے اور انکھیارے تو کیا تم غور وفکر نہیں کرتے؟

سوال نمبر 2:- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

مَائِدَة، حُوْبًا كَبِيْرًا، بَغْتَةً، قِسِّيْسِيْنَ، حَرْث، قَرْح، وَصِيْلَة، دَمًا مَّسْفُوْحًا، حَام، نِحْلَة، قَوَّامُوْنَ، يَزْعُمُوْنَ

جواب: الفاظ کے معانی:

۱- دستر خوان، ۲- بڑا گناہ، ۳- اچانک، ۴- سخت، ۵- کھیتی، ۶- تکلیف/ پریشانی، ۷- پہنچنا، ۸- بہتا خون، ۹- پریشان، ۱۰- خوشی سے، ۱۱- حاکم/سردار، ۱۲- وہ گمان کرتے ہیں

دوسرا حصہ.....فقہ

سوال نمبر 3:- والغلبة في مخالطة الجامدات باخراج الماء عن رقته وسيلانه ولا يضر تغير اوصافه كلها بجامد كزعفران وفاكهة وورق شجر.

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: عبارت پر اعراب: وَالْغَلَبَةُ فِيْ مُخَالَطَةِ الْجَامِدَاتِ بِإِخْرَاجِ الْمَاءِ عَنْ رِقَّتِهٖ وَسِيْلَانِهٖ وَلَا يَضُرُّ تَغَيُّرُ أَوْصَافِهٖ كُلِّهَا بِجَامِدٍ كَزَعْفَرَانَ وَفَاكِهَةٍ وَوَرَقِ الشَّجَرِ .

ترجمۃ العبارۃ: اور غلبہ شمار ہو گا ٹھوس اور سخت چیزوں کے ملنے سے (اس طرح) کہ پانی اپنی رقت اور سیلان سے نکل جائے اور ٹھوس چیز کے سبب تمام اوصاف کا متغیر ہو جانا کوئی نقصان نہیں دیتا جیسا کہ زعفران، میوہ جات اور درخت کے پتے۔

(ب) ماء نجس اور ماء مشکوک کی تعریف لکھ کر اس کے احکام لکھیں؟

نجس پانی کی تعریف: وہ پانی جس میں نجاست گر جائے اور قلیل بھی ہو اور ٹھہرا ہوا بھی ہو۔

مشکوک پانی کی تعریف: وہ پانی جس کو گدھا یا خچر پی لے۔

سوال نمبر 4:- يفترض في الاغتسال أحد عشر شيئاً .

(الف) نور الایضاح کی روشنی میں غسل کے پانچ فرائض لکھیں؟

جواب: پانچ فرائض:

۱- تمام جسم کو ایک مرتبہ دھونا، ۲- ناک دھونا، ۳- منہ دھونا، ۴- ناف دھونا، ۵- جو سوراخ ملا ہوا نہ ہو اس کو اندر سے دھونا۔

(ب) ويشترط لجواز المسح على الخفين سبعة شرائط .

موزوں پر مسح کے صحیح ہونے کی دو شرائط لکھیں؟

موزوں پر مسح کے صحیح ہونے کی دو شرطیں:

(۱) موزے ایسے ہوں جن میں چلنا ممکن ہو۔

(۲) تین انگلیوں کی مقدار پھٹن سے خالی ہوں۔

سوال نمبر 5:۔فصل في واجب الصلوٰة وهو ثمانية عشر شيئاً ۔

(الف) نماز کے پانچ واجبات تحریر کریں؟

جواب: پانچ واجبات:

۱۔سورۃ فاتحہ پڑھنا، ۲۔سورۃ فاتحہ کے بعد کسی سورت کا ملانا، ۳۔فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا، ۴۔سجدہ میں ناک لگانا زمین پر، ۵۔سورہ فاتحہ کا سورۃ سے مقدم ہونا۔

(ب) تشہد عبداللہ بن مسعود لکھ کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟

تشہد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

ترجمۃ التشہد: تمام قولی عبادتیں اللہ کے لیے اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی! اللہ کی رحمت اور برکتیں بھی۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور خاص بندے ہیں۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

دوسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو حل کریں؟

سوال نمبر 1:- (الف) اسم تفضیل کی تعریف کرکے اس کی گردان لکھیں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) المقاتلة سے صرف صغیر تحریر کریں، گردان پر اعراب لگانا نہ بھولیں؟ (۵+۵=۱۰)

(ج) ثلاثی مزید فیہ کے پانچ ابواب کے صرف نام اور ایک ایک مثال لکھیں؟ (۵)

سوال نمبر 2:- (الف) النصر مصدر سے فعل جحد معروف کی گردان معانی کے ساتھ لکھیں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) مندرجہ ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب بھی معلوم ہوجائے؟ (۵×۳=۱۵)

رَامٍ، لَمْ يَقِيْنَ، اِعْلَمُوْا، اُكْرِمِیْ، فَرَرْتُمْ

سوال نمبر 3:- (الف) مہموز اور معتل کے قوانین میں سے ایک ایک قاعدہ مع امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) مَرْمِیٌّ، يَقُوْلُ اور مِيْعَادٌ کی تعلیلات تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے صرف چار اجزاء حل کریں؟

(۱) باب تفاعل کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟ (۵+۵=۱۰)

(۲) باب افعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۳) باب ضَرَبَ کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۴) وِجْدَان اور صِيْرُوْرَت میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال قلمبند کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۵) تَحْوِيْل اور تَخْلِيْط میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال لکھیں؟ (۵+۵=۱۰)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2023ء

دوسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:-(الف) اسم تفضیل کی تعریف کر کے اس کی گردان لکھیں؟

جواب: اسم تفضیل: وہ اسم جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنیٰ فاعلیت دوسروں کی بنسبت زیادہ ہو۔

اسم تفضیل کی گردان: اَضْرَبُ، اَضْرَبَانِ، اَضْرَبُوْنَ، اَضَارِبُ، ضُرْبٰی، ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ، ضُرَبٌ، ضُرَیْبٰی،

(ب) المقاتلة سے صرف صغیر تحریر کریں، گردان پر اعراب لگانا نہ بھولیں؟

صرف صغیر مع اعراب:

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فَذَاكَ مُقَاتَلٌ لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتَلْ لَا يُقَاتِلُ لَا يُقَاتَلُ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتَلَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَاتِلْ لِتُقَاتِلْ لِيُقَاتِلْ لِيُقَاتَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتَلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلَاتٌ .

(ج) ثلاثی مزید فیہ کے پانچ ابواب کے صرف نام اور ایک ایک مثال لکھیں؟

ابواب کے نام:

(۱) اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ (۲) اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ (۳) اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ (۴) اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ (۵) اِفْعِيعَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ .

سوال نمبر 2:-(الف) اَلنَّصْرُ مصدر سے فعل جحد معروف کی گردان معانی کے ساتھ لکھیں؟

جواب: نَصْرٌ مصدر سے گردان جحد مصرف:

لَمْ يَنْصُرْ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں اس ایک مرد نے
لَمْ يَنْصُرَا	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ان دو مردوں نے
لَمْ يَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ان سب مردوں نے
لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں اس ایک عورت
لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ان دو عورتوں نے
لَمْ يَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ان سب عورتوں نے
لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تو ایک مرد نے

لَمْ تَنْصُرُوْا نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تم دو مردوں نے

لَمْ تَنْصُرِيْ نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تو ایک عورت نے

لَمْ تَنْصُرَا نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تم دو عورتوں نے

لَمْ تَنْصُرْنَ نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تم سب عورتوں نے

لَمْ اَنْصُرْ نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تم ایک مرد یا ایک عورت نے

لَمْ نَنْصُرْ نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے

(ب) مندرجہ ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب بھی معلوم ہو جائے؟

رَامٍ، لَمْ يَقِيْنَ، اِعْلَمُوْا، اَكْرِمِيْ، فَرَرْتُمْ

صیغوں کا حل:

رَامٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

لَمْ يَقِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی جحد بلم معروف ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

اِعْلَمُوْا: صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

اَكْرِمِيْ: صیغہ واحد مونث فعل امر حاضر معروف ثلاثی مزید فیہ بہمزہ وصل صحیح از باب افعال۔

فَرَرْتُمْ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معروف ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

سوال نمبر 3:-(الف) مہموز اور معتل کے قوانین میں سے ایک ایک قاعدہ مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

قاعدہ مہموز: ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے جُوَنٌ مِيَرٌ کہ اصل میں جُؤَنٌ مِئَرٌ تھے۔

قاعدہ معتل: جب کسی کلمہ کے شروع میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ تھا۔

(ب) مَرْمِيٌّ، يَقُوْلُ اور مِيْعَادٌ کی تعلیلات تحریر کریں؟

تعلیل مَرْمِيٌّ: جب غیر مبدل واؤ اور یاء غیر ملحق میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو واؤ کو یا سے بدل کر ادغام کرتے ہیں اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔

تعلیل يَقُوْلُ: اگر واؤ یا یاء کا ماقبل ساکن ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں جیسے يَقُوْلُ کہ اصل میں يَقْوُلُ تھا۔

تعلیل مِیۡعَادٌ: اگر واؤ ساکن کا ماقبل مکسور ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل دیتے ہیں جیسے مِیۡعَادٌ کہ اصل میں مِوۡعَادٌ تھا۔

سوال نمبر 4:۔درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) باب تفاعل کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: باب تفاعل کے دو خواص:

(۱) تشارک: یعنی دو شخصوں کا مل کر کسی کام کو اس طرح کرنا کہ ان میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے شَاتَمَ زَیۡدٌ وَ خَالِدٌ۔

(۲) تخییل: یعنی دوسرے کو اپنے اندر ماخذ کا حصول دکھانا جو در حقیقت حاصل نہ ہو جیسے تَمَارَضَ زَیۡدٌ (زید نے اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا)

(۲) باب افعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

باب افعال کے خواص:

(i) تعدیہ: یعنی لازم کو متعدی بنانا جیسے خَرَجَ زَیۡدٌ (لازم) اور اَخۡرَجۡتُهٗ متعدی ہو گیا۔

(ii) الزام: یعنی متعدی سے لازم کرنا جیسے اَحۡمَدَ زَیۡدٌ (زید قابل حمد ہوا)

(۳) باب ضَرَبَ کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

باب ضَرَبَ کے خواص:

(i) قصر: مختصر کرنا جیسے سَقٰی کہ یہ سَقَاكَ اللهُ سُقۡيًا کا اختصار ہے۔

(ii) تاذی: فاعل کا مدلول ماخذ سے اذیت پانا جیسے جَرَدَ الۡمَرۡءُ۔

(۴) وِجۡدَان اور صیرورت میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال قلمبند کریں؟

وجدان کی تعریف: کسی چیز میں یقین کے طور پر صفتِ ماخذ کو پانا جیسے لَزِزۡتُهٗ۔

صیرورت کی تعریف: کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا جیسے تَمَوَّلَ (وہ مالدار ہوا)

(۵) تَحۡوِیۡل اور تَخۡلِیۡط میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال لکھیں؟

تحویل کی تعریف: کسی شیء کو ماخذ کا عین بنانا جیسے نَصَّرَ خَالِدٌ بَكۡرًا (خالد نے بکر کو نصرانی بنایا)

تخلیط کی تعریف: کسی شیء کو ماخذ سے مزین کرنا جیسے طَانَ الۡحَائِطَ (اس نے دیوار کو گارے سے لیپ کیا)

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

تیسرا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی باقی میں سے کوئی دو حل کریں؟

حصہ اوّل......هداية النحو

سوال نمبر 1:- الأسماء المرفوعة ثمانية أقسام.

(الف) آٹھ اسماء مرفوعہ کے صرف نام اور چار کی مثالیں بھی تحریر کریں؟ (۸+۷=۱۶)

(ب) الف نون زائدتان اور جمع کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط لکھیں؟ (۷+۷=۱۴)

سوال نمبر 2:- اِعْلَمْ اَنَّ نُوْنَ التَّثْنِيَةِ مَكْسُوْرَةٌ اَبَدًا وَنُوْنَ الْجَمْعِ مَفْتُوْحَةٌ اَبَدًا وَكِلَاهُمَا تَسْقُطَانِ عِنْدَ الْاِضَافَةِ تَقُوْلُ جَاءَنِيْ غُلَامَا زَيْدٍ وَمُسْلِمُوْا مِصْرٍ، اَلسَّابِعُ اَنْ يَّكُوْنَ الرَّفْعُ بِتَقْدِيْرِ الضَّمَّةِ وَالنَّصْبُ بِتَقْدِيْرِ الْفَتْحَةِ وَالْجَرُّ بِتَقْدِيْرِ الْكَسْرَةِ...... الخ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کا اعراب تحریر کر کے امثلہ سے وضاحت کریں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

غیر منصرف، جمع مذکر سالم، مفرد منصرف صحیح

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟ (۵×۶=۳۰)

فاعل، مبتدا، عدل، مفعول مطلق، مفعول لہ، حال، تمییز

حصہ دوم......شرح مائة عامل

سوال نمبر 4:- کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں؟ (۵×۸=۴۰)

(۱) الحمد لله على نعمائه الشاملة وآلائه الكاملة کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۲) حروف تجر الاسم فقط کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۳) ومن وهي لابتداء الغاية کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۴) فاجتنبوا الرجس من الأوثان کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۵) حروف جارہ میں سے حتی اور عن کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

(٦) اسماء شرطیہ فعل مضارع کو کب وجوباً اور کب جوازاً جزم دیتے ہیں؟ مثال کے ذریعے واضح کریں؟



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2023

تیسرا پرچہ: نحو

حصہ اوّل......هداية النحو

سوال نمبر1: الأسماء المرفوعة ثمانية أقسام .

(الف) تمام اسماء مرفوعہ کے صرف نام اور چار کی مثالیں بھی تحریر کریں؟

جواب: اسمائے مرفوعہ کے نام اور چار کی مثالیں:

(۱) فاعل جیسے قَامَ زَيْدٌ (۲) مفعول مَالَمْ يُسَمَّ فاعله جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو

(۳) مبتداء جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ (۴) خبر جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ میں عَالِمٌ

(۵) حروف مشبہ بالفعل کی خبر (٦) افعال ناقصہ کا اسم

(۷) مَا وَلَا المشبهتان کا اسم (۸) لائے نفی جنس کی خبر

(ب) الف نون زائدتان اور جمع کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط لکھیں؟

الف نون زائدتان کے سبب بننے کی شرائط:

الف نون زائدتان اگر اسم میں ہو تو پھر اس کی شرط یہ ہے کہ وہ اسم کسی کا علم ہو جیسے عمران۔ اگر صفت میں ہو تو پھر شرط یہ ہے کہ اس صفت کی مؤنث فـعـلانة کے وزن پر نہ ہو۔ لہٰذا ندمان منصرف ہے کہ اس میں شرط نہیں پائی جاتی۔

جمع کے سبب بننے کی شرائط:

جمع غیر منصرف کا سبب اس وقت بنے گی جب اس میں دو شرطیں پائی جائیں:

(i) صیغہ منتہی الجموع کا ہو۔ (ii) ھاء کو قبول نہ کرے جیسے مَصَابِيحُ۔

سوال نمبر2:- اِعْلَمْ اَنَّ نُوْنَ التَّثْنِيَةِ مَكْسُوْرَةٌ اَبَدًا وَنُوْنَ الْجَمْعِ مَفْتُوْحَةٌ اَبَدًا وَكِلَاهُمَا تَسْقُطَانِ عِنْدَ الْاِضَافَةِ تَقُوْلُ جَاءَنِيْ غُلَامَا زَيْدٍ وَمُسْلِمُوْا مِصْرٍ ، اَلْمَانِعُ اَنْ يَّكُوْنَ الرَّفْعُ

بِتَقْدِيرِ الضَّمَّةِ وَالنَّصْبُ بِتَقْدِيرِ الْفَتْحَةِ وَالْجَرُّ بِتَقْدِيرِ الْكَسْرَةِ...... الخ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

اعراب: اوپر لگا دیے گئے ہیں۔

جواب: ترجمۃ العبارۃ: تو جان کہ تثنیہ کا نون مکسور ہوتا ہے ہمیشہ اور جمع کا نون مفتوح ہوتا ہے ہمیشہ اور وہ دونوں گر جاتے ہیں اضافت کے وقت جیسے جَاءَنِی غُلَامَا زَيْدٍ وَ مُسْلِمُوْ مِصْرٍ ۔ اعراب کی ساتویں قسم ہے رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ، نصب تقدیری فتحہ کے ساتھ اور جر تقدیری کسرہ کے ساتھ۔

(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کا اعراب تحریر کر کے امثلہ سے وضاحت کریں؟

غیر منصرف، جمع مذکر سالم، مفرد منصرف صحیح

جواب: اعراب غیر منصرف: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر فتحہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِی عِمْرَانُ رَأَيْتُ الْعِمْرَانَ مَرَرْتُ بِعِمْرَانَ ۔

اعراب جمع مذکر سالم: رفعی حالت واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ، نصبی اور جری حالت یاء ماقبل مکسور کے ساتھ جیسے هُمْ مُسْلِمُوْنَ، رَأَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ، مَرَرْتُ الْمُسْلِمِيْنَ ۔

اعراب مفرد منصرف صحیح: رفعی حالت ضمہ کے ساتھ، نصبی حالت فتحہ کے ساتھ اور جری حالت کسرہ کے ساتھ جیسے هُوَ زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ ۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟

فاعل، مبتدا، عدل، مفعول مطلق، مفعول لہ، حال، تمیز

جواب: تعریف فاعل: وہ اسم جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو اور وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کی طرف اس طرح مسند ہو کہ اس کے ساتھ قائم ہو اس پر واقع نہ ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ ۔

تعریف مبتداء: وہ اسم ہے جو عامل لفظی سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ ۔

تعریف عدل: لفظ جب اپنے اصل صیغہ کو چھوڑ کر دوسری حالت کی طرف عدول کر جائے، تو عدل کہلاتا ہے جیسے عُمَرُ۔

تعریف مفعول مطلق: وہ مصدر جو مذکورہ فعل کے ہم معنی ہو جیسے جَلَسْتُ جُلُوْسًا۔

تعریف مفعول لہ: وہ اسم جس کی وجہ سے مذکورہ فعل کیا گیا ہو جیسے قَعَدْتُ عَنِ الْحَرْبِ جُبْنًا۔

تعریف حال: جو فاعل یا مفعول کی حالت پر دلالت کرے جیسے جَاءَنِی خَالِدٌ رَاكِبًا۔

تعریف تمیز: وہ اسم جو ابہام کو دور کرے جیسے عِنْدِی اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا۔

حصہ دوم......شرح مائۃ عامل

سوال نمبر 4:-درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) الحمد لله على نعمائه الشاملة وآلائه الكاملة کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

ترکیب نحوی:

الحمد مبتداء ل جار الله مجرور جار ومجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا۔ علی جار نعماء مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف الشاملة صفت۔ موصوف صفت مل کر معطوف علیہ۔ و عاطفہ الاء مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف الکاملة صفت موصوف صفت مل کر معطوف۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ ثابت اسم فاعل اس میں ھو ضمیر فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظاً اور جملہ اسمیہ انشائیہ معناً۔

(۲) حروف تجر الاسم فقط کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

ترکیب نحوی:

حروف موصوف تجر فعل و فاعل الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ النوع الاول موصوف صفت مبتداء۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) ومن وهى لابتداء الغاية کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

ترکیب نحوی:

و عاطفہ من مبتداء الاول و عاطفہ ھی مبتداء ثانی ل جار ابتداء مضاف الغاية مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ ثابتة اسم فاعل اپنے ھِیَ ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتداء ثانی خبر سے مل کر پھر خبر۔ مبتداء اوّل اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۴) فاجتنبوا الرجس من الأوثان کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

ترکیب نحوی:

فاجتنبوا صیغہ امر فعل۔ انتم ضمیر پوشیدہ فاعل۔ الرجس ذو الحال من جار الاوثان مجرور۔ جار و مجرور ظرف مستقر کائناً مقدر کا۔ کائناً اسم فاعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر حال۔ ذو الحال اور حال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۵) حروف جارہ میں سے حتی اور عن کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

حَتّٰی اور عَنْ کے معانی:

حتی دو حصوں کے لیے آتا ہے:

(i) زمان ومکان میں مسافت کی انتہاء کے لیے۔ زمان کی مثال نِمْتُ الْبَارِحَةَ حَتَّی الصَّبَاحِ ۔
مکان کی مثال سِرْتَ الْبَلَدَ حَتَّی السُّوْقِ ۔

(ii) مصاحبت کے لیے جیسے قَرَأْتُ وِرْدِیْ حَتَّی الدُّعَاءِ ۔ عَنْ ایک معنی کے لیے آتا ہے یعنی بعد اور مجاورت کے لیے جیسے رَمَیْتُ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ ۔

(٦) اسماء شرطیہ فعل مضارع کو کب وجوباً اور کب جوازاً جزم دیتے ہیں؟ مثال کے ذریعے واضح کریں؟

اسماء شرطیہ کا وجوباً وجوازاً جزم دینا:

جب شرط اور جزا دونوں یا صرف شرط فعل مضارع ہو تو پھر اسماء شرطیہ وجوباً جزم دیتے ہیں۔ اگر جزاء فعل مضارع ہو شرط فعل مضارع نہ ہو تو پھر جوازاً جزم دیتے ہیں۔ اوّل صورت کی مثال جیسے مَتٰی تَذْھَبْ اَذْھَبْ ۔ ثانی صورت کی مثال جیسے مَتٰی ضَرَبْتَ اَضْرِبْ ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

وقت: تین گھنٹے　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے دو دو سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......عربی ادب

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء میں سے دو کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۲۵

(الف) أول الناس اسلاما وايمانا به هي أم المؤمنين خديجة رضي الله عنها ومن الرجال أبوبكر ومن الصبيان علي ومن الموالي زيد بن الحارثة رضي الله عنهم ثم دعا الناس كافة الى دين الله .

(ب) كان الانسان يسافر براء أو بحرا أما السفر أو النقل جوا فمالم يعرفه الانسان القديم وانما كان يراه من المستحيل رغم أمنيته وارادته أن يطير في الهواء .

(ج) كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسن الناس خلقا وأكرمهم خلقا وهو من أغراض بعثته كما أخبرنا به فقال انما بعثت لأتمم مكارم الأخلاق ومحاسن الأعمال .

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء میں سے دو کا اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۲۵

(الف) وأحسن منك لم ترقط عيني　　وأجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرأ من كل عيب　　كأنك قد خلقت كما تشاء

(ب) يامن يرى مافي الضمير ويسمع　　أنت المعد لكل ما يتوقع
يامن يرجى للشدائد كلها　　يامن اليه المشتكى والمفزع

(ج) بنيت في الأرض معابدها　　والبيت الأول كعبتنا
هو أول بيت نحفظه　　بحياة الروح ويحفظنا

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) اللہ کا شکر ادا کرو۔

(ب) بھلائی سب اللہ کے پاس ہے۔ (ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔

(د) لاہور میں تین یونیورسٹیاں ہیں۔ (ہ) قائداعظم ایک مخلص قائد تھے۔

(و) میں دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہوں۔

حصہ دوم...... منطق

سوال نمبر 4:- (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع، غایت، واضع اور وجہ تسمیہ تحریر کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ب) قول شارح اور دلیل وحجت کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۶+۲+۲

سوال نمبر 5:- (الف) مرکب ناقص کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) دلالت لفظیہ وضعیہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 6:- (الف) مفہوم کی اقسام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ ۱۵=۵×۳

تصدیق، منقول، اداۃ، تقدم ذاتی، قضیہ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2023ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق

حصہ اول: عربی ادب

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) أول الناس اسلاما و ايمانا به هي أم المؤمنين خديجة رضي الله عنها ومن الرجال أبوبكر ومن الصبيان علي ومن الموالي زيد بن الحارثة رضي الله عنهم ثم دعا الناس كافة الى دين الله .

جواب (الف): اُردو ترجمہ: لوگوں میں سب سے پہلے اسلام اور ایمان حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا لائیں، مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر، بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی اور غلاموں میں سب سے پہلے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ایمان اور اسلام لائے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں کو اللہ کے دین کی طرف بلایا۔

(ب) كان الانسان يسافر براء أو بحرا أما السفر أو النقل جو المعالم يعرفه الانسان القديم وانما كان يراه من المستحيل رغم أمنيته وارادته أن يطير في الهواء .

اُردو ترجمہ: انسان زمینی یا بحری سفر کیا کرتا تھا۔ جہاں تک فضائی سفر کا تعلق ہے تو انسان اسے ناممکن جانتا تھا، باوجود اپنی خواہش اور ارادے کے کہ وہ ہوا میں تیرے/اُڑے۔

(ج) كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسن الناس خلقا وأكرمهم خلقا وهو من أغراض بعثه كما اخبرنا به فقال انما بعثت لأتمم مكارم الأخلاق ومحاسن الأعمال .

اُردو ترجمہ: ہمارے سردار اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے بہترین اور خلق کریم والے تھے۔ اسی وجہ سے آپ کو مبعوث کیا گیا جیسا کہ آپ نے ہمیں خبر دی اور فرمایا: "بے شک میں مکارم اخلاق اور محاسن اعمال کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں۔"

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) وأحسن منك لم ترقط عيني | وأجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرأ من كل عيب | كأنك قد خلقت كما تشاء

جواب: اُردو ترجمہ: اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ احسن میری آنکھ نے ہرگز نہ دیکھا اور آپ سے زیادہ جمیل کسی عورت نے پیدا نہ کیا۔ آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا فرمایا گیا۔ پس جیسا آپ نے چاہا ویسا ہی آپ کو بنایا گیا۔

(ب) يامن يرى مالي الضمير ويسمع | أنت المعد لكل ما يتوقع
يامن يرجى للشدائد كلها | يامن إليه المشتكى والمفزع

اُردو ترجمہ: اے دل کی باتیں دیکھنے اور سننے والے! تو ہر واقع ہونے والی چیز کو تیار کرنے والا ہے۔ اے وہ ہستی جس سے تمام مصیبتوں میں امید کی جاتی ہے۔ اے وہ ہستی جس سے شکایت کی جاتی ہے اور پناہ طلب کی جاتی ہے۔

(ج) بنيت في الأرض معابدها | والبيت الأول كعبتنا
هو أول بيت نحفظه | بحياة الروح ويحفظنا

اُردو ترجمہ: اس کے لیے زمین پر عبادت گاہیں بنائی گئیں اور پہلا گھر ہمارا خانہ کعبہ ہے۔ وہ پہلا گھر جس کی ہم حفاظت کرتے ہیں دل و جان سے اور وہ ہماری حفاظت کرتا ہے۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(الف) اللہ کا شکر ادا کرو۔ (ب) بھلائی سب اللہ کے پاس ہے۔
(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔ (د) لاہور میں تین یونیورسٹیاں ہیں۔
(ہ) قائد اعظم ایک مخلص قائد تھے۔ (و) میں دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہوں۔

جواب: جملوں کی عربی:

(الف) اُشْكُرُوا اللهَ (ب) اَلْخَيْرُ كُلُّهُ عِنْدَ اللهِ

(ج) هُوَ اَفْضَلُ النَّاسِ (د) لِيْ لَاهُوْرِ ثَلَاثُ جَامِعَاتٍ

(ہ) كَانَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ قَائِدًا مُّخْلِصًا (و) اُكُلُ الطَّعَامَ بِالْيَدِ الْيُمْنٰى

حصہ دوم......منطق

سوال نمبر4:-(الف)علم منطق کی تعریف،موضوع،غایت،واضع اور وجہ تسمیہ تحریر کریں؟

جواب: مطلق تعریف: منطق ایسا قانونی آلہ ہے جس کی رعایت کرنے سے ذہن کو فکری غلطی سے بچایا جاسکتا ہے۔

موضوع: معرف وقول شارح اور دلیل وحجت۔

غایت: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا۔

واضع: اسے ابتداً ارسطو نے سکندر ذوالقرنین کے حکم پر وضع کیا۔لہٰذا اسے معلم اوّل کہا جاتا ہے۔پھر ابونصر فارابی نے اس کی مزید توضیح کی تو وہ معلم ثانی کہلائے۔پھر فارابی کی کتب کے جل کر ضائع ہو جانے کے بعد شیخ الرئیس بوعلی سینا نے دوبارہ اس علم کو تحریر کیا اور انہیں معلم ثالث کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ: منطق بنا ہے نطق سے، نطق کی دو قسمیں ہیں: 1-نطق تکلم، 2-نطق ادراک۔چونکہ یہ علم دونوں کو تقویت دیتا ہے، اس وجہ سے اسے منطق کہتے ہیں۔اس علم کو میزان بھی کہتے ہیں، کیونکہ میزان کا معنیٰ ترازو ہے اور یہ علم بھی عقل کے لیے ترازو ہے جس پر عقل افکار کو تول کر صحیح اور فاسد میں امتیاز کرتی ہے۔

(ب) قول شارح اور دلیل وحجت کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

قول شارح کی تعریف:

وہ معلومات تصوریہ جن کو ترتیب دینے سے کوئی مجہول تصور واضح ہو جائے جیسے حیوان کا معنیٰ ہے: جوہر، جسم نامی، حساس، متحرک بالارادہ۔ناطق کا معنیٰ ہے دریابندۂ معقولات۔یہ دو الگ الگ معلوم ہوں، پھر ان کو ترتیب دے کر یوں کہہ دیا جائے کہ حیوان ناطق تو اس سے انسان کا تصور مل گیا جو پہلے مجہول تھا۔

دلیل وحجت:

وہ معلومات تصدیقیہ جن کو ترتیب دینے سے کوئی مجہول تصدیق حاصل ہو جائے جیسا کہ یہ معلوم ہو کہ عالم متغیر ہے اور یہ بھی معلوم ہو کہ ہر متغیر حادث ہے۔پھر ان کو ترتیب دے کر یوں کہا جائے عالم متغیر ہے اور ہر متغیر حادث ہے، تو نتیجہ آئے گا کہ عالم حادث ہے یوں ایک اور تصدیق حاصل ہو گئی جو پہلے مجہول

تھی۔

سوال نمبر 5:-(الف) مرکب ناقص کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: مرکب ناقص کی اقسام:

مرکب ناقص کی دو قسمیں ہیں:

۱-مرکب تقییدی: وہ مرکب ناقص ہے جس کی دوسری جزء پہلی جزء کے لیے قید ہو جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ۔

۲-مرکب غیر تقییدی: وہ مرکب ناقص ہے جس کی دوسری جزء پہلی جزء کے لیے قید نہ ہو جیسے فِی الدَّارِ۔

(ب) دلالت لفظیہ وضعیہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

دلالت لفظیہ وضعیہ کی اقسام:

دلالت لفظیہ وضعیہ کی تین قسمیں ہیں:

۱-مطابقی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ ہے جس میں لفظ اپنے پورے موضوع لہٗ پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت حیوان ناطق پر۔

۲-تضمنی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ ہے جس میں لفظ اپنے معنی موضوع لہٗ کی جزء پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت فقط حیوان پر۔

۳-التزامی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ ہے جس میں لفظ اپنے پورے معنی موضوع لہٗ کے خارج پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت قابل علم ہونے پر۔

سوال نمبر 6:-(الف) مفہوم کی اقسام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: مفہوم کی اقسام:

مفہوم کی دو قسمیں ہیں:

۱-جزئی: وہ مفہوم ہے جس کا نفسِ تصور شرکت کثیرین سے مانع ہو جیسے زَیْدٌ۔

۲-کلی: وہ مفہوم ہے جس کا نفس تصور شرکت کثیرین سے مانع نہ ہو جیسے اِنْسَانٌ۔

(ب) درج ذیل کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

تصدیق، منقول، اداۃ، تقدم ذاتی، قضیہ

تعریفات:

تصدیق: وہ علم جس میں حکم پایا جائے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

منقول: وہ کثیر المعنیٰ مفرد ہے جس کی وضع ابتداءً ایک معنیٰ کے لیے ہوئی ہو، پھر اس کا استعمال دیگر

معنوں میں ہونے لگا ہو اور پہلے کو چھوڑ دیا گیا ہو جیسے صلوٰۃ۔

ادات: وہ لفظ مفرد جو مستقل معنی پر دلالت نہ کرے جیسے من۔

تقدم ذاتی: وہ تقدم جس میں مؤخر، مقدم کا محتاج ہو اور مقدم مؤخر کے لیے علت تامہ ہو جیسے طلوع شمس کا تقدم وجود نہار پر۔ اور وجود نہار کے لیے طلوع شمس علت ہے۔

قضیہ: وہ قول جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

پانچواں پرچہ: حساب

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں؟

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟ (۲×۵=۱۰)

(۱)95%، (۲)25%، (۳)65%

(۴)5-½%، (۵)42-½%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟ (۲×۵=۱۰)

(۱)0.5 (۲)1.72 (۳)0.065 (۴)1.39 (۵)1.25

سوال نمبر 2:- ایک مستطیل کی لمبائی 6 سینٹی میٹر اور چوڑائی 4 سینٹی میٹر ہے اور ایک دوسری مستطیل کی لمبائی 9 سینٹی میٹر اور چوڑائی 2 سینٹی میٹر ہے تو درج ذیل نسبت معلوم کریں؟

(۴×۵=۲۰)

(۱) دونوں مستطیلوں کی لمبائیوں کے درمیان

(۲) دونوں مستطیلوں کی چوڑائیوں کے درمیان

(۳) دونوں مستطیلوں کے احاطوں کے درمیان

(۴) دونوں مستطیلوں کے رقبوں کے درمیان

سوال نمبر 3:- 15000 روپے کے ترکہ میں سے تین ہزار روپے قرض ادا کر کے باقی ترکہ کو ایک بیوہ، دو بیٹوں اور چار بیٹیوں میں اس طرح تقسیم کریں کہ بیوہ کو کل کا 1/8 اور باقی میں سے ہر بیٹے کو بیٹی کے حصے کا دوگنا ملے؟ (۲۰)

سوال نمبر 4:- اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر کے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلوگرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟ (۲۰)

سوال نمبر 5:- زید اور عمر نے بالترتیب 600 اور 700 روپے ایک کاروبار میں لگائے، آٹھ ماہ بعد انہیں 117 روپے کا نفع ہوا۔ دونوں کا نفع میں حصہ معلوم کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر 6:- ایک شخص کی ایک سال میں 20000 روپے بچت ہوئی اور بیوی کے زیورات

15000 روپے کی مالیت کے تھے۔ اس پر واجب زکوۃ معلوم کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر 7:- اسلم نے انگلش میں 50 میں سے 35 نمبر حاصل کیے، اُردو میں 75 میں سے 60 اور مطالعہ پاکستان میں 75 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔ اس کی کس مضمون میں کارکردگی بہتر رہی؟ (۲۰)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2023ء

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟

95%(۱)، 25%(۲)، 65%(۳)

5-¼%(۴)، 42-½%(۵)

جواب حل:-

i: 95%

=95/100=19/20 Ans.

ii: 25%

=25/100=1/4 Ans.

iii: 65%

=65/100=13/20 Ans.

iv: 5-¼%

=21/4%

=21/4x1/100=21/400 Ans.

v: 42-½%

=85/2%

=85/2x1/100=85/100

=17/40 Ans.

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

0.5(۱) 1.72(۲) 0.065(۳) 1.39(۴) 1.25(۵)

حل:

i- 0.5

=5/10x100%

=50% Ans.

ii- 1.72

=172/100x100%

=172% Ans.

iv- 1.39

=139/100x100%

=139% Ans.

iii- 0.065

=65/1000x100%

=13/2% Ans.

v- 1.25

=125/100x100%

=125% Ans.

سوال نمبر 2:- ایک مستطیل کی لمبائی 6 سینٹی میٹر اور چوڑائی 4 سینٹی میٹر ہے اور ایک دوسری مستطیل کی لمبائی 9 سینٹی میٹر اور چوڑائی 2 سینٹی میٹر ہے، تو درج ذیل نسبت معلوم کریں؟

(۱) دونوں مستطیلوں کی لمبائیوں کے درمیان

(۲) دونوں مستطیلوں کی چوڑائیوں کے درمیان

(۳) دونوں مستطیلوں کے احاطوں کے درمیان

(۴) دونوں مستطیلوں کے رقبوں کے درمیان

جواب: حل:

پہلے مستطیل کی تفصیل:

لمبائی=6cm

چوڑائی=4cm

احاطہ=2(لمبائی+چوڑائی)=2(6cm+4cm)=2(10cm)=20cm

رقبہ=لمبائی×چوڑائی=6cmx4cm=24cm^2

دوسرے مستطیل کی تفصیل:

لمبائی=9cm

چوڑائی=2cm

احاطہ=2(لمبائی+چوڑائی)=2(9cm+2cm)=2(11cm)=22cm

رقبہ=لمبائی×چوڑائی=9cmx2cm=18cm^2

مطلوبہ نسبتیں:

دوسرا مستطیل: پہلا مستطیل

i- لمبائیوں میں:

6cm/3:9cm/3

2cm:3cm

ii- چوڑائیوں میں:

4cm/2:2cm/2

2cm:1cm

iii- احاطوں میں:

20cm/2:22cm/2

10cm:11cm

iv- رقبوں میں:

$24cm^2/6:18cm^2/6$

$4cm^2:3cm^2$

سوال نمبر 3:- 15000 روپے کے ترکہ میں سے تین ہزار روپے قرض ادا کر کے باقی ترکہ کو ایک بیوہ، دو بیٹوں اور چار بیٹیوں میں اس طرح تقسیم کریں کہ بیوہ کو کل کا 1/8 اور باقی میں سے ہر بیٹے کو بیٹی کے حصے کا دوگنا ملے؟

جواب: حل:

میت کا کل ترکہ=15000/-

قرض کی مالیت=3000/-

باقی ماندہ ترکہ=15000-3000=12000/-

بیوہ کا حصہ=12000x1/8=12000/8=1500 روپے

باقی ترکہ=12000-1500=10500 روپے

بیٹوں اور بیٹیوں کے حصوں میں نسبت=2:2:1:1:1:1

نسبتی مجموعہ=2+2+1+1+1+1=8

ہر بیٹی کا حصہ=1x10500/8=1312.5 روپے Ans.

ہر بیٹے کا حصہ=2x10500/8=2625 روپے Ans.

سوال نمبر 4:- اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر کے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلو گرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟

حل:

a= فرض کیا کرایہ سامان

سامان کا کرایہ (روپے): وزن (کلوگرام): سفر (کلومیٹر)

(راست) 150:70:5 (تناسب راست)

300:150:a

300/150x150/7=a/5

300x150x5/150x7=a

a=157500/1050=150 روپے

Ans. روپے 1500 = پس مطلوبہ کرایہ

سوال نمبر 5:- زید اور عمر نے بالترتیب 600 اور 700 روپے ایک کاروبار میں لگائے، آٹھ ماہ بعد انہیں 117 روپے کا نفع ہوا۔ دونوں کا نفع میں حصہ معلوم کریں؟

جواب: حل:

روپے 117 = منافع

روپے 600 = زید کا سرمایہ

روپے 700 = عمر کا سرمایہ

زید اور عمر کے سرمایوں میں نسبت

600/100:700/100

6:7

6+7=13 = نسبتی مجموعہ

Ans. روپے 6x117/13=54 = زید کا منافع میں حصہ

Ans. روپے 7x117/13=63 = عمر کا منافع میں حصہ

سوال نمبر 6:- ایک شخص کی ایک سال میں 20000 روپے بچت ہوئی اور بیوی کے زیورات 15000 روپے کی مالیت کے تھے۔ اس پر واجب زکوۃ معلوم کریں؟

جواب: حل:

روپے20000=سالانہ بچت

روپے15000=زیورات کی مالیت

روپے20000+15000=35000= کل سرمایہ

2.5%=زکوٰۃ کی شرح

35000x2.5/100=زکوٰۃ کی مالیت

روپے87500/100=875=

.Ans روپے875=پس زکوٰۃ کی مطلوبہ رقم

سوال نمبر 7:-اسلم نے انگلش میں 50 میں سے 35 نمبر حاصل کیے، اُردو میں 75 میں سے 60 اور مطالعہ پاکستان میں 75 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔اس کی کس مضمون میں کارکردگی بہتر رہی؟

جواب: حل:

نمبروں میں فی صد

مطالعہ پاکستان	اُردو	انگلش
=72/75x100%	=60/75x100%	=35/50x100%
=7200/75%	=6000/75%	=3500/50%
=96%	=80%	=70%

پس مطالعہ پاکستان میں اسلم نے بہترین کارکردگی دکھائی۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

Paper:6 English

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

Note: Attempt all the Questions.

Q.1: Translate any one of the following into Urdu?

(i) Such a thorough transformation of man and society owes to the Holy Proghet's (صلی اللہ علیہ وسلم) deep faith in Allah Almighty, to his love for humanity, and to the nobility of his character. Indeed, his life is a perfect model to follow. In reply to a question about the life of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم), Hazrat Ayesha (رضی اللہ عنہا) said: "His morals and character are an embodiment of the Holy Quran."

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ). Hazrat Asma (رضی اللہ عنہا) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found. For this service she was given the title of Zaat-un-Nataqin by the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم).

Q.2: Write an essay of 120 words on any one of the following? (15)

(i) The kindness of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم).

(ii) My Jamia.

Q.3: Write meanings and use them in sentences? (15)

(i) Mad with anger (ii) Reveal the secret (iii) Gave away.

Q.4: Answer any three of the followings? (15)

(i) For which ability were Arabs famous?

(ii) What was the first revlation?

(iii) How will you define patriotism?

(iv) What is the central idea of the poem?

Q.5: Write a summary of the poem "daffodils"? (20)

(or)

Write an application to the principal of jamia for leave due to fever.

Q.6: Translate any five of the following sentences into English? (20)

(۱) پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ (۲) وہ تمہاری مدد کرے گا۔

(۳) وہ سو نہیں رہا تھا۔ (۴) عمر نے ایک شیر دیکھا۔

(۵) ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ (۶) کیا تم باقاعدہ نماز پڑھتے ہو؟

(۷) کیا وہ ہنس رہا تھا؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2023ء

چھٹا پرچہ: انگلش

Note: Attempt all the Questions.

Q.1: Translate any one of the following into Urdu:

(i) Such a thorough transformation of man and society owes to the Holy Proghet's (صلی اللہ علیہ وسلم) deep faith in Allah Almighty, to his love for humanity, and to the nobility of his

character. Indeed, his life is a perfect model to follow. In reply to a question about the life of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم), Hazrat Ayesha (رضی اللہ عنہا) said: "His morals and character are an embodiment of the Holy Quran."

جواب: (i) اُردو ترجمہ: انسان اور معاشرے کی ایسی مکمل تبدیلی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ قادر مطلق پر پختہ ایمان، انسانیت کے لیے محبت اور آپ کی عظیم الشان سیرت کی مرہون منت ہے۔ بلاشبہ آپ کی حیات مبارکہ تقلید کے لیے مکمل نمونہ ہے۔ آپ کی حیات مبارکہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: "آپ کے اخلاق حسنہ اور سیرت قرآن پاک کی زندہ مثال ہیں۔"

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ). Hazrat Asma (رضی اللہ عنہا) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found. For this service she was given the title of Zaat-un-Nataqin by the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم).

(ii) اُردو ترجمہ: اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر پر کی گئی تھی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس سلسلہ میں مفید خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے اس سفر کے لیے کھانا تیار کیا۔ انہوں نے اپنی چادر کے ساتھ اونٹ کی پشت پر کھانا باندھا۔ جب انہیں باندھنے کو کچھ نہ ملا۔ اس خدمت کی بناء پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو "ذات النطاقین" کا لقب دیا۔

Q.2: Write an essay of 120 words on any one of the following?

(i) The kindness of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم).

(ii) My Jamia.

i-Kindness of the Holy Prophet (SAW)

The Holy Prophet (SAW) was kind and offect to all creature of the universe. Once He (SAW) was going on a journey. There were some of His companions with Him.

When they were passing by bushes he met of sparrow. There one of his companion saw a nest in a bush, were two sparrow chicks. He picked up the young spaws. The parent sparrows came crying. The Holy Prophet (SAW) asked his companion the reason of their crying. He told that he had taken out their chiks. The Holy Prophet (SAW) advised him, to put back the baby sparrows in the nest, at once His companion obeyed his order. The sparrows felt happy and stopped crying.

ii- My Jamia

I study in Jamia............. It is situated in Lahore. It has two gates and a long boundary wall. It has three big grassy grounds and a play ground. In play ground, students play different game in his time. A big mosque is built in it, where students offer their prayers. It has fifty big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big Library which in about 17000 books. About 1200 students read in our Jamia. 40 teachers works in our Jamia. They are all able and hard-working. Due to their hard-work our Jamia shows hundred percent results every year. Our Naim-e-Aala is a polite man, but he is a man of principle. Under his management Jamia is making progress by Leaps and bounds.

Q.3: Write meanings and use them in sentences?

(i) Mad with anger (ii) Reveal the secret (iii) Gave away.

(i) Mad with anger: He was made with anger and lost his job.

(ii) Reveal the secret: Ali reveals the secret of his friend.

Gave away: He gave away his money among the poors.

Q.4: Answer any three of the followings?

(i) For which ability were Arabs famous?

(i) Ans: The Arabs were famous due to his remarkable memory and ability of eloquence.

(ii) What was the first revlation?

(ii) Ans: "Read in the name of thy Lord. Who created: created man with clot of blood. Read and thy Lord is most Bountiful, who taught the use of pen, taught man that which he knew not."

(iii) How will you define patriotism?

(iii) Ans: Patriotism is defined as thus: Means love for the Motherland or devotion to one's country.

(iv) What is the central idea of the poem?

(iv) Ans: The central idea is that it presents before us not only the attractive and exciting beauty of nature but also the purifying and enduring impact of it on human beings.

Q.5: Write a summary of the poem "daffodils".

Summary: The written by "William Wordsworth". One day poet was travelling along the countryside, when he came across he saw a large number of daffodils. These were dancing and moving in the breeze. The sight delighted the poet and he looked these flowers for a long time. The poet feels the pleasure in the company of daffodils. This experience has become a permanent source of pleasure for the poet.

(OR)

Write an application to the principal of jamia for leave due to fever.

The Principle,

A.B.C.

Sir,

I beg to say that I am ill. so, I can'not come to Jamia. Kindly grant me Leave for two days.

I shall be very thankful to you.

Yours Obediently,

X.Y.Z

Q.6: Translate any five of the following sentences into English?

(۱) پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ (۲) وہ تمہاری مدد کرے گا۔ (۳) وہ سو نہیں رہا تھا۔
(۴) میں نے ایک شیر دیکھا۔ (۵) ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ (۶) کیا تم با قاعدہ نماز پڑھتے ہو؟
(۷) کیا وہ ہنس رہا تھا؟

Translate into English.

i-Pakistan is an agricultural country.

ii- He will help you.

iii- He was not sleeping.

iv- I saw a Lion.

v- We are eating food.

vi- Do you offer prayer regularly?

vii- Was he laughing?

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک - سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے پہلا پرچہ: قرآن مجید واللہ کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلے حصہ کے دونوں اور دوسرے حصہ سے صرف دو سوالات حل کریں؟

پہلا حصہ...... ترجمة القرآن

سوال نمبر1:۔ مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اردو ترجمہ کریں؟

(۱) كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۝

(۲) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ

(۳) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

(۴) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ۝

(۵) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۝

(۶) یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ كَثِیْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَیَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِیْنٌ۝

(۷) وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ۝

سوال نمبر2:۔ درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

قَرْحٌ، اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً، حُفْرَةٌ، رُهْبَانًا،

اَلْمَعْزِ، سَآئِبَةٌ، غَلِیْظَ الْقَلْبِ، بِطَانَةً،

طَآئِفَةٌ، نَقِیْرًا، لَا تُجَادِلْ، مَغَانِمَ كَثِیْرَةً،

بنین

دوسرا حصہ ..... فقہ

سوال نمبر3:۔ ولا ينجس البئر بالبعر والروث والخثى الا ان يستكثره الناظر او ان لا يخلو دلو عن بعرة ولا يفسد الماء بخرء حمام وعصفور ولا بموت ما لا دم له فيه كسمك وضفدع .

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) "يسن في الوضوء ثمانية عشر شيئا" وضو کی پانچ سنتیں تحریر کریں؟

سوال نمبر4:۔ تجوز الصلوة على لبد وجهه الاعلى طاهر و الاسفل نجس و على ثوب طاهر و بطانته نجسة اذا كان غير مضرب و على طرف طاهر و ان تحرك الطرف النجس بحركته على الصحيح .

(الف) مذکورہ عبارت کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی وضاحت کریں؟

(ب) يصح التيمم بشروط ثمانية الاول النية .
تیمم کے صحیح ہونے کی پانچ شرطیں لکھیں؟

سوال نمبر5:۔ يسقط حضور الجماعة بواحد من ثمانية عشر شيئا الخ .

(الف) جماعت چھوڑنے کے پانچ عذر لکھیں؟

(ب) جمعہ کے فرض ہونے کی پانچ شرطیں تحریر کریں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید و فقہ

پہلا حصہ..... ترجمۃ القرآن

سوال نمبر1:۔ مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو ترجمہ کریں؟

(۱) كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(۲) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝

) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۭ قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

جواب: آیاتِ مبینات کا اردو ترجمہ:

سب کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لیے تھے۔
آپ کہہ دیجیے تم توریت لاؤ اور پھر اسے پڑھو اگر سچے ہو۔

۔ اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو۔ جب تم میں دشمنی تھی، تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔

۔ اے ایمان والو! دونا چوگنا سود نہ کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو تاکہ فلاح پاؤ۔ اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔ اے ایمان والو! اپنے وعدے پورے کرو، تمہارے لیے بے زبان مویشی حلال کیے گئے۔ مگر سوائے ان کے جو تمہیں آگے سنایا جائے گا، لیکن حالت احرام میں شکار (کرنا) حلال نہ جانو۔ بے شک اللہ جو چاہے حکم فرماتا ہے۔

۔ اور یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اور وہ عہد جو اس نے تم سے لیا جبکہ تم نے کہا ہم نے سنا اور مانا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

۔ اے کتاب والو! بے شک تمہارے پاس ہمارے رسول تشریف لائے کہ تم پر ظاہر فرماتے ہیں بہت سی وہ چیزیں جو تم نے کتاب میں چھپا ڈالی تھیں۔ اور بہت سی معاف فرماتے ہیں، بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

۷۔ اور انہیں پڑھ کر سناؤ آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی خبر جب دونوں نے ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی قبول ہوئی۔ اور دوسرے کی نہ قبول ہوئی بولا قسم ہے میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا کہا اللہ اسی سے قبول کرتا ہے جسے ڈر ہے۔

سوال نمبر۲:۔ درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

قَرْحٌ	اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً	حُفْرَةٌ	رُهْبَانٌ
اَلْمُعْتَرُّ	سَائِبَةٌ	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	بِطَانَةٌ
طَائِفَةٌ	نَقِيْرًا	لَا تُجَادِلْ	مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
فِسْقٌ			

جواب: الفاظ کے معانی:

۱۔ زخم	۲۔ دوگنا چارگنا	۳۔ گڑھا
۴۔ مشائخ / درویش	۵۔ بکری	
۶۔ معبود کے نام پر آزاد کیا ہوا چرنے والا جانور	۷۔ سخت دل	
۸۔ بھیدی / دوست	۹۔ ایک گروہ	۱۰۔ تل برابر
۱۱۔ نہ جھگڑو ۱۲۔ بہت سا مال غنیمت گناہ	۱۳۔ گناہ	

دوسرا حصہ..... فقہ

سوال نمبر۳:۔

وَلَا تَنْجُسُ الْبِئْرُ بِالْبَعْرِ وَالرَّوْثِ وَالْخِثْيِ الا ان يَسْتَكْثِرَهُ النَّاظِرُ وَ اَنْ لَا يَخْلُوَ دَلْوٌ عَنْ بَعْرَةٍ وَلَا يُفْسِدُ الْمَاءَ بِخُرءِ حَمَامٍ وَّ عُصْفُوْرٍ وَلَا بِمَوْتِ مَالَا دَمَ لَهُ فِيْهِ كَسَمَكٍ وَضِفْدِعٍ۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) "يسن في الوضوء ثمانية عشر شيئا" وضو کی پانچ سنتیں تحریر کریں؟

جوابات: (الف) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیے گئے ہیں۔

ترجمہ: اور ناپاک نہیں ہوتا مینگنی لید اور گوبر سے کنواں (اس وقت تک) جب تک دیکھنے والا اسے زیادہ خیال نہ کرے۔ کوئی ڈول بھی مینگنی (وغیرہ) سے خالی نہ ہو۔ کبوتر اور چڑیا کی بیٹ سے پانی ناپاک نہیں ہوتا اور ایسی چیز کے مرجانے سے بھی نہیں ہوتا جس میں خون نہ ہو مثلاً مچھلی اور مینڈک وغیرہ۔

(ب) وضو کی پانچ سنتیں: وضو کی کل اٹھارہ سنتوں میں سے پانچ درج ذیل ہیں:

بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا | ۱۱۔ اعضاء کو تین بار دھونا
۔ پے در پے دھونا | ۱۷۔ نیت کرنا
۔ قرآن کی تصریح کے مطابق وضو کرنا۔ | ۷۱۔ ایک بار سارے سر کا مسح کرنا۔

وال نمبر۴:۔

تجوز الصلوة علی لبد وجهه الاعلی طاهر و الاسفل نجس و علی ثوب طاهر و بطانته نجسة اذا کان غیر مضرب و علی طرف طاهر و ان تحرك الطرف النجس بحرکته علی الصحیح .

الف) مذکورہ عبارت کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی وضاحت کریں؟

ب) یصح التیمم بشروط ثمانیة الاول النیة .
تیمم کے صحیح ہونے کی پانچ شرطیں لکھیں؟

جوابات: (الف) اُردو ترجمہ: ایسے گدے پر نماز پڑھنا جس کا اوپر والا حصہ پاک اور نچلا حصہ پاک ہو۔ اور ایسے پاک کپڑے پر نماز پڑھنا جو اندر سے ناپاک ہو جبکہ سلا ہوا نہ ہو۔ کپڑے کے پاک کنارے پر نماز پڑھنا جائز ہے۔ اگر چہ اس کی حرکت سے ناپاک کنارہ حرکت کرے۔ صحیح قول یہی ہے۔

خط کشیدہ کی وضاحت: بظاہر یہ بھی دو کپڑوں کی طرح ہوگا۔ البتہ سلا ہونے کی صورت میں ایک کپڑا رہوگا اور اس پر نماز جائز نہ ہوگی۔

(ب) تیمم کے صحیح ہونے کی پانچ شرطیں: تیمم کے صحیح ہونے کی پانچ شرطیں درج ذیل ہیں:
۱۔ نیت کرنا ۲۔ اس عذر کا پایا جانا جس سے تیمم جائز ہو جاتا ہے۔
۳۔ تیمم جنس زمین میں سے کسی پاک چیز سے ہو۔
۴۔ تمام جگہ کو مسح کے ساتھ گھیر لینا۔
۵۔ ایسی چیز کا دور ہونا جو تیمم کے خلاف ہو۔

ال نمبر۵:۔ یسقط حضور الجماعة بواحد من ثمانیة عشر شیئا الخ .

لف) جماعت چھوڑنے کے پانچ عذر لکھیں؟

ب) جمعہ کے فرض ہونے کی پانچ شرطیں تحریر کریں؟

جوابات: (الف) سقوط جماعت کے اعذار:
سقوط جماعت کے اعذار متعدد ہیں جن میں سے پانچ حسب ذیل ہیں:
دشمن کا خوف ہو | (ii) درندے کا خوف ہو

(iii) نابینا ہو کہ مسجد میں لے جانے والا کوئی موجود نہ ہو۔

(iv) شدید بیمار ہو کہ وہ چل کر مسجد میں نہ جا سکتا ہو۔

(v) شدید بارش ہو کہ مسجد میں جانا ممکن نہ ہو۔

(ب) **جمعہ کے فرض ہونے کی پانچ شرطیں:** نماز جمعہ فرض ہونے کی پانچ شرطیں درج ذیل ہیں:

۱۔ مرد ہونا ۲۔ آزاد ہونا ۳۔ صحت مند ہونا

۴۔ ظالم سے پر امن ہو ۵۔ آنکھوں کا سلامت ہونا

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک - سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے دوسرا پرچہ: صرف کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

ال نمبر 1:۔ (الف) اسماء مشتقہ بصریین وکوفیین کے نزدیک کتنے اور کون سے ہیں؟ نیز کسی ایک کی ریف اور گردان لکھیں؟

(ب) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام لکھیں؟

(ج) رباعی کے ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟

ال نمبر 2:۔ (الف) الرمی مصدر سے فعل مضارع مجہول کی گردان مع ترجمہ لکھیں؟

(ب) مندرجہ ذیل صیغوں میں سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور تعلیل بیان کریں؟

اِدْعَوٰی مَقُنَ اِجْتَوَرَ مُدْعًی فِیِیٌّ

ال نمبر 3:۔ (الف) اجتماع ساکنین کی اقسام مع تعریفات وامثلہ لکھ کر اس کا قاعدہ مکمل وضاحت سے میں؟

(ب) مَقْرُوْۃٌ اَئِمَّۃٌ اور یَسَلُ اصل میں کیا تھے ان میں قانون کیسے جاری ہوا؟

ال نمبر 4:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء حل کریں؟

(۱) باب فتح کے دو خواص مع تعریفات وامثلہ لکھیں؟

(۲) باب افتعال کے دو خواص مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(۳) باب مفاعلہ کے دو خواص مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

(۴) تدریج اور تصییر کی تعریفات وامثلہ زینت قرطاس کریں؟

(۵) خاصیات سے مراد کیا ہیں نیز ام الابواب کن بابوں کو کہا جاتا ہے؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

۱۱ پرچہ صرف

سوال نمبر۱:۔ (الف) اسماء مشتقہ بصریین و کوفیین کے نزدیک کتنے اور کون سے ہیں؟ نیز کسی ایک کی تعریف اور گردان لکھیں؟

(ب) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام لکھیں؟

(ج) رباعی کے ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسمائے مشتقات: بصریوں کے نزدیک اسمائے مشتقات کی تعداد چھ ہے اور وہ یہ ہیں:

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم تفضیل (۴) اسم آلہ (۵) اسم ظرف (۶) صفت مشبہ۔

کوفیوں کے نزدیک مصدر بھی فعل سے مشتق ہوتا ہے۔ لہٰذا ان کے نزدیک اسمائے مشتقات کی تعداد سات ہے۔

اسم فاعل کی تعریف: وہ اسم جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

اسم فاعل کی گردان: ضَارِبٌ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٌ

(ب) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام: اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

(۱) صحیح (۲) مہموز (۳) معتل (۴) مضاعف

(ج) رباعی کے ابواب کے نام: رباعی مجرد کا ایک باب ہے یعنی فَعْلَلَةٌ اور رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل بھی ایک باب ہے یعنی تَفَعْلُلٌ جبکہ رباعی مزید فیہ با ہمزہ وصل کے دو باب ہیں یعنی اِفْعِلَالٌ اور اِفْعِنْلَالٌ۔

سوال نمبر۲:۔ (الف) الرمی مصدر سے فعل مضارع مجہول کی گردان مع ترجمہ لکھیں؟

(ب) مندرجہ ذیل صیغوں میں سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور تعلیل بیان کریں؟

اِدْعُوِی مَقِنَّ اِجْتَوَرَ مُدَّعًى لِيَبِی

جواب: (الف) الرمی سے مضارع مجہول کی گردان:

گردان	ترجمہ
یُرْمٰی	پھینکا گیا وہ ایک مرد

کیم سکینر سے سکین کیا گیا۔

يُرْمَيَانِ	پھینکے گئے وہ دو مرد
يُرْمَوْنَ	پھینکے گئے وہ سب مرد
تُرْمٰی	پھینکی گئی وہ ایک عورت
تُرْمَيَانِ	پھینکی گئیں وہ دو عورتیں
يُرْمَيْنَ	پھینکی گئیں وہ سب عورتیں
تُرْمٰی	پھینکا گیا تو ایک مرد
تُرْمَيَانِ	پھینکے گئے تم دو مرد
تُرْمَوْنَ	پھینکے گئے تم سب مرد
تُرْمَيْنَ	پھینکی گئی تو ایک عورت
تُرْمَيَانِ	پھینکی گئی تم دو عورتیں
تُرْمَيْنَ	پھینکی گئی تم سب عورتیں
اُرْمٰی	پھینکا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
نُرْمٰی	پھینکے گئے ہم سب مرد یا سب عورتیں

(ب) صیغوں کا بیان:

اِرْعَوٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی۔

تَعْلِیْل: یاء متحرک ماقبل مفتوح ہے اسے الف سے بدلا۔

مَقَنَّ: صیغہ جمع مونث غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

تعلیل: اصل مقون تھا۔ واؤ کو تخفیف کے لیے حذف کیا اور ماقبل کو ساکن کر دیا۔

اِجْتَوَرَ: فعل ماضی معروف اجوف واوی ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔

تعلیل: شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے قال والا قانون جاری نہیں ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلنے کی ایک شرط یہ ہے کہ افتعال بمعنی تفاعل نہ ہو۔

مَدْعَی: اسم ظرف ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

تعلیل: اصل میں مَدْعَوٌ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح الف ہوا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو مدعی ہو گیا۔ واؤ طرف میں واقع ہونے کی وجہ سے یاء سے بدلی۔

قِسِیٌّ: قوس کی جمع ہے جو اصل میں قُوُوْسٌ تھا۔ سین کو واؤ کی جگہ اور واؤ کو سین کی جگہ لے گئے تو قسوو ہو گیا۔ پھر قاعدہ نمبر 15 کے تحت قسی ہو گیا۔

سوال نمبر۳:۔ (الف) اجتماع ساکنین کی اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھ کر اس کا قاعدہ مع مثال وضاحت سے لکھیں؟

(ب) مَقْرُوَّةٌ اَئِمَّةٌ اور یَسَلُ اصل میں کیا تھے ان میں قانون کیسے جاری ہوا؟

جواب: (الف) اجتماع ساکنین کی اقسام: اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں: (۱) اجتماع ساکنین علی حدہ، (۲) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع علی حدہ کی تعریف: وہ ہے جس کا پہلا حرف ساکن مدہ یا یائے تصغیر اور دوسرا مدغم ہو نیز کلمہ بھی ایک ہو۔ جیسے مدّ۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ: وہ ہے جو اس طرح نہ ہو یعنی جب مذکورہ تینوں باتوں میں سے کوئی نہ پائی جائے جیسے یَخِصِّمُ کہ اصل میں یَخْتَصِمُ تھا۔

قاعدہ: جب دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف اکٹھے ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس کا دوسرے میں ادغام کرتے ہیں چاہے وہ دونوں ایک کلمہ میں ہوں جیسے مَدَّ یا دو کلموں میں جیسے اِذْهَبْ بِّنَا اگر پہلا مدہ ہو' تو ادغام نہیں کرتے جیسے فِیْ یَوْمٍ۔

(ب) مَقْرُوَّةٌ: اصل میں مَقْرُوْءَةٌ تھا۔ قاعدہ ہے کہ جو ہمزہ واؤ مدہ یا یائے مدہ کے بعد یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو اسے ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے۔

اَئِمَّةٌ: اصل میں ایممۃ تھا' قاعدہ ہے کہ اگر دو متحرک ہمزے اکٹھے ہو جائیں اور ان میں سے ایک مکسور ہو' تو دوسرے ہمزے کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔

یَسَلُ: اصل میں یَسْئَلُ تھا' قاعدہ ہے کہ جو ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ اور یائے تصغیر کے علاوہ یا کے بعد واقع ہو' تو اس کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرتے ہوئے اس ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے۔

سوال نمبر۴:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء حل کریں؟

(۱) باب فتح کے دو خواص مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

(۲) باب افتعال کے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۳) باب مفاعلہ کے دو خواص مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

(۴) تدریج اور تصییر کی تعریفات و امثلہ زینت قرطاس کریں؟

(۵) خاصیات سے مراد کیا ہیں نیز ام الابواب کن بابوں کو کہا جاتا ہے؟

جوابات: (۱) فتح کے دو خواص:

(۱) تدریج: یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے جَرَعَ الْمَاءَ

(ii) سلب: یعنی ماخذ کو دور کرنا جیسے حَمَاتُ الْبِئْرَ

(۲) افتعال کے دو خواص:

تصرف: یعنی کسی کام میں جدو جہد کرنا جیسے اِکْتَسَبَ (اس نے کمائی میں کوشش کی)۔

تخییر: یعنی فاعل کا اپنے لیے کام کرنا جیسے اِکْتَالَ زَیْدٌ حِنْطَۃً

(۳) مفاعلہ کے دو خواص:

(i) مشارکت: کسی کام میں دو شخصوں کا شریک ہونا جیسے قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔

(ii) تصییر: صاحب ماخذ بنانا جیسے عَافَاکَ اللہُ

(۴) تدریج کی تعریف:

کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے جَرَعَ الْمَاءَ

تصییر کی تعریف: کسی چیز کو صاحب ماخذ بنا دینا جیسے بَدَئَ اللہُ الْخَلْقَ

(۵) خاصیات کا مطلب:

صرفیوں کی اصطلاح میں خاصہ سے مراد ابواب کے وہ زائد معنی ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔

ام الابواب: ضَرَبَ، نَصَرَ اور سَمِعَ کو اُم الابواب کہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

الاختبار المستوى العالي تحت اشراف تنظيم المدارس (اہل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔ سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے   تیسرا پرچہ: نحو   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازم ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اول..... هداية النحو

سوال نمبر1:۔ (الف) اسم معرب کی تعریف اور مثال لکھیں؟

(ب) اسم معرب کا حکم لکھیں اور مثال سے وضاحت کریں؟

(ج) اعراب اور عامل کی تعریف لکھ کر دونوں کی امثلہ لکھیں؟

سوال نمبر2:۔ الكلام لفظ تضمن كلمتين بالاسناد والاسناد نسبة احدى الكلمتين الى الاخرى بحيث تفيد المخاطب فائدة تامة يصح السكوت عليها۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(ب) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اس کے اسباب تحریر کریں؟

(ج) اسم منقوص اور جاری مجری صحیح کی تعریف لکھیں؟

سوال نمبر3:۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟

تاکید، تابع، معرفہ، بدل الکل، مفعول معہ، مفعول مطلق، فاعل

حصہ دوم..... شرح مائة عامل

سوال نمبر4:۔ کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں؟

(۱) لائے نفی جنس کے عمل کی تمام صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

(۲) حروف جارہ میں سے لام کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

(۳) "حروف تنصب الاسم فقط" اعراب لگا کر ترکیب نحوی سپرد قلم کریں؟

(۴) "اعلم ان العوامل في النحو مائة" اعراب لگا کر ترکیب نحوی قلمبند کریں؟

(۵) "لا تاكلوا اموالهم الى اموالكم" اعراب لگا کر ترکیب نحوی زینت قرطاس کریں؟

(۶) "ورب للتقليل و لايكون مجرورها الانكرة موصوفة" اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

تیسرا پرچہ: نحو

حصہ اول...... هداية النحو

نمبر۱:-(الف) اسم معرب کی تعریف اور مثال لکھیں؟

) اسم معرب کا حکم لکھیں اور مثال سے وضاحت کریں؟

) اعراب اور عامل کی تعریف لکھ کر دونوں کی امثلہ لکھیں؟

جوابات: (الف) اسم معرب: معرب وہ اسم ہے جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ
ہ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ میں زید ہے۔

(ب) اسم معرب کا حکم: اس کا حکم یہ ہے کہ مختلف عوامل کے آنے سے اس کا آخر (اعراب) بدل
ہ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ، رَاَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

(ج) اعراب کی تعریف: اس حرف یا حرکت کو کہتے ہیں جس کے سبب سے معرب کے آخر میں
لی آجائے جیسے ضمہ، فتحہ، کسرہ، الف، واو، یاء۔

عامل کی تعریف: وہ شئی جس کے سبب معرب کا آخر بدل جائے اس سے رفع، نصب اور جر حاصل
اتے ہیں۔

ل نمبر۲:-

اَلْكَلَامُ لَفْظٌ تَضَمَّنَ كَلِمَتَيْنِ بِالْإِسْنَادِ وَالْإِسْنَادُ نِسْبَةُ إِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ إِلَى الْأُخْرَى
ثُ تُفِيْدُ الْمُخَاطَبَ فَائِدَةً تَامَّةً يَصِحُّ السُّكُوْتُ عَلَيْهَا۔

ف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

ب) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اس کے اسباب تحریر کریں؟

ج) اسم منقوص اور جاری مجری صحیح کی تعریف لکھیں؟

جوابات: (الف) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیے گئے ہیں۔

ترجمہ: کلام وہ لفظ جو دو کلموں کو متضمن ہو اسناد کے ساتھ اسناد یہ ہے کہ دو کلموں میں سے ایک کی
سرے کی طرف نسبت کرنا اس حیثیت سے کہ مخاطب کو فائدہ تامہ حاصل ہو اور اس پر سکوت صحیح ہو۔

(ب) غیر منصرف کی تعریف: وہ اسم معرب جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی دو یا ایک سبب

جو دو کے قائم مقام ہو پایا جائے جیسے عُمَرُ.

اسباب: عدل، وصف، جمع، ترکیب، تانیث، الف نون زائدتان، معرفہ، عجمہ، اور وزن فعل یہ (9) غیر منصرف کے اسباب ہیں۔

(ج) اسم منقوص کی تعریف: وہ اسم جس کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو جیسے القاضی۔

جاری مجریٰ صحیح کی تعریف: وہ اسم جس کے آخر میں واؤ یا یا ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ، ظَبْيٌ۔

سوال نمبر ۳:۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟

تاکید، تابع، معرفہ، بدل الکل، مفعول معہ، مفعول مطلق، فاعل :

جواب: اصطلاحات کی تعریفات:

تاکید: وہ تابع جو متبوع کی طرف کسی چیز کی نسبت کو پکا کرنے یا اس بات کو واضح کرنے کے لیے آتا ہے کہ حکم، متبوع کے تمام افراد کو شامل ہے۔ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ نَفْسُهٗ یا سَجَدَ الْمَلَائِکَةُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ .

تابع: وہ دوسرا اسم معرب جس کا اعراب ایک ہی جہت سے پہلے اسم کے مطابق ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ عَمْرٌو عَالِمٌ .

معرفہ: وہ اسم جو کسی معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے زَیْدٌ

بدل الکل: وہ بدل ہے کہ اس کا اور متبوع کا مدلول ایک ہی ہوتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَخُوْکَ . (اس میں زید اور بھائی ایک ہی شخص کو کہا گیا ہے)۔

مفعول معہ: وہ مفعول جو واؤ کے بعد ذکر کیا گیا ہو اور واؤ بمعنی مع ہو اس کا عامل فعل ہے جیسے جِئْتُ اَنَا وَ زَیْدًا یعنی مَعَ زَیْدٍ .

مفعول مطلق: وہ مفعول جو اپنے ماقبل فعل کا مصدر ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا

فاعل: ہر وہ اسم جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو اور وہ اس اسم کے ساتھ قائم ہو اس پر واقع نہ ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ، زَیْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْهُ

حصہ دوم...... شرح مائۃ عامل

سوال نمبر ۴:۔ کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں؟

(۱) لائے نفی جنس کے عمل کی تمام صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

(۲) حروف جارہ میں سے لام کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

(۳) "حروف تنصب الاسم فقط" اعراب لگا کر ترکیب نحوی سپرد قلم کریں؟

Q2 "اعلم ان العوامل فی النحو مائة" اعراب لگا کر ترکیب نحوی بھی بیان کریں؟
"لا تاکلوا اموالهم الی اموالکم" اعراب لگا کر ترکیب نحوی اور حسب ترتیب بیان کریں؟
"ورب للتقليل و لايكون مجرورها الانكرة موصوفة" اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

کے جوابات:

(۱) لائے نفی جنس کا عمل: اس کی چند صورتیں ہیں:

اس کا اسم مضاف منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ فِي الدَّارِ .

اگر لا کے بعد نکرہ مفردہ ہو تو وہ فتح پر مبنی ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ .

اگر لا کے بعد مفرد معرفہ یا لا اور نکرہ کے درمیان فاصلہ ہو تو اس کا مدخول مرفوع ہوگا جیسے لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو (معرفہ کی مثال) لَا فِيهَا رَجُلٌ وَلَا امْرَأَةٌ (نکرہ کی مثال)

(۲) لام کے معانی: حرف لام پانچ معنوں میں استعمال ہوتا ہے:

(i) اختصاص کے لیے: ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ خاص کرنے کے لیے جیسے اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ .

(ii) زیادت کے لیے: جیسے رَدِفَ لَكُمْ یعنی رَدِفَكُمْ .

(۳) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترکیب: حروف موصوف منصب صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع مثبت معروف اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستقر راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل الف لام برائے تعریف اسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنے صفت سے ملکر خبر بنی اور مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ف فصیحہ فقط اسم فعل بمعنی انتہ اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستقر اس کا فاعل اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرط مقدر "اذا نصبت بها الاسم" کی جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۴) اعراب: سوالیہ حصہ میں لا دیئے گئے ہیں۔

ترکیب: اعلم صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف انت ضمیر پوشیدہ فاعل ان حرف مشبہ بالفعل الف لام برائے تعریف عوامل ذوالحال فی حرف جار الف لام برائے تعریف حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "مذکورہ" مقدر کا ظرف مستقر مذکورۃ صیغہ واحد مونث اسم مفعول ھی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے العوامل اس کا نائب فاعل مائة ممیز مضاف مذکورۃ اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ

اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر ان حرف شبہ بالفعل کا اسم بنا، ممیز مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان حرف مشبہ بالفعل کی خبر بنا۔ حرف شبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترکیب: لاتسا کلوا صیغہ جمع مذکر نہی حاضر معروف، واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل، اموال مضاف ھم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ بنا۔ الی حرف جار اموال مضاف، کم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرف جار اپنے جار سے مل کر ظرف لغو ہوا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۶) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترکیب: و عاطفہ رب مبتداء، لام حرف جار تقلیل مجرور، حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ مقدر کا ظرف مستقر، ثابتۃ میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر بنی، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ و حرف عطف/ عاطفہ لا یکون واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معروف از افعال ناقصہ، مجرور مضاف، ھا ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے "رب" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لا یکون کا اسم، الا حرف استثناء/ استثنی نکرہ موصوفہ واحد مونث اسم مفعول اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوائے موصوف اس کا نائب الفاعل، اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت بنی، صفت اپنے موصوف سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر لا یکون کی خبر بنی، لا یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔



الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے | چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق | کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں میں سے دو دو سوالات حل کریں؟

حصہ اول ...... عربی ادب

سوال نمبر ۱:۔ درج ذیل میں سے دو اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) کان قد بایع رسول الله صلی الله علیه وسلم عدد من رجال الاوس و الخزرج و نسائهما بالعقبتین الاولی و الثانیة و عاهدوه بانهم سیمنعونه و ید العون عنه فعلمت به قریش فغضبوا و دبروا مؤامرة لیقتلوه فعصمه الله و هاجر الی یثرب مع صاحبه الحفی و رفیقه الوفی ابی بکر الصدیق رضی الله عنه۔

(ب) قد رایت هناك المسجد الملکی و ضریح سیدنا (داتا) وسوق انار کلی و مقر الحاکم و مقر المجلس الاقلیمی و مقر سلطة تنمیة المیاه و الکهرباء و المتحف و حدیقة الحیوان۔ رائیت فیها النمر و النعامة و الکرکدن۔

(ج) هل لکم حقول و زروع ایضا؟ نعم نملك اراضی زراعیة کثیرة الخیرات تنتج القمح ولارزو الخضر۔ و الدی مهندس یعمل فی الکویت و امی و اخی الصغیرة تعیشان معه بیتی یضم تسع غرف و بکل منها دورة المیاه۔

سوال نمبر ۲:۔ درج ذیل میں سے دو کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) و من الذی ادعو و اهتف باسمه ... ان کان فضلك عن فقیر یمنع
حاشا ان تقنط عاصیا ... الفضل اجزل و المواهب اوسع

(ب) و انا قد اتیناهم بزحف ... یحیط بسور حصنهم صفوفا
رئیسهم النبی و کان صلبا ... نقی القلب مصطبرا عزوفا

(ج) یادجلة هل سجلت علی ... شطیك ماٰثر عزتنا
امواجك تروی للدنیا ... و تعید جواهر سیرتنا

سوال نمبر ۳:۔ درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) اس نے کنویں میں اتر کر پانی پیا۔

(۲) سوائے اکبر کے میرے پاس کوئی دیا نہیں۔

(۳) اس گھر میں جدید سہولیات دستیاب ہیں۔

(۴) مجھے مور اور اس کا ناچ بہت پسند ہے۔

(۵) آدھی رات کو تھانیدار محلے کے پاس سے گزرا۔

(۶) نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امیدوں کی جان ہے۔

حصہ دوم ...... منطق

سوال نمبر 4:۔ (الف) علم متواطی اور مشکک کی تعریفات کریں؟

(ب) مرکب کی اقسام کی تعریفات کریں اور مثال دیں؟

سوال نمبر 5:۔ (الف) تقدم کی اقسام مع امثلہ لکھ کر بتائیں تصور تصدیق پر کیوں مقدم ہے؟

(ب) کلی کی تعریف اور اس کی اقسام کے نام تحریر کریں؟

سوال نمبر 6:۔ درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات و اقسام کے نام تحریر کریں؟

خاصہ، مفہوم، دلالت لفظیہ، فصل، کلی عرضی، قضیہ



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

حصہ اول ...... عربی ادب

سوال نمبر ۱:۔ درج ذیل میں سے دو اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) كان قد بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم عدد من رجال الاوس و الخزرج و نسائهما بالعقبتين الاولى و الثانية و عاهدوه بانهم سيمنعونه و يد العون عنه فعلمت به قريش فغضبوا و دبروا مؤامرة ليقتلوه فعصمه الله و هاجر الى يثرب مع صاحبه الحفي و رفيقه الوفي ابي بكر الصديق رضي الله عنه .

جواب: اُردو ترجمہ: قبیلہ اوس و خزرج کے بہت سے مردوں اور عورتوں نے بیعت عقبہ اولیٰ اور عقبہ ثانی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی، انہوں نے آپ کی حمایت اور دفاع کرنے کا وعدہ کیا۔ جب قریش کو اس بات کا علم ہوا تو وہ غضبناک ہوئے اور آپ کو قتل کرنے کی سازشیں کرنے لگے۔ پس اللہ نے

آپ کو بچا لیا اور آپ نے اپنے حق شناس ساتھی اور وفادار دوست ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ یثرب کی طرف ہجرت کی۔

(ب) لقد رایت هناك المسجد الملكي و ضريح سيدنا (داتا) و سوق انار كلي و مقر الحاكم و مقر المجلس الاقليمي و مقر سلطة تنمية المياه و الكهرباء و المتحف و حديقة الحيوان . و رايت فيها النمر و النعامة و الكركدن .

اُردو ترجمہ: پس تحقیق میں نے وہاں بادشاہی مسجد، داتا صاحب کا مزار، انارکلی بازار، گورنر ہاؤس، صوبائی اسمبلی ہاؤس، واپڈا ہاؤس، عجائب گھر اور چڑیا گھر دیکھا۔ میں نے اس میں شیر، چیتا، شتر مرغ اور گینڈا دیکھا۔

(ج) هل لكم حقول و زروع ايضا؟ نعم نملك اراضي زراعية كثيرة الخيرات تنتج القمح و الارز و الخضر . و الدي مهندس يعمل في الكويت و امي و اخي الصغيرة تعيشان معه، بيتي يضم تسع غرف و بكل منها دورة المياه .

اُردو ترجمہ: کیا آپ کے کھیت اور فصلیں ہیں؟ جی ہاں! ہم بہت زیادہ پیداوار دینے والی زرعی زمین کے مالک ہیں جس میں گندم، چاول اور سبزی پیدا ہوتی ہے۔ میرے ابو انجینئر ہیں جو کویت میں کام کرتے ہیں اور میری والدہ اور میرا چھوٹا بھائی بھی ان کے ہمراہ رہتے ہیں۔ میرے گھر میں نو کمرے ہیں اور ہر ایک کے ساتھ ایک باتھ روم بھی ہے۔

سوال نمبر ۲:- درج ذیل میں سے دو کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) و من الذي ادعو و اهتف باسمه　　ان كان فضلك عن فقير يمنع
حاشا ان تقنط عاصيا　　الفضل اجزل و المواهب اوسع

جواب: اُردو ترجمہ: اور میں کس سے دعا کروں اور کس کا نام پکاروں اگر روک لیا جائے تیرے فضل کو فقیر سے؟ ہرگز نہیں! تو کسی گناہ گار کو مایوس نہیں کرتا۔ تیرا فضل بے حساب ہے اور تیرے عطیات بہت وسیع ہیں۔

(ب) و انا قد اتيناهم بزحف　　يحيط بسور حصنهم صفوفا
رئيسهم النبي و كان صلبا　　نقي القلب مصطبرا عزوفا

ترجمہ: اور ہم پس تحقیق اس کی جانب ایسے لشکر کے ساتھ آئے جس نے صفیں باندھ کر ان کے قلعہ کی دیواروں کا گھیراؤ کر لیا۔ ان کے سردار ایسے نبی ہیں جن کا نسب خالص ہے، پاکیزہ دل والے ہیں، صبر کرنے والے اور لہو و لعب سے دور رہنے والے ہیں۔

(ج) یا دجلة هل سجلت على شطيك مآثر عزنا
امواجك تروي للدنا ولها جواهر مجدنا

ترجمہ: اے دجلہ کیا تو نے ریکارڈ کرلیا ہے اپنے دونوں کناروں پر موجود ہماری عزت کے کارنامے حسین کارناموں کو؟ تیری موجیں دنیا کو سیراب کر رہی ہیں اور ہمارے بزرگی کے جواہر کو لاتی ہیں۔

سوال نمبر۳:۔ درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) اس نے کنویں میں اتر کر پانی پیا۔
(۲) سوائے فقر کے میرے پاس کوئی وسیلہ نہیں۔
(۳) اس گھر میں جدید سہولیات دستیاب ہیں۔
(۴) مجھے مور اور اس کا ناچ بہت پسند ہے۔
(۵) آدھی رات کو تھانیدار نجا کے پاس سے گزرا۔
(۶) نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امیدوں کی جان ہے۔

جواب: عربی میں ترجمہ:

(۱) نَزَلَ فِي الْبِئْرِ وَ شَرِبَ الْمَآءَ
(۲) لَيْسَ عِنْدِيْ وَسِيْلَةٌ بِغَيْرِ
(۳) تُوجَدُ التَّسْهِيْلَاتُ الْعَصْرِيَّةُ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ
(۴) اَعْجَبَتْنِي الطَّوَاوِيْسُ وَرَقْصُهَا
(۵) مَرَّ رَئِيْسُ الْحَرْسِ بِنَجَّا فِيْ مُنْتَصِفِ اللَّيْلِ
(۶) اِسْمُ مُحَمَّدٍ رُوْحُ لِآمَالِنَا

حصہ دوم ...... منطق

سوال نمبر۴:۔ (الف) علم، متواطی اور مشکک کی تعریفات کریں؟

جواب: تعریفات اصطلاحات:

(۱) علم: وہ مفرد ہے جس کا صرف ایک معنی ہو جو معین ہو جیسے زَیْدٌ۔

(۲) متواطی: اس کا لغوی معنی ہے: برابر برابر صادق آنا۔ اس کا اصطلاحی معنی ہے: وہ لفظ مفرد جس کا معنی معین نہ ہو اور تمام افراد پر مساوی طور پر صادق آئے جیسے اِنْسَانٌ جو زید، عمر اور بکر وغیرہ پر برابر برابر صادق آتا ہے۔

(۳) مشکک: اس کا لغوی معنی ہے: شک میں ڈالنا۔ اس کا اصطلاحی معنی ہے: وہ لفظ مفرد جس کا معنی

معین ہو بلکہ وہ بہت سے افراد پر صادق آئے اور سب افراد پر مساوی طور پر صادق نہ آئے بلکہ بعض پر اعلیٰ طور پر اور بعض پر ادنیٰ طور پر صادق آئے مثلاً سفید اور اسود۔

(ب) مرکب کی اقسام کی تعریفات کریں اور مثال دیں؟

مرکب تام کی تعریف: مَا یَصِحُّ السُّکُوْتُ عَلَیْہِ جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ / ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا

مرکب ناقص کی تعریف: مَالَا یَصِحُّ السُّکُوْتُ عَلَیْہِ جیسے غُلَامُ زَیْدٍ

سوال نمبر۵:۔(الف) تقدم کی اقسام مع امثلہ لکھ کر بتائیں تصور تصدیق پر کیوں مقدم ہے؟

تقدم کی اقسام:

۱۔تقدم ذاتی: جب مؤخر، مقدم کا محتاج ہو لیکن مقدم، مؤخر کے لیے علت نہ ہو مثلاً آفتاب کا تقدم نہار پر اس لیے وجود نہار محتاج ہے طلوع آفتاب کا اور طلوع آفتاب علت ہے وجود نہار کے لیے۔

۲۔تقدم طبعی: جب مؤخر، مقدم کا محتاج ہو لیکن مقدم، مؤخر کے لیے علت نہ ہو مثلاً تصور کا تقدم تصدیق پر اس لیے کہ تصدیق، تصور کی محتاج تو ہے مگر علت نہیں ہے۔

تصور کا ذکر تصدیق سے پہلے کرنے کی وجہ:

(i) تصور بمنزل جز کے ہے اور تصدیق بمنزل کل ہے، جز کل سے مقدم ہوتی ہے۔ اس لیے تصور کو تصدیق سے مقدم کیا گیا ہے۔

(ii) تصور، تصدیق سے طبعی طور پر مقدم تھا، اسے ذکر میں بھی مقدم کر دیا گیا، تاکہ وضع طبع کے مطابق ہو جائے۔

(ب) کلی کی تعریف اور اس کی اقسام کے نام تحریر کریں؟

کلی: کلی وہ مفہوم ہے جس کا نفس تصور شرکت کثیرین سے مانع نہ ہو جیسے انسان

اقسام کے نام:

i۔نوع ii۔جنس iii۔فصل iv۔خاصہ v۔عرض عام

سوال نمبر۶:۔درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات و اقسام کے نام تحریر کریں؟

خاصہ، مفہوم، دلالت لفظیہ، فصل، کلی عرضی، قضیہ

جواب: خاصہ کی تعریف: وہ کلی جو ایک ہی حقیقت کے افراد پر صدق عرضی کے ساتھ صادق آئے جیسے ضاحک

اقسام: i۔ خاصۃ النوع ii۔ خاصۃ الجنس

مفہوم کی تعریف: مفہوم سے مراد ہے جو کچھ ذہن میں آئے۔

اقسام: i- کلی ii- جزئی

دلالت لفظیہ کی تعریف: وہ دلالت لفظیہ جس میں وضع کا دخل ہو جیسے (زید)

اقسام: i- مطابقی ii- تضمنی iii- التزامی

فصل کی تعریف: وہ کلی جو کسی شئی پر ای شئی ہو فی ذاتہ کے جواب میں بولی جائے جیسے ناطق

اقسام: i- فصل قریب ii- فصل بعید

کلی عرضی کی تعریف: وہ کلی جو اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہو جیسے عرض عام۔

اقسام: i- عرض لازم ii- عرض مفارق

قضیہ کی تعریف: وہ قول جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔

اقسام: i- حملیہ ii- شرطیہ

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے　　　　پانچواں پرچہ: حساب　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوالات لکھیں؟

سوال نمبر 1:۔ (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں میں تبدیل کریں؟

(۱) 75%　　(۲) 48%　　(۳) 25%

(۴) 33 1/2%　　(۵) 5 1/4%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

(۱) 0.9　　(۲) 0.22　　(۳) 1.72

(۴) 1.58　　(۵) 2.64

سوال نمبر 2:۔ اگر ایک خاندان کے پاس 12 پرندے ہیں جن میں سے 6 طوطے 2 چڑیاں اور بقیہ کبوتر ہوں تو

(۱) کبوتروں اور چڑیوں کی تعداد میں نسبت معلوم کیجیے؟

(۲) کبوتروں اور پرندوں کی مقدار میں نسبت معلوم کیجیے؟

سوال نمبر 3:۔ ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% جیتے جبکہ 26% برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فی صد میچ ہارے؟

سوال نمبر 4:۔ ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کیجیے؟

سوال نمبر 5:۔ ایک گاڑی کو ایک خاص سفر کے لیے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کے حساب سے 5 گھنٹے درکار ہوں تو تین گھنٹوں میں اسی سفر کو مکمل کرنے کے لیے گاڑی کی رفتار کیا ہوگی؟

سوال نمبر 6:۔ اگر چاندی کی مالیت 30,00,000 روپے ہو تو اس پر زکوۃ معلوم کیجیے؟

سوال نمبر 7:۔ نجیب نے 4,00,000 روپے اپنے ورثہ میں چھوڑے۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چھوڑی جبکہ ان کے ہاں کوئی بچہ نہ تھا۔ نجیب کی بیوہ کا حصہ معلوم کیجیے؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر ۱:۔ (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں میں تبدیل کریں؟

(۱)75% (۲)48% (۳)25%

(۴)33 1/2% (۵)5 1/4%

حل: کسروں میں تبدیلی:

(۱) 75%
= 75/100
= 3/4 جواب

(۲) 48%
= 48/100
= 12/25 جواب

(۳) 25%
= 25/100
= 1/4 جواب

(۴) 33 1/2%
= 67/2 x 1/100
= 67/200 جواب

(۵) 5 1/4%
= 21/4 x 1/100
= 21/400 جواب

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

(۱)0.9 (۲)0.22 (۳)1.72

(۴)1.58 (۵)2.64

حل: اعشاریہ کی فی صد میں تبدیلی:

(۱) 0.9
= 0.9/100%
= 90% جواب

(۲) 0.22
= 0.22/100%
= 22% جواب

(۳) 1.72
= 1.72/100%
= 172% جواب

(۴) 1.58
= 1.58/100%
= 158% جواب

(۵) 2.64
= 2.64/100%
= 264% جواب

سوال نمبر ۲:۔ اگر ایک خاندان کے پاس 12 پرندے ہیں جن میں سے 6 طوطے

2 چڑیاں اور بقیہ کبوتر ہوں تو

(۱) کبوتروں اور چڑیوں کی تعداد میں نسبت معلوم کیجیے؟

حل:

کل پرندے = 12

طوطے = 6

چڑیاں = 2

کبوتر = 12 - 6 - 2 = 4 کبوتر

(۱) مطلوبہ نسبت چڑیاں : کبوتر

2 : 4

جواب 1 : 2

(۲) کبوتروں اور پرندوں کی مقدار میں نسبت معلوم کیجیے۔

حل:

(۲) مطلوبہ نسبت پرندے : کبوتر

12 : 4

جواب 3 : 1

سوال نمبر۳:- ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% جیتے جبکہ 26% برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فی صد میچ ہارے؟

حل:

فرض کیا ہاکی کے کل میچ = 100%

جتنے % جیتے = 62%

جتنے فی صد برابر رہے = 26%

جتنے فی صد میچ ہارے = (100 - 62 - 26)%

جواب: = 12%

سوال نمبر۴:- ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کیجیے؟

حل:

فرض ایک درجن کی قیمت = 72%

ل کی قیمت = 72 ÷ 12

= 6

مطلوبہ نسبت:

6 : 6

جواب 1 : 1

سوال نمبر۵:- ایک گاڑی کو ایک خاص سفر کے لیے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کے حساب سے 5 گھنٹے درکار ہوں تو تین گھنٹوں میں اسی سفر کو مکمل کرنے کے لیے گاڑی کی رفتار کیا ہوگی؟

حل:

x : فرض کیا گاڑی کی رفتار

رفتار (کلومیٹر) : وقت (گھنٹہ)

45 : 5

x : 3

$5/3 = x/45$

$x = 5 \times 45/3$

$x = 225/3 = 75$

جواب: پس گاڑی کی رفتار 75 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔

سوال نمبر۶:- اگر چاندی کی مالیت 30,00,000 روپے ہو تو اس پر زکوٰۃ معلوم کیجیے؟

حل:

چاندی کی مالیت = 30,00,000 روپے

شرح زکوٰۃ = 2.5%

زکوٰۃ کی رقم = 30,00,000 x 2.5/100

= 30,000 x 2.5

= 75,000 روپے

جواب: پس 75,000 روپے زکوٰۃ ہوگی۔

سوال نمبر 7:- نجیب نے 4,00,000 روپے اپنے ورثہ میں چھوڑے۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چھوڑی جبکہ ان کے ہاں کوئی بچہ نہ تھا۔ نجیب کی بیوہ کا حصہ معلوم کیجیے؟

حل:

4,00,000	=	کل جائیداد
1/4	=	اولاد نہ ہونے کی صورت میں بیوہ کا حصہ
1/4 x 4,00,000	=	بیوہ کا حصہ
روپے 1,00,000	=	

جواب: پس بیوہ کا حصہ 1,00,000 روپے ہے۔

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوي النهائي تحت اشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۱ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے | Paper:0 English | کل نمبر: ۱۰۰

Note: Attempt all the Questions.

Q No 1: Translate any one of the following into Urdu?

(a) When Hazrat Muhammad ﷺ was thirty eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(b) On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's رضی اللہ عنہ home. He began Knocking at the door violently. Addressing Hazrat Asma رضی اللہ عنہا, he demanded, "Where is your father?

(c) Patriotism, therefore, is not just a feeling, it is a live spirit that continuously inspire and guides a nation. In the words of S.W. Scott, a man devoid of patriotic spirit is like the one who: Breathes there the man with soul so dead.

Q No 2: Write an essay of 120 words on any one of the following.

(a) My Jamia (b) The Holy Quran

(c) A Road Accident

Q No 3: Use any three of the following words in your own sentences.

(i) Mother land (ii) Sacrifice

(iii) Sonorous (iv) Urge

Q No 4: Write a summary of the poem Daffodils.

(Or)

Write an application to the principle for Sick leave.

Q No 5: Answer any five of the following.

(i) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(ii) How will you define Patriotism?

(iii) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

(iv) Why was Hazrat Abu Quhaffa worried?

(v) What type of land Arabia is?

(vi) What is the central idea of the poem?

Q No 6: Translate any five of the following senteces into english:

(۱) لاہور ایک مشہور شہر ہے۔ (۲) تم نماز کیوں نہیں پڑھتے؟

(۳) وہ کھانا کھا رہا ہوگا۔ (۴) کیا تم نے مینار پاکستان دیکھا ہے؟

(۵) وہ میری مدد کرتا ہے۔ (۶) آج جامعہ میں چھٹی ہے۔

(۷) وہ باقاعدگی سے جامعہ آتا ہے۔



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

Paper:6 · English

Note: Attempt all the Questions.

Q No 1: Translate any one of the following into Urdu,

(a) When Hazrat Muhammad ﷺ was thirty eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

جواب: اردو ترجمہ: جب حضرت محمد کی عمر اڑتیس سال ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر وقت خلوت نشینی اور غور و فکر میں بسر کرتے۔ حرا کے غار میں آپ اپنا کھانا اور پانی ساتھ لے جاتے تھے اور دنوں اور ہفتوں کو اللہ قادر مطلق کی یاد میں بسر کرتے تھے۔

(b) On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's رضی اللہ عنہ home. He began Knocking at the door violently. Addressing Hazrat Asma رضی اللہ عنہا, he demanded, "Where is your father?

اردو ترجمہ: ہجرت کی رات' کافروں کا قبائلی سردار ابو جہل شدید غصہ کی حالت میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر کی جانب گیا۔ اور زور سے دروازے پر دستک دینا شروع کر دی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو مخاطب کرتے ہوئے اس نے مطالبہ کیا" تمہارا باپ کہاں ہے؟"۔

(c) Patriotism, therefore, is not just a feeling, it is a live spirit that continuously inspire and guides a nation. In the words of S.W. Scott, a man devoid of patriotic spirit is like the one who: Breathes there the man with soul so dead.

اردو ترجمہ: اسی لیے حب الوطنی نہ صرف ایک احساس ہے یہ ایک زندہ روح ہے جو ایک قوم کو متاثر کرتی اور اس کی رہنمائی کرتی ہے۔ ایس۔ ڈبلیو۔ سکاٹ کے الفاظ میں: ایک شخص جو حب الوطنی کے جذبہ سے خالی ہو اس آدمی جیسا ہے جو سانس تو لیتا ہے لیکن اس کی روح مردہ ہے۔

Q No 2: Write an essay of 120 words on any one of the following.

(a) My Jamia (b) The Holy Quran

(c) A Road Accident

Answers:

(a) My Jamia:

I study in the Jamia Nizamia Rizvia Sheikhupura. It is situtated outside the city. It has three gates and a long

boundry wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one smal grassy ground where the students play games. It has a big mosque at the design of Shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more then on hundred big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has, a big library which in about 17,000 books. About 1200 students reads in our Jamia. 40 teachers work in our Jamia. They are all able. Due to their hard work our school shows hundred percent results every year. Our headmaster is polite man but he is a man of principle. Under his management the Jamia is making progress in all fields.

(b) The Holy Quran:

I have read many books. But the book I like the best is the Holy Quran. It is the last book of Allah عزوجل. It was revealed on the last Holy Prophet Hazrat Muhammadﷺ. Since then it has been unharmed. None can change even a verse of it. Allah Himself has undertaken the task of its safety. Every Muslim in the world reads it daily. It contains mese truths. It is a complete code of life. It is a vital source of guidance. Its teachings are enternal. I take information about every field of life. Every aspect of life has been discussed in it. It highlights all branches of knowledge. The Holy Quran is a message of peace. It teacher justice, honesty and truth fulness. It lays solid foundations for civilized and cultured society. It pretends discrimination on the basis of caste, colour, or race. It preaches that all men are equal. They are children of Hazrat Adamعلیہ السلام.

(c) A Road Accident:

Life is full of accidents. One day I was going to bazar when I saw a motorcycle was coming opposite side. This motorcycle hit into a car in the main chowk. It was a dangerous hit. Both car and motor cycle got great loss. By Allah's grace, the driver was safe. But motor cyclist got some severe wounds. Rescue 1122 was called. Their team reached in time. The injured was given first aid. The injured was rushed to hospital. A crowd had gathered. The road was cleared removing motor cycle. We should always drive carefully.

Q No 3: Use any three of the following words in your own sentences.

(i) .Mother land (ii) Sacrifice

(iii) Generous (iv) Urge

Answer:

Words	Sentences
Mother land:	We are proud of our motherland.
Sacrifice:	Ali's had to sacrifice a lot for his family.
Generous:	He is not so generous at all.
:	I had an urge to hit him.

Q No 4: Write a summary of the poem Daffodils.

Answer: Summary

Summary: This poem has been written by "William Wordworth", a ramantic poet. He is known as the poet of nature. In this poem he shares with us his exciting experience of enjoyment at the right of beautiful daffodils flowers. He states that once he was walking in the

countryside. He suddenly came across a large number of daffodils growing along the bank of the lake. The cool breeze was blowing and they were dancing and moving in the breeze. The sight delighted and fascinated the poet, and he looked the flowers for a long time. This sight left a lasting impression on his memory. As a result, whenever he is alone and in a sad mood the same sight comes into his imagination.

(Or)

Write an application to the principle for Sick leave.

Answer:

The Principal,

A.B.C.

Sir,

Most respectfuly, I beg to say that I am ill due to fever. So I can't come to jamia. Kindly grant me Leave for three days.

I shall be very greatfull to you for this favour.

Yours Obediently,

X.Y.Z.

Q No 5: Answer any five of the following.

(i) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

Ans: Since it is a language of eloquance, Allah Almighty sent it in Arabic.

(ii) How wil you define Patriotism?

Ans: Patriotism means love for one's country on motherland.

(iii) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Ans: Hazrat Abdullah bin Zubair was the son of Hazrat

Asma (R.A).

(iv) Why was Hazrat Abu Quhaffa worried?

Ans: Because he thought that Hazrat Abu-Bakar رضی اللہ عنہ taken all the wealth with him, leaving him and children empty handed and helpless.

(v) What type of land Arabia is?

Ans: Arabia is a land of unparalleled charm and beauty with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of very hot sun.

(vi) What is the central idea of the poem?

Ans: The central idea of the poem is that beauty of nature attract the man but also purifying and enduring impact of it on human beings.

Q No 6: Translate any five of the following senteces into english.

(۱) لاہور ایک مشہور شہر ہے۔ (۲) تم نماز کیوں نہیں پڑھتے؟
(۳) وہ کھانا کھا رہا ہوگا۔ (۴) کیا تم نے مینار پاکستان دیکھا ہے؟
(۵) وہ میری مدد کرتا ہے۔ (۶) آج جامعہ میں چھٹی ہے۔
(۷) وہ باقاعدگی سے جامعہ آتا ہے۔

English Translation:

1. Lahore is a famous city.
2. Why do you not offer the prayer?
3. He will be eating food.
4. Did you saw Minar-e-Pakistan?
5. He helps me.
6. Today is holiday in Jamia.
7. He comes to the Jamia regularly.

تنظیم المدارس (اہلِ سُنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طلباء 2025

سوالیہ پرچہ کے ساتھ

نورانی گائیڈ

حل شُدہ پرچہ جات

درجہ عامہ

2

مُفتی مُحمّد احمد نُورانی دامت برکاتہم عالیہ

الاختبار السنوی النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان

سالانہ امتحان الشھادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک۔سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنۃ 1447ھ 2025ء

وقت: تین گھنٹے پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلے حصہ کے دونوں اور دوسرے حصہ سے صرف دو سوالات حل کریں۔

پہلا حصہ ...... قرآن مجید

سوال نمبر 1:۔ مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۚ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(۲) اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

(۳) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

(۴) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝

(۵) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(۶) مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

(۷) وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟

حَلَائِلِ، اَلْاَحْبَار، مَبْسُوْطَتَانِ، اَلْحَبّ،

اَلْنُّوٰی، قِنْوَانٌ، دَانِيَةٌ

دوسرا حصہ ...... فقہ

وال نمبر3:۔یجب غسل ظاهر اللحية الكثة في اصح ما يفتى به و يجب ايصال الماء الى بشرة اللحية الخفيفة ولا يجب ايصال الماء الى المسترسل من الشعر دائرة الوجه ولا الى ما انكتم من الشفتين عند الانضمام .

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) وضو کے فرائض تحریر کریں؟

وال نمبر4:۔و يجب التاخير بالوعد بالماء ولو خاف القضاء ويجب التاخير بالوعد ب او السقاء ما لم يخف القضاء و يجب طلب الماء الى مقدار اربع مائة خطوة ظن قربه مع الامن والا فلا، ويجب طلبه ممن هو معه ان كان في محل لا تشح به وس .

(الف) مذکورہ عبارت کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی وضاحت کریں؟

(ب) تیمم کی کوئی سی پانچ سنتیں لکھیں؟

ال نمبر5:۔(الف) نماز کے کوئی سے پانچ واجبات نورالایضاح کی روشنی میں لکھیں؟

(ب) اقتداء کے صحیح ہونے کی پانچ شرائط لکھیں؟



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2025ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

پہلا حصہ ...... قرآن مجید

سوال نمبر1:۔مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ○

(۲) اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ؗ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ○

(۳) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا۝

(۴) وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِیْلًا۝

(۵) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤى اَوْلِیَآءَ ؔۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ۝

(۶) مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّیْقَةٌ ؕ كَانَا یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَیْفَ نُبَیِّنُ لَهُمُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ۝

(۷) وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ۝

جواب: آیات قرآنیہ کا ترجمہ:

ترجمہ (۱): جو اس کے بعد اللہ پر جھوٹ باندھے وہی لوگ ظالم ہیں، کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرمادیا ہے۔ پس ابراہیم کے دین کی پیروی کرو، جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

ترجمہ (۲): اگر تمہیں بھلائی حاصل ہو، تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر رنج ملے تو خوش ہوتے ہیں۔ اگر تم تکالیف پر صبر کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو گے، تو ان کا فریب تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکے گا جو کچھ وہ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس پر احاطہ کیے ہوئے ہیں۔

ترجمہ (۳): اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ، ہاں اگر باہمی رضا مندی سے تجارت کا لین دین ہو اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔

ترجمہ (۴): اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کیے عنقریب ہم انہیں ان باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، ان کے لیے وہاں ستھری بیبیاں ہیں اور ہم انہیں وہاں داخل کریں گے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا۔

ترجمہ (۵): اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، یہ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور تم میں سے جو کوئی انہیں دوست بنائے گا، وہ بھی انہی میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

ترجمہ(۶): مسیح ابن مریم نہیں مگر ایک رسول۔ اس سے پہلے بہت رسول ہوگزرے اور ان کی ماں صدیقہ ہے دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو تو ہم کیسی صاف نشانیاں ان کے لیے بیان کرتے ہیں۔ پھر دیکھو کیسے اوندھے جاتے ہیں۔

ترجمہ(۷): یہ برکت والی کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے، جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس لیے کہ تم سب بستیوں کے سردار کو اور جو کوئی سارے جہان میں اس کے گرد ہیں ڈر سناؤ اور جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

سوال نمبر2: درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟

حَلَائِلُ، اَلْاَحْبَارُ، مَبْسُوْطَتَانِ، اَلْحَبُّ، اَلنَّوٰی، قِنْوَانٌ، دَانِيَةٌ

جواب: الفاظ معانی:

الفاظ	معانی
حَلَائِلُ	بیبیاں/ازواج
اَلْاَحْبَارُ	علماء
مَبْسُوْطَتَانِ	وسیع ہیں
اَلْحَبُّ	دانہ
اَلنَّوٰی	گٹھلی
قِنْوَانٌ	خوشے
دَانِيَةٌ	جھکے ہوئے



دوسرا حصہ ...... فقہ

سوال نمبر3: يَجِبُ غَسْلُ ظَاهِرِ اللِّحْيَةِ الْكَثَّةِ فِيْ اَصَحِّ مَا يُفْتٰى بِهٖ وَيَجِبُ اِيْصَالُ الْمَآءِ اِلٰى بَشَرَةِ اللِّحْيَةِ الْخَفِيْفَةِ وَلَا يَجِبُ اِيْصَالُ الْمَآءِ اِلَى الْمُسْتَرْسِلِ مِنَ الشَّعْرِ عَنْ دَائِرَةِ الْوَجْهِ وَلَا اِلٰى مَا انْكَتَمَ مِنَ الشَّفَتَيْنِ عِنْدَ الْاِنْضِمَامِ.

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: نوٹ: اعراب سوالیہ حصہ پر لگا دیئے گئے ہیں۔

عبارت کا ترجمہ: جن اقوال پر فتویٰ دیا جاتا ہے ان میں سے سب سے زیادہ اور مفتی بہ قول کے مطابق گھنی داڑھی کے ظاہر کو دھونا واجب ہے اور پتلی داڑھی کی جلد تک پانی پہنچانا واجب ہے۔ ان بالوں تک پانی پہنچانا لازم نہیں جو چہرے کے دائرے سے لٹکے ہوئے ہوں اور ہونٹوں کے ملنے کے وقت جو مقام چھپ جائے اس تک بھی (پانی) پہنچانا لازم نہیں۔

(ب) وضو کے فرائض تحریر کریں؟

جواب: وضو کے فرائض: وضو کے چار فرائض ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱۔ پیشانی کی جڑ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو کے درمیان چہرہ دھونا۔

۲۔ کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا

۳۔ ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا

۴۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

سوال نمبر 4:۔و یجب التاخیر بالوعد بالماء ولو خاف القضاء ویجب التاخیر بالوعد بالثوب او السقاء ما لم یخف القضاء و یجب طلب الماء الی مقدار اربع مائة خطوة ان ظن قربه مع الامن والا فلا، ویجب طلبه ممن هو معه ان كان في محل لا تشح به النفوس .

(الف) مذکورہ عبارت کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی وضاحت کریں؟

جواب: عبارت کا ترجمہ:

پانی کے وعدہ پر تاخیر واجب ہے اگر چہ نماز کے قضاء ہونے کا اندیشہ ہو کپڑے اور ڈول کا وعدہ کیا گیا، تو جب تک نماز قضاء ہونے کا اندیشہ نہ ہو تاخیر واجب ہے۔ اگر پانی قریب ہونے کا گمان ہو اور حالت امن ہو تو چار سو قدموں کی مقدار تک پانی تلاش کرنا واجب ہے ورنہ نہیں۔ اپنے ساتھی سے پانی مانگنا واجب ہے اگر ایسی جگہ ہو جہاں لوگ بخل سے کام نہیں لیتے۔

خط کشیدہ عبارت کی تشریح: عام طور پر لوگ پانی دینے میں بخل سے کام نہیں لیتے پس اپنے ساتھی یا قریب کے کسی گھر سے پانی طلب کر لینا چاہیے۔

(ب) تیمم کی کوئی سی پانچ سنتیں لکھیں؟

جواب: سنتیں تیمم: تیمم کی سنتیں سات ہیں جن میں سے پانچ درج ذیل ہیں:

۱- شروع میں بسم اللہ پڑھنا ۲- ترتیب ۳- تسلسل

۴- انگلیوں کو کشادہ رکھنا ۵- ہاتھوں کو جھاڑنا

سوال نمبر 5:۔ (الف) نماز کے کوئی سے پانچ واجبات نورالایضاح کی روشنی میں لکھیں؟

جواب: واجبات نماز: نماز میں اٹھارہ (۱۸) امور واجب ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:

(۱) سورہ فاتحہ کا پڑھنا، (۲) فرض نماز کی کسی بھی دو رکعتوں اور وتروں اور نفلوں کی تمام رکعتوں میں ایک سورت یا کم از کم تین آیات کا ملانا، (۳) قرأت کے لیے پہلی دو رکعتوں کو معین کرنا یعنی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا، (۴) سورہ فاتحہ کا دوسری سورت سے مقدم کرنا، (۵) سجدہ میں ناک کو پیشانی سے ملانا، (۶) ہر رکعت میں دوسرے رکن کی طرف منتقل ہونے سے پہلے دوسرا سجدہ کرنا (ہر رکعت کا دوسرا سجدہ پہلے کے فوری بعد کرنا)، (۷) تمام ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا، (۸) پہلا قعدہ کرنا، (۹) پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا، (۱۰) آخری قعدہ میں تشہد پڑھنا، (۱۱) (فرائض، وتر اور سنت مؤکدہ میں) تشہد کے بعد کسی تاخیر کے بغیر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہونا۔

(ب) اقتداء کے صحیح ہونے کی پانچ شرائط لکھیں؟

جواب: اقتداء کے صحیح ہونے کی پانچ شرائط:

۱- مقتدی امام سے الگ دوسری سواری پر سوار نہ ہو۔

۲- چار رکعت والی نماز میں وقت کے بعد مقیم اور مسبوق، مسافر کا امام نہ ہو۔

۳- امام سوار اور مقتدی پیدل نہ ہو۔

۴- دونوں کے درمیان ایسا راستہ نہ ہو جس میں گاڑیاں گزرتی ہیں۔

۵- دونوں کے درمیان ایسی نہر نہ ہو جس میں کشتیاں چلتی ہوں۔



الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1447ھ 2025ء

وقت: تین گھنٹے دوسرا پرچہ: صرف کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ (الف) اسماء مشتقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق مع امثلہ لکھیں؟

(ب) بابِ اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ باہمزہ وصل کے ابواب میں سے ہیں یا نہیں؟ اگر نہیں تو وجہ بیان کریں؟

سوال نمبر 2:۔ (الف) اسم ظرف کے مفتوح العین ومکسور العین کے سلسلہ میں ضابطہ لکھیں؟ نیز مضارع معروف میں علامت مضارع پر ضمہ کب آتا ہے؟ تحریر کریں

(ب) لَمْ کا لفظی ومعنوی عمل مع امثلہ لکھیں نیز لام تاکید اور لام امر میں فرق تحریر کریں؟

سوال نمبر 3:۔ (الف) درج ذیل کون سے صیغے ہیں؟ شش اقسام، ہفت اقسام مع باب بیان کریں؟

اِيْتَمَرَ، دَاعٍ، اِيْجَلْ، قَالَتْ، تَعِدِيْنَ

(ب) راس ذئب اور بؤس میں جاری ہونے والا قانون تحریر کریں؟

سوال نمبر 4:۔ (الف) ''مضاعف، لفیف، ناقص، ملحق اور فاعل ذی کذا'' ان میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان کریں؟

(ب) تعداد حروف کے اعتبار سے اسم جامد کی اقسام کتنی ہیں؟ نام مع امثلہ تحریر کریں

سوال نمبر 5:۔ درج ذیل اجزاء میں سے چار حل کریں۔

(۱) تحول، صیرورت میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال لکھیں؟

(۲) تکلف، بلوغ میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان کریں؟

(۳) اِكْتَسَبَ، اَثْمَرَ النَّخْلُ کون سے خاصہ کی مثالیں ہیں؟ مع تعریف لکھیں؟

(۴) باب استفعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

(۵) صرفیوں کی اصطلاح میں خاصیات ابواب سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں نیز ام الابواب سے کون سے ابواب مراد ہیں؟ اور ام الابواب کی وجہ تسمیہ لکھیں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2025ء

دوسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:۔ (الف) اسماء مشتقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز اسم فاعل اور صفت مشبہ میں

فرق مع امثلہ لکھیں؟

جواب: اسمائے مشتقات کی تعداد:

اسماء مشتقات چھ ہیں:

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم تفضیل

(۴) صفت مشبہ (۵) اسم آلہ (۶) اسم ظرف

اسم فاعل وصفت مشبہ میں فرق: اسم فاعل معنی فاعلیت پر بطور حدوث دلالت کرتا ہے جبکہ صفت مشبہ بطور ثبوت۔ بادیگر الفاظ اسم فاعل میں زمانہ ہوتا ہے اور صفت مشبہ میں زمانہ نہیں ہوتا جیسے سَامِعٌ و سَمِیْعٌ۔

(ب) باب اِفَّعَّلٌ اور اِفَّاعُلٌ باہمزہ وصل کے ابواب میں سے ہیں یا نہیں؟ اگر نہیں تو وجہ بیان کریں؟

جواب: اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ کا شمار: مصنف کے نزدیک یہ دونوں باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ سے بنے ہیں، کوئی الگ باب نہیں۔ لہٰذا باہمزہ وصل سے نہ ہوئے۔ البتہ صاحب منشعب نے ان کو باہمزہ ول کے ابواب سے شمار کیا ہے۔ ان کی دلیل یہ قاعدہ ہے کہ باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کے فاکلمہ میں اگر تاء، ثاء، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء اور ظاء میں سے کوئی حرف آ جائے، تو تائے تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کو فاء کلمہ سے بدل کر ادغام کرتے ہیں اور ماضی اور امر کے شروع میں ہمزہ وصلی لاتے ہیں۔

سوال نمبر 2:۔ (الف) اسم ظرف کے مفتوح العین ومکسور العین کے سلسلہ میں ضابطہ لکھیں نیز مضارع معروف میں علامت مضارع پر ضمہ کب آتا ہے؟ تحریر کریں؟

جواب: اسم ظرف کا قاعدہ: مضارع مفتوح العین سے اسم ظرف مطلقاً مفتوح العین یعنی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے اور مضارع مکسور العین سے اسم ظرف مکسور العین یعنی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اول کی مثال جیسے مَفْتَحٌ ثانی کی مثال جیسے مَضْرِبٌ۔

(ب) لَمْ کا لفظی ومعنوی عمل مع امثلہ لکھیں نیز لام تاکید اور لام امر میں فرق تحریر کریں؟

جواب: لَمْ کا لفظی عمل: لم پانچ صیغوں یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ اور نَضْرِبُ کے آخر کو جزم دیتا ہے۔ سات صیغوں یعنی چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر کے اور ایک واحد مونث حاضر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے اور دو صیغوں یعنی جمع مؤنث میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل: لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

لام تاکید اور لام امر میں فرق: لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور لام امر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل کون سے صیغے ہیں؟ شش اقسام، ہفت اقسام مع باب بیان کریں؟

اِیْتَمَرَ، دَاعٍ، اِیْجَلْ، قَالَتْ، تَعِدِیْنَ

جواب: صیغوں کی وضاحت:

اِیْتَمَرَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی معروف، ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔

دَاعٍ: واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

اِیْجَلْ: واحد مذکر امر حاضر معروف ثلاثی مجرد مثال واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

قَالَتْ: واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

تَعِدِیْنَ: واحد مؤنث حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

(ب) راس ذئب اور بؤس میں جاری ہونے والا قانون تحریر کریں؟

جواب: قانون کی وضاحت: ہر ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بولنا جائز ہے جیسے رَأْسٌ سے رَاْسٌ، ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ اور بُؤْسٌ سے بُوْسٌ۔

سوال نمبر 4:۔ (الف) ''مضاعف، لفیف، ناقص، ملحق اور فاعل ذی کذا'' ان میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان کریں؟

جواب: مضاعف: وہ فعل جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے ہوں، جیسے مَدَّ، زَلْزَلَ

لفیف: وہ اسم یا فعل جس میں دو حرف علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(i) لفیف مقرون یعنی جس میں عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے طوی۔

(ii) لفیف مقرون یعنی جس میں فاء اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے وقی۔

ناقص: وہ اسم یا فعل کہ جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے رَمٰی رَمْیٌ

ملحق: وہ باب کہ جو کسی حرف کی زیادتی سے رباعی کے وزن پر ہو جائے اور اس میں ملحق بہ کے علاوہ کوئی اور معنی نہ ہو جیسے جَلْبَبَ۔

فاعل ذی کذا: فاعل کا صیغہ اگر نسبت کے لیے استعمال ہو تو اسے فاعل ذی کذا کہتے ہیں جیسے لَابِنٌ (دودھ والا)۔

(ب) تعداد حروف کے اعتبار سے اسم جامد کی اقسام کتنی ہیں؟ نام مع امثلہ تحریر کریں؟

باعتبار تعداد حروف اسم جامد کی اقسام:

☆ثلاثی مجرد جیسے رَجُلٌ ☆ثلاثی مزید فیہ جیسے حِمَارٌ

☆رباعی مجرد جیسے جَعْفَرٌ ☆رباعی مزید فیہ جیسے قِرْطَاسٌ

☆خماسی مجرد جیسے سَفَرْجُلٌ ☆خماسی مزید فیہ جیسے قَبَعْثَرٌ

سوال نمبر 5:۔ درج ذیل اجزاء میں سے چار حل کریں؟

(۱) تحول، صیرورت میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال لکھیں؟

(۲) تکلف، بلوغ میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان کریں؟

(۳) اِكْتَسَبَ اَثْمَرَ النَّخْلُ کون سے خاصہ کی مثالیں ہیں؟ مع تعریف لکھیں؟

(۴) باب استفعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

(۵) صرفیوں کی اصطلاح میں خاصیات ابواب سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں نیز اُم الابواب سے کون سے ابواب مراد ہیں؟ اور ام الابواب کی وجہ تسمیہ لکھیں؟

جواب: (۱) تحول: کسی چیز کا عین ماخذ ہونا جیسے جَنَبَ الرِّيْحُ (ہوا جنوبی ہوگئی)۔

صیرورت: کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا جیسے تَمَوَّلَ (وہ مالدار ہوا)

(۲) تکلف: ماخذ میں رغبت کے ساتھ کسی چیز کا تصنع ظاہر کرنا جیسے تَمَرَّضَ (وہ بتکلف بیمار ہوا)۔

بلوغ: کسی شئی کا ماخذ میں ظاہر ہونا جیسے اَصْبَحَ زَيْدٌ (زید صبح کے وقت ظاہر ہوا)۔

(۳) اِكْتَسَبَ کی توضیح: یہ مثال خاصہ "تصرف" کی ہے۔

تصرف: کسی کام میں کوشش کرنا جیسے اِكْتَسَبَ (اس نے کمائی کے اندر کوشش کی)۔

اَثْمَرَ النَّخْلُ کی توضیح: یہ مثال خاصہ مبالغہ کی ہے۔ مبالغہ کا مطلب ہے کہ ماخذ کی مقدار میں کثرت بیان کرنا جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور بہت پھل دار ہوئی)۔

(۴) استفعال کے خاصے: باب استفعال کے دو خاصے درج ذیل ہیں:

لیاقت: کسی چیز کا کسی امر کے لائق اور مناسب ہونا جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہوا)۔

طلب: ماخذ کو طلب کرنا جیسے اِستَنصَرَ (اس نے مدد طلب کی)۔

(۵) خاصیات کا مطلب: صرفیوں کی اصطلاح میں ''خاصۃ سے مراد ابواب کے وہ زائد معنی ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ استعمال ہوں''۔

ام الابواب ان بابوں کو کہا جاتا ہے جو کثیر استعمال ہوتے ہوں جیسے ضَرَبَ، نَصَرَ، سَمِعَ

وجہ تسمیہ: ان ابواب کو ام الابواب اس لیے کہتے ہیں کہ ان میں ماضی کے عین کی حرکت مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے مخالف ہوتی ہے۔ لہٰذا تینوں ابواب لفظا اور معنا دونوں اعتبار سے مختلف ہونے میں متفق ہوئے۔ اتفاق اور اختلاف دو چیزیں ہیں۔ جن میں اتفاق اصل ہے۔ اسی لیے اس کو اصل الابواب یعنی ام الابواب کہتے ہیں۔



الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1447ھ 2025ء

وقت: تین گھنٹے | تیسرا پرچہ: نحو | کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے، باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ (الف) اسم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض لکھیں؟

(ب) اسم اور فعل میں سے ایک کی تعریف مثال سمیت قلمبند کریں؟

(ج) اسم اور فعل کی وجہ تسمیہ تحریر کریں؟

سوال نمبر 2:۔ الاسم المعرب علی نوعین منصرف و هو مالیس فیه سببان اوواحد یقوم مقامهما من الاسباب التسعة کَزَیْدٍ و یسمی الاسم المتمکن

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(ب) اسم متمکن کا حکم مع مثال تحریر کریں؟

(ج) اسم مقصور اور مفرد منصرف صحیح کا اعراب مثالوں سمیت لکھیں؟

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل میں سے کسی چھ کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟

حال، تمییز، تحذیر، مفعول لہ، مفعول فیہ، مبتداء، اضافت لفظیہ

سوال نمبر 4:۔ کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں۔

(ا) الحمد للہ علی نعمائہ الشاملۃ اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۲) لم، تجزم الفعل المضارع اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۳) ان الاول یستعمل فی الممکنات اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۴) ترفعان الاسم و تنصبان الخبر اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۵) حروف جارہ میں سے مِنْ اور عَنْ کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

(٦) لائے نفی جنس کے عمل کے تمام صورتیں مع امثلہ لکھیں؟



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2025ء

تیسرا پرچہ: نحو

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے، باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:۔ (الف) اسم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض لکھیں؟

جواب: علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض:

تعریف: علم نحو ایسے قوانین کا علم ہے جن کے ذریعے تینوں کلموں اسم، فعل اور حرف کے اعراب و بناء کے اعتبار سے آخری احوال اور بعض کلمات کو بعض کے ساتھ جوڑنے کا طریقہ معلوم ہو۔

غرض:

(i) کلام عرب میں ذہن کو لفظی غلطی سے محفوظ رکھنا۔

(ii) اس کے ذریعے قرآن و حدیث کا علم حاصل کر کے اس پر عمل پیرا ہو کر اُخروی کامیابی حاصل کرنا۔

موضوع: اس کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

(ب) اسم اور فعل میں سے ایک کی تعریف مثال سمیت قلمبند کریں؟

جواب: اسم: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں غیر کا محتاج نہ ہو اور کسی زمانے سے بھی نہ ملا ہو جیسے زَیْدٌ

فعل: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں غیر کا محتاج نہ ہو اور کسی زمانے کے ساتھ ملا ہو

جیسے ضَرَبَ۔

(ج) اسم اور فعل کی وجہ تسمیہ تحریر کریں؟

جواب: اسم کی وجہ تسمیہ: لفظ اسم سُمُوٌّ سے بنا ہے جس کے معنی ہیں "بلندی"۔ چونکہ یہ حرف اور فعل سے بلند ہوتا ہے اس لیے کہ اس کو اسم کہتے ہیں۔ یہ بصریوں کا مذہب اور مصنف کا مختار ہے۔ کوفیوں کے نزدیک اس کا نام اسم اس لیے نہیں ہے کہ یہ مسمّیٰ اور معنی پر دلالت کرتا ہے۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس مذہب کو رد کیا ہے۔

فعل کی وجہ تسمیہ: فعل کو اپنے اصل (مصدر) کی وجہ سے فعل کہتے ہیں، کیونکہ مصدر ہی فاعل کا فعل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2:۔ اَلْاِسْمُ الْمُعْرَبُ عَلٰی نَوْعَيْنِ مُنْصَرِفٌ وَهُوَ مَالَيْسَ فِيْهِ سَبَبَانِ اَوْ وَاحِدٌ يَقُوْمُ مَقَامَهُمَا مِنَ الْاَسْبَابِ التِّسْعَةِ كَزَيْدٍ وَ يُسَمَّى الْاِسْمُ الْمُتَمَكِّنُ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

جواب: اعراب اور ترجمہ: اعراب اوپر لگا دیئے گئے ہیں، ترجمہ درج ذیل ہے:

"اسم معرب دو قسم پر ہے۔ منصرف اور منصرف وہ اسم ہے کہ جس میں غیر منصرف کے دو سبب یا ایک سبب جو دو کے قائم مقام ہو، موجود نہ ہوں جیسے زَيْدٌ ۔اس کو اسم متمکن بھی کہتے ہیں۔"

(ب) اسم متمکن کا حکم مع مثال تحریر کریں؟

جواب: اسم متمکن کا حکم: اسم متمکن پر تنوین سمیت تینوں حرکات آ سکتی ہیں جیسے جَاءَ زَيْدٌ، رَاَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ

(ج) اسم مقصور اور مفرد منصرف صحیح کا اعراب مثالوں سمیت لکھیں؟

جواب: اسم مقصور کا اعراب: بسہ اعراب تقدیری یعنی رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتح تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے جَاءَ عِيْسٰى، رَاَيْتُ عِيْسٰى، مَرَرْتُ بِعِيْسٰى

مفرد منصرف صحیح کا اعراب: بسہ اعراب لفظی یعنی رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتح کے ساتھ اور جر کسرہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِيْ زَيْدٌ، رَاَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ ۔

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل میں سے کسی چھ کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟

حال، تمییز، تحذیر، مفعول لہ، مفعول فیہ، مبتداء، اضافت لفظیہ

اصطلاحات کی تعریفات:

حال: وہ اسم نکرہ ہے جو فاعل، یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے جیسے جَاءَ نِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا، ضَرَبْتُ زَیْدًا مُسْتَدورًا، لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ

تمیز: وہ اسم جو ابہام کو دور کرے جیسے عِنْدِیْ رَطْلٌ زَیْتًا

تحذیر: وہ اسم جو اتَّقِ مقدر کا معمول ہو اور اسے مابعد سے ڈرایا جائے جیسے اِیَّاكَ وَالْاَسَدَ

مفعول لہ: وہ اسم جس کی وجہ سے فعل مذکورہ کیا گیا ہو جیسے ضَرَبْتُ تَادِیْبًا

مفعول فیہ: وہ اسم جس میں فعل مذکورہ واقع ہو جیسے ضَرَبْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

مبتداء: وہ اسم جو عوامل لفظیہ سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ

اضافت لفظیہ: وہ صیغہ صفت جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جیسے زَیْدٌ حَسَنُ وَجْه

سوال نمبر 4:۔ کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں؟

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی نَعْمَائِهِ الشَّامِلَةِ اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۲) لَمْ، تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۳) اِنَّ الْاَوَّلَ یُسْتَعْمَلُ فِی الْمُمْکِنَاتِ اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۴) تَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَ تَنْصِبَانِ الْخَبَرَ اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۵) حروف جارہ میں سے مِنْ اور عَنْ کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

(۶) لائے نفی جنس کے عمل کی تمام صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

۱-اعراب اور ترکیب: اعراب اوپر لگا دیئے گئے ہیں۔ ترکتب ملاحظہ کریں:

اَلْحَمْدُ مبتداء۔ لِ جار اللہ مجرور سے مل کر متعلق اوّل ثَابِتٌ مقدر کا۔ عَلٰی جار نعماء مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہوا۔ اَلشَّامِلَةِ صفت ہوئی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ہوا۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثانی ہوا۔ ثابت اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لفظی طور پر اور انشائیہ ہوا معنوی طور پر۔

۲-اعراب اور ترکیب: اعراب اوپر لگا دیئے گئے ہیں ترکیب درج ذیل ہے:

لَمْ مبتداء، تجزم فعل۔ اس میں ھی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ الفعل موصوف المضارع صفت، موصوف

اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر ہوئی۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳-اعراب اور ترکیب: اعراب اوپر لگا دیئے گئے ہیں ترکیب درج ذیل ہے:

اِنَّ حرف مشبہ بفعل۔ الاوّلَ اسم یُسْتَعْمَلُ فعل مجہول اس میں ھو ضمیر پوشیدہ نائب فاعل۔ فِیْ جار الممکنات مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر خبر ہوئی۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴-اعراب اور ترکیب: اعراب اوپر لگا دیئے گئے ہیں ترکیب درج ذیل ہے:

ترفعان فعل مضارع اس میں ھما ضمیر پوشیدہ فاعل۔ الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ تنصبان فعل۔ اس میں ھما ضمیر پوشیدہ فاعل اور الخبر مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵-مِنْ کے معنی: من کے چار معانی ہیں:

۱- ابتداء غایت کے لیے جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ

۲- تبعیض کے لیے جیسے اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ ۔

۳- تبیین کے لیے جیسے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ۔

۴- زیادت کے لیے جیسے يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ۔

عَنْ کا معنی: عَنْ بعد اور مجاوزت کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے رَمَيْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ

۶-لائے نفی جنس کے عمل کی صورتیں:

i- اس کا اسم اکثر مضاف منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيْفٌ فِي الدَّارِ

ii- اگر اس کا اسم نکرہ مفردہ ہو، تو مبنی بر فتحہ ہوگا جیسے لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ

iii- اگر اس کے بعد مفرد معرفہ ہو یا لَا اور نکرہ کے درمیان فعل ہو، تو لَا کا مدخول مرفوع ہوگا اور دوسرا اسم اس کے ساتھ بھی لا کا لانا ضروری ہوگا جیسے لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو (معرفہ کی مثال) لَا فِيْهَا رَجُلٌ وَّلَا امْرَاَةٌ (نکرہ کی مثال)

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1447ھ 2025ء

وقت: تین گھنٹے چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے صرف دو دو سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل ...... عربی ادب

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) كان متوسط القامة ازهر اللون اجمل الوجه حسن الاذن جميل الثغر اسود الشعر افصح اللسان اكرم الناس اخلاقا و كيف لا وقد قال ربه عزوجل عن خلقه انك لعلى خلق عظيم و قال هو عن نفسه انما بعثت لاتمم مكارم الاخلاق و محاسن الاعمال .

(ب) اول الناس اسلاما و ايمانا به هى ام المؤمنين خديجة رضى الله عنها و من الرجال ابو بكر رضى الله عنه و من الصبيان على رضى الله عنه و من الموالى زيد بن حارثة رضى الله عنه ثم دعا الناس كافة الى دين الله .

(ج) باكستان غنية بالمواد الغذائية وخاصة من ناحية الثروة الحيوانية كما ان باكستان مكتفية بذاتها فى مجال الاغذية و الحبوب فانها تنتج اجود انواع القمح و الرزو الشعير و الذرة و الحمص .

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے دو کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) يا من يرى ما فى الضمير و يسمع
انت المعد لكل ما يتوقع
يا من يرجى للشدائد كلها
يا من اليه المشتكى و المفزع

(ب) مالى سوى قرعى لبابك حيلة
فلئن رددت فاى باب اقرع

و من الذی ادعوا و اهتف باسمه
ان كان فضلك عن فقير يمنع

(ج) يخبرنا بظهر الغيب عما
يكون فلا يخون ولا يحول
فلم نر مثله فی الناس حيا
و ليس له من الموتی عديل

سوال نمبر 3:۔درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) جو اچھی طرح کام کرتا ہے اللہ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۲) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(۳) آپ صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔

(۴) سعید ایک دیہاتی لڑکا ہے۔

(۵) باپ نے بیٹی کو تقوے کی وصیت کی۔

(۶) اللہ کا شکر ادا کرو۔

حصہ دوم ...... منطق

سوال نمبر 4:۔(الف) علم منطق کی تعریف وموضوع اور غرض وغایت تحریر کریں؟

(ب) تقدم کی کتنی صورتیں ہیں؟ تمام کی وضاحت کریں؟

سوال نمبر 5:۔(الف) کلیات خمسہ کی وضاحت کریں؟

(ب) معنی کے استقلال اور عدم استقلال کے اعتبار سے مفرد کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟

(ج) منقول کی کتنی اقسام ہیں؟ صرف نام تحریر کریں

سوال نمبر 6:۔(الف) دلالت کی تعریف اور اس کی اقسام کی وضاحت کریں؟

(ب) تقسیم اوّل کے اعتبار سے جنس کی اقسام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2025ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق

حصہ اوّل ...... عربی ادب

وال نمبر 1:۔ درج ذیل میں سے دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟

) كان متوسط القامة ازهر اللون اجمل الوجه حسن الاذن جميل الثغر اسود مر افصح اللسان اكرم الناس اخلاقا و كيف لا وقد قال ربه عزوجل عن خلقه لعلى خلق عظيم و قال هو عن نفسه انما بعثت لاتمم مكارم الاخلاق و حاسن الاعمال .

جواب: ترجمہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد والے، چمکدار رنگ والے، حسین چہرے لے، خوبصورت کانوں والے، روشن دانتوں والے، سیاہ بالوں والے، فصیح و بلیغ زبان والے، سب وں سے حسین اخلاق والے تھے، آپ اس طرح کیوں نہ ہوتے؟ رب کائنات نے آپ کے بارے یوں اعلان کیا: اے محبوب! ہم نے آپ کو اخلاق کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے: بے شک میں عمدہ اخلاق اور اعلیٰ اعمال کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں۔

ب) اول الناس اسلاما و ايمانا به هى ام المؤمنين خديجة رضى الله عنها و من جال ابو بكر رضى الله عنه و من الصبيان على رضى الله عنه و من الموالى زيد بن حارثة رضى الله عنه ثم دعا الناس كافة الى دين الله .

ترجمہ: لوگوں میں سب سے پہلے اسلام وایمان لانے والوں میں سے ام المومنین حضرت خدیجہ ضی اللہ تعالیٰ عنہا، مردوں میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں کو للہ کے دین کی دعوت دی۔

(ج) باكستان غنية بالمواد الغذائية وخاصة من ناحية الثروة الحيوانية كما ان باكستان مكتفية بذاتها فى مجال الاغذية و الحبوب فانها تنتج اجود انواع القمح و الرزو الشعير و الذرة و الحمص .

ترجمہ: پاکستان غذائی مال سے مالا مال ہے اور خاص طور پر حیوانی دولت کے اعتبار سے جیسا کہ

پاکستان غذائی، اجناس اور دالوں سے مالا مال ہے۔ پس یہ بہترین قسم کی گندم، چاول، جو، مکی اور چ
پیدا کرتا ہے۔

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے دو کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) یا من یری ما فی الضمیر و یسمع
انت المعد لکل ما یتوقع
یا من یرجی للشدائد کلها
یا من الیه المشتکی و المفزع

جواب: ترجمہ: اے وہ ہستی! جو دل کی باتیں دیکھنے اور سننے والی ہیں، تو ہر وقوع پذیر ہونے والی چیز کو تیار کرنے والی ہے۔ اے وہ ہستی! جس کی طرف تمام مصائب میں رجوع کیا جاتا ہے۔ اے وہ ہستی! جس سے شکایت کی جاتی ہے اور پناہ کی جگہ ہے تیری طرف سے۔

(ب) مالی سوی قرعی لبابك حیلة
فلئن رددت فای باب اقرع
و من الذی ادعوا و اهتف باسمه
ان کان فضلك عن فقیر یمنع

جواب: ترجمہ: تیرا دروازہ کھٹکھٹانے کے سوا میرے پاس کوئی چارہ نہیں ہے، پس اگر تو مجھے لوٹا دے تو میں کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا؟ میں کس سے دعا کروں اور کس کو پکاروں؟ اگر تیرا فضل فقیر سے روک لیا جاتا ہے/ جائے گا۔

(ج) یخبرنا بظهر الغیب عما
یکون فلا یخون ولا یحول
فلم نر مثله فی الناس حیا
و لیس له من الموتی عدیل

جواب: ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بن دیکھے ہونے والی چیز کا بتا دیتے ہیں، نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیانت کرتے ہیں اور نہ دھوکہ دیتے ہیں۔ پس ہم نے نہیں دیکھا زندہ انسانوں میں آپ کی مثال اور نہ ہی مرنے والوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ہم پلہ ہے۔

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) جو اچھی طرح کام کرتا ہے اللہ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۲) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(۳) آپ صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔

(۴) سعید ایک دیہاتی لڑکا ہے۔

(۵) باپ نے بیٹی کو تقوے کی وصیت کی۔

(۶) اللہ کا شکر ادا کرو۔

جواب: جملوں کی عربی:

۱- اِنَّ اللہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا

۲- اَلۡحِکۡمَۃُ خَیۡرٌ کَثِیۡرٌ

۳- عُرِفَ بِلَقَبِ الصَّادِقِ الۡاَمِیۡنِ

۴- سَعِیۡدٌ طِفۡلٌ قَرَوِیٌّ

۵- اَوۡصَی الۡوَالِدُ اِبۡنَتَہٗ بِتَقۡوَی اللہِ

۶- اُشۡکُرُوا اللہَ

حصہ دوم ...... منطق

سوال نمبر 4:۔ (الف) علم منطق کی تعریف و موضوع اور غرض و غایت تحریر کریں؟

جواب: علم منطق کی تعریف، موضوع اور غرض:

(i) علم منطق کی تعریف: ایسا علم ہے، جس کے قوانین کا اعتبار کر لینے سے انسان فکری غلطی سے محفوظ رہتا ہے۔

(ii) موضوع: معرف و قول شارح اور حجت و دلیل۔

(iii) غرض: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا۔

(ب) تقدم کی کتنی صورتیں ہیں؟ تمام کی وضاحت کریں؟

جواب: تقدم کی اقسام اربعہ: یہی اس کی صورتیں ہیں:

۱- تقدم ذاتی: جب مؤخر، مقدم کا محتاج ہو لیکن مقدم، مؤخر کے لیے علت نہ ہو مثلاً آفتاب کا

تقدم نہار پر، اس لیے وجود نہار محتاج ہے طلوع آفتاب کا اور طلوع آفتاب علت ہے وجود نہار کے لیے۔

۲- تقدم طبعی: جب مؤخر، مقدم کا محتاج ہو لیکن مقدم، مؤخر کے لیے علت نہ ہو مثلاً تصور کا تقدم تصدیق پر، اس لیے کہ تصدیق تصور کی محتاج تو ہے مگر علت نہیں ہے۔

۳- تقدم زمانی: جب مقدم کا زمانہ مؤخر کے زمانہ سے قبل کا ہو مثلاً زمانہ نوح علیہ السلام مقدم ہے، زمانہ موسیٰ علیہ السلام سے۔

۴- تقدم وضعی: جب مقدم کو ذکر میں مؤخر سے پہلے کیا جائے۔

سوال نمبر 5:۔ (الف) کلیات خمسہ کی وضاحت کریں؟

جواب: کلیات خمسہ کی تعریفات مع امثلہ:

۱- جنس: ایسی کلی ہے، جو مختلف الحقائق اشیاء پر مَا هُوَ کے جواب میں بولی جائے مثلاً حیوان، انسان کے لیے۔

۲- نوع: ایسی کلی ہے جو متفقۃ الحقائق اشیاء پر مَا هُوَ کے جواب میں بولی جائے مثلاً انسان۔

۳- خاصہ: ایسی کلی ہے، جو اپنے افراد کی حقیقت سے خارج، پھر صرف ایک حقیقت کے افراد پر بولی جائے مثلاً ضاحك، انسان کے لیے اور کاتب انسان کے لیے۔

۴- فصل: ایسی کلی ہے، جو کسی چیز پر ای شیءٍ هو في ذاته کے جواب میں بولی جائے مثلاً ناطق، انسان کے لیے۔

۵- عرض عام: ایسی کلی ہے، جو اپنے افراد کی حقیقت میں داخل نہ ہو اور ایک حقیقت کے افراد کے ساتھ مخصوص نہ ہو بلکہ ایک سے زائد حقیقتوں کے افراد پر بولی جائے مثلاً ماشی، انسان کے لیے۔

(ب) معنی کے استقلال اور عدم استقلال کے اعتبار سے مفرد کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟

جواب: مفرد کی اقسام: معنی کے استقلال اور عدم استقلال کے اعتبار سے مفرد کی تین قسمیں ہیں، جن کے نام درج ذیل ہیں:

۱- اسم ۲- کلمہ ۳- اداۃ

(ج) منقول کی کتنی اقسام ہیں؟ صرف نام تحریر کریں؟

جواب: اقسام منقول: منقول کی تین اقسام ہیں، ان کے نام درج ذیل ہیں:

۱-منقول عرفی ۲-منقول شرعی ۳-منقول اصطلاحی

سوال نمبر 6:۔(الف) دلالت کی تعریف اوراس کی اقسام کی وضاحت کریں؟

جواب: دلالت کی تعریف اوراقسام:

دلالت کی تعریف: کسی شئی کا کسی دوسری شئی کے ساتھ اس طرح خاص ہونا کہ جب پہلی شئی کا علم آئے تو دوسری شئی کا علم بھی حاصل ہوجائے۔پہلی شئی دال اوردوسری مدلول کہلاتی ہے۔

اقسام کی وضاحت: دلالت کی دو قسمیں ہیں ان میں سے ہر ایک کی تعریفات مع امثلہ کی وضاحت درج ذیل ہے:

۱-دلالت لفظیہ: وہ دلالت ہے جس میں لفظ دال ہوجیسے لفظ زید کی دلالت ذات زید پر۔

اقسام: دلالت لفظیہ کی تین اقسام ہیں:

(۱) دلالت لفظیہ وضعیہ: وہ دلالت ہے، جس میں واضع کو دخل ہومثلاً لفظ زید کی دلالت ذات زید پر۔

(۲) دلالت طبعیہ: وہ دلالت ہے جس میں طبیعت کو دخل ہو مثلاً اُح اُح کی دلالت سینے کے درد پر۔

(۳) دلالت لفظیہ عقلیہ: وہ دلالت ہے، جس میں وضع اور طبیعت دونوں کو دخل نہ ہومثلاً دیوار کے پیچھے کسی کا دیز دیز پکارنا، جو بولنے والے کے وجود پر دلالت کرتا ہے۔ پھر دلالت لفظیہ وضعیہ کی مزید تین اقسام ہیں:

اقسام دلالت لفظیہ وضعیہ:

(۱) دلالت مطابقی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ جس میں لفظ اپنے پورے معنی موضوع لہ، پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت حیوان ناطق پر۔

(۲) دلالت تضمنی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ جس میں لفظ اپنے معنی موضوع لہ، کی جزء پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت فقط ناطق پر۔

(۳) دلالت التزامی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ جس میں لفظ اپنے معنی موضوع لہ، کے خارج لازم پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت قابل علم ہونے پر۔

۲-دلالت غیر لفظیہ: وہ دلالت ہے جس میں دال لفظ نہ ہوجیسے دھوئیں کی دلالت آگ پر۔

اقسام: دلالت غیر لفظیہ کی تین اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) دلالت غیر لفظیہ وضعیہ: وہ دلالت جس میں وضع کا دخل نہ ہو جیسے دوال اربعہ اپنے مدلولات پر۔

(۲) دلالت غیر لفظیہ طبعیہ: وہ دلالت جس میں طبیعت کے تقاضے کا دخل ہو جیسے چہرے کی زردی کی دلالت خوف پر۔

(۳) دلالت غیر لفظیہ عقلیہ: وہ دلالت جس میں وضع اور طبیعت کے تقاضے کا دخل نہ ہو جیسے دھوئیں کی دلالت آگ پر۔

(ب) تقسیم اوّل کے اعتبار جنس کی اقسام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: جنس کی اقسام: تقسیم اوّل کے اعتبار سے جنس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ جنس قریب: کسی ماہیت کی وہ جنس کہ جب اس ماہیت کو بعض مشارکات اور دوسرے مشارکات کے ساتھ ملا کر مَا ھُوَ کے ذریعے سوال کریں، تو جواب وہی جنس آئے مثلاً حیوان انسان کے لیے کہ جب انسان کو فرس کے ساتھ ملا کر مَا ھُوَ کے ذریعے سوال کریں اور کہیں: اَلْاِنْسَانُ وَالْفَرَسُ مَا ھُمَا؟ تو جواب میں حیوان آئے گا۔ اسی طرح دوسرے مشارکات مثلاً غنم، بقر اور حمار وغیرہ سے ملا کر سوال کریں اور کہیں اَلْاِنْسَانُ وَ الْغَنَمُ مَا ھُمَا؟ تو اس کے جواب میں بھی حیوان آئے گا۔

۲۔ جنس بعید: کسی ماہیت کی وہ جنس کہ جب اس ماہیت کو بعض مشارکات سے ملا کر مَا ھُوَ کے ذریعے سوال کریں، تو جواب میں وہی جنس آئے لیکن جب بعض دوسرے مشارکات سے ملا کر مَا ھُوَ کے ذریعے سوال کریں، تو جواب میں وہ جنس نہ آئے بلکہ کوئی دوسری جنس آئے جیسے جسم نامی، انسان کے لیے۔

اس لیے انسان کو جب شجر سے ملا کر مَا ھُوَ کے ذریعے سوال کریں اور یوں کہیں: اَلْاِنْسَانُ وَالشَّجَرُ مَا ھُمَا؟ تو جواب میں جسم نامی آئے گا لیکن جب دوسرے مشارکات (حمار اور بقر وغیرہ) سے ملا کر ما ھو کے ذریعے سوال کریں اور کہیں: اَلْاِنْسَانُ وَالْحِمَارُ مَا ھُمَا؟ تو جواب میں جسم نامی نہیں آئے گا بلکہ حیوان آئے گا۔



الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1447ھ 2025ء

وقت: تین گھنٹے　　پانچواں پرچہ: حساب　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔(الف) درج ذیل فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟

(۱) 99%　(۲) 35%　(۳) 45 1/2 %

(۴) 49 1/2 %　(۵) 7 1/4 %

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں۔

(۱) 0.7　(۲) 1.80　(۳) 0.066

(۴) 1.49　(۵) 1:35

سوال نمبر2:۔ایک مستطیل کی لمبائی 6 سینٹی میٹر اور چوڑائی 4 سنٹی میٹر ہے اور ایک دوسری مستطیل کی لمبائی 9 سنٹی میٹر اور چوڑائی 2 سینٹی میٹر ہے، تو درج ذیل نسبت معلوم کیجیے؟

(۱) دونوں مستطیلوں کی لمبائیوں کے درمیان

(۲) دونوں مستطیلوں کی چوڑائیوں کے درمیان

(۳) دونوں مستطیلوں کے احاطہ کے درمیان

(۴) دونوں مستطیلوں کے رقبوں کے درمیان

سوال نمبر3:۔نجیب نے 4,00,000 روپے اپنے ورثہ میں چھوڑے۔اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چھوڑی جبکہ ان کے ہاں کوئی بچہ نہ تھا۔نجیب کی بیوہ کا حصہ معلوم کریں؟

سوال نمبر4:۔مصنوعی ذرائع کی مدد سے پیدا کی گئی 3,000 کلوگرام چاول کی فصل پر عشر کی رقم نکالیے جبکہ 40 کلوگرام چاول کی قیمت 2,000 روپے ہے۔

سوال نمبر 5:۔ دو آدمیوں کا کل قابل ٹیکس آمدنی بالترتیب 2,50,000 روپے اور 3,10,000 روپے ہے۔دونوں کی آمدنی پر 4.5 فیصد کی شرح سے قابل ادا انکم ٹیکس معلوم کیجیے؟

سوال نمبر 6:۔ ایک شخص کی ایک سال میں 30,000 روپے بچت ہوئی اور بیوی کے زیورات 18,000 روپے کی مالیت کے تھے اس کی واجب زکوۃ معلوم کریں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2025ء

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر 1:۔ (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟

(۱) 99%　　(۲) 35%　　(۳) 45 1/2 %

(۴) 49 1/2 %　　(۵) 7 1/4 %

جواب: حل: کسروں کی آسان شکل میں تبدیلی:

(۱) 99%

= 99 x 1/100

= 99/100 Ans

(۲) 35%

= 35 x 1/100

= 7/20 Ans

(۳) 45 1/2 %

= 91/2 %

= 91/2 x 1/100

= 91/200 Ans

(۴) 49 1/2 %

= 99/2 %

= 99/2 x 1/100

= 99/200 Ans

(۵) 7 1/4 %



= 29/4 %

= 29/4 x 1/100

= 29/400 Ans

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

(۱) 0.7 (۲) 1.80 (۳) 0.066

(۴) 1.49 (۵) 1.35

جواب: اعشاریہ کی فی صد میں تبدیلی:

(۱) 0.7

= 0.7 x 100 %

= 70 % Ans

(۲) 1.80

= 1.80 x 100 %

= 180 % Ans

(۳) 0.066

= 0.066 x 100 %

= 6.6 % Ans

(۴) 1.49

= 1.49 x 100 %

= 149 % Ans

(۵) 1.35

= 1.35 x 100 %

= 135 % Ans

سوال نمبر 2:۔ ایک مستطیل کی لمبائی 6 سینٹی میٹر اور چوڑائی 4 سنٹی میٹر ہے اور ایک دوسری مستطیل کی لمبائی 9 سنٹی میٹر اور چوڑائی 2 سینٹی میٹر ہے، تو درج ذیل نسبت معلوم کیجیے؟

(۱) دونوں مستطیلوں کی لمبائیوں کے درمیان

(۲) دونوں مستطیلوں کی چوڑائیوں کے درمیان

(۳) دونوں مستطیلوں کے احاطہ کے درمیان

(۴) دونوں مستطیلوں کے رقبوں کے درمیان

حل: (۱) دونوں مستطیلوں کی لمبائیوں میں نسبت: دوسرے مستطیل کی لمبائی: پہلے مستطیل کی لمبائی

6cm : 9cm (3 پر تقسیم کرنے سے)

2cm : 3cm Ans

حل: (۲) دونوں مستطیلوں کی چوڑائیوں میں نسبت: دوسرے مستطیل کی چوڑائی: پہلے مستطیل کی چوڑائی

4cm : 2cm (2 پر تقسیم کرنے سے)

2cm : 1cm Ans

حل: (۳) دونوں مستطیلوں کے احاطوں میں نسبت: ہم جانتے ہیں کہ (چوڑائی + لمبائی) 2 = مستطیل کا احاطہ

پس دوسرے مستطیل کا احاطہ: پہلے مستطیل کا احاطہ

2(6cm + 4cm) : 2(9cm + 2cm)

2(10cm) : 2(11cm)

20cm : 22cm (2 پر تقسیم کرنے سے)

10cm : 11cm Ans

حل: (۴) دونوں مستطیلوں کے رقبوں میں نسبت: ہم جانتے ہیں کہ چوڑائی x لمبائی = مستطیل کا رقبہ

پس دوسرے مستطیل کا رقبہ: پہلے مستطیل کا رقبہ

$6 \times 4cm^2 : 9 \times 2cm^2$

$24cm^2 : 18cm^2$ (6 پر تقسیم کرنے سے)

$4cm^2 : 3cm^2$ Ans

سوال نمبر 3:۔ نجیب نے 4,00,000 روپے اپنے ورثہ میں چھوڑے۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چھوڑی جبکہ ان کے ہاں کوئی بچہ نہ تھا۔ نجیب کی بیوہ کا حصہ معلوم کریں؟

جواب: حل:

کل ترکہ = 4,00,000 روپے

اولاد نہ ہونے کی صورت میں بیوہ کا حصہ (1/4) ہوتا ہے

لہٰذا

بیوہ کا حصہ = 1/4x4,00,000

جواب: روپے 1,00,000 =

سوال نمبر 4:۔ مصنوعی ذرائع کی مدد سے پیدا کی گئی 3,000 کلوگرام چاول کی فصل پر عشر کی رقم نکالیے جبکہ 40 کلوگرام چاول کی قیمت 2,000 روپے ہے؟

جواب: حل:

چاول کی فصل = 3000 کلوگرام

40 کلوگرام کی قیمت = 2000 روپے

1 کلوگرام کی قیمت = 2000 / 40

= 50 روپے

کلوگرام چاولوں کی مالیت = 3000 x 50

= 1,50,000 روپے

مصنوعی ذرائع سے کاشت کی گئی فصل میں عشر کی شرح = 5 %

عشر کی رقم = 150000 x 5/100

جواب: روپے = 7500

سوال نمبر 5:۔ دو آدمیوں کا کل قابل ٹیکس آمدنی بالترتیب 2,50,000 روپے اور 3,10,000 روپے ہے۔ دونوں کی آمدنی پر 4.5 فیصد کی شرح سے قابل ادا انکم ٹیکس معلوم کیجیے؟

جواب: حل: پہلے شخص کے ذمہ قابل ادا انکم ٹیکس:

آمدنی = 2,50,000 روپے

شرح ٹیکس = 4.5 %

انکم ٹیکس کی رقم = 250000 x 45/10 x 1/100

= 250 x 45

= 11250 جواب: روپے

دوسرے شخص کے ذمہ قابل ادا انکم ٹیکس:

آمدنی = 3,10,000 روپے

شرح ٹیکس = 4.5 %

انکم ٹیکس کی رقم = 310000 x 45/10 x 1/100

= 310 x 45

= 13950 جواب: روپے

سوال نمبر 6:۔ ایک شخص کی ایک سال میں 30,000 روپے بچت ہوئی اور بیوی کے زیورات 18,000 روپے کی مالیت کے تھے اس کی واجب زکوٰۃ معلوم کریں؟

جواب: حل:

سالانہ بچت = 30,000 روپے

زیورات کی مالیت = 18,000 روپے

کل مالیت = 30000 + 18000

= 48,000 روپے

شرح زکوٰۃ = 2.5 %

زکوٰۃ کی رقم = 48000 x 25/10 x 1/100

= 48 x 25

= 1200 جواب: روپے

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1447ھ 2025ء

وقت: تین گھنٹے | چھٹا پرچہ: انگلش | کل نمبر: ۱۰۰

Note: Attempt all the questions.

Q no 1: Translate any one of the following into Urdu.

(i) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique رضی اللہ عنہ. Hazrat Asma رضی اللہ عنہا rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found. For this service she was given the title of Zaat-un-Nataqin by the Holy Prophet ﷺ.

(ii) Patriotism means love for motherland or devotion to one's country. A partriot loves his country and is willing to sacrifice when he need arises. The word patriot comes from the Latin word 'patriota' which means countryman. It is considered a commandable quality.

Q no 2: Make sentences using any five of the following words

(i) Eloquent (ii) Chaos (iii) Devotion

(iv) Mosque (v) Demand (vi) Empty

Q no 3: Write an essay on any one of the following.

(i) My Favourit Book (ii) My School

(iii) My Country

Q no 4: Write an application for urgent piece of work to your principal.

or

Write a letter to a friend requesting him to send you some books.

Q no 5: Answer any four of the following questions.

(i) What are the qualities of a patriot?

(ii) How will you define patriotism?

(iii) What was the first revelation?

(iv) For which ability were the Arabs famous?

(v) Who was Hazrat Abdullah Bin Zubair?

Q no 6: Write the meanings of any five of the following words.

(i)Patriotism, (ii)Countryman, (iii)Motherland,

(iv)Chaos, (v)Mankind, (vi)Refuge

Q no 7: Change into English (any Five).

(۱)زاہد میرا بہترین دوست ہے۔ (۲)بارش ہورہی ہے۔

(۳)وہ سکول جارہے ہیں۔ (۴)ہم سب مسلمان ہیں۔

(۵)پاکستان نے میچ جیت لیا۔ (۶)آج سکول میں چھٹی ہے۔

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء2025ء

چھٹا پرچہ: انگلش

Q no 1: Translate any one of the following into Urdu.

(i) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique رضی اللہ عنہ. Hazrat Asma رضی اللہ عنہا rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found. For this service she was given the title of Zaat-un-Nataqin by the Holy Prophet ﷺ.

جواب: اُردو ترجمہ: اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر پر کی گئی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس سلسلے میں کارآمد خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے اس سفر کے لیے ضروری انتظامات کیے اور کھانا تیار کیا۔ جب کھانا باندھنے کے لیے کچھ نہ ملا تو آپ نے اسے اپنے کمر بند کے ساتھ اونٹ کی پشت پر باندھا۔ اس خدمت پر پاک پیغمبر ﷺ نے انہیں ''ذات النطاقین'' کا لقب عطا فرمایا۔

(ii) Patriotism means love for motherland or devotion to one's country. A partriot loves his country and is willing to sacrifice when he need arises. The word patriot comes from the Latin word 'patriota' which means countryman. It is considered a commandable quality.

جواب: اُردو ترجمہ: وطن سے محبت کا مطلب ہے اپنے مادرِ وطن سے محبت/ پیار یا کسی آدمی کا اپنے ملک سے وفاداری کرنا اور محبِ وطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے اور جب بھی ضرورت پیش آئے قربانی دینے کے لیے تیار رہتا ہے۔ Patriot کا لفظ لاطینی لفظ Patriota سے ماخوذ ہے جس کا معنی ''ہم وطن'' ہے۔ یہ ایک قابلِ تعریف خوبی جانی جاتی ہے۔

Q no 2: Make sentences using any five of the following words.

(i) Eloquent (ii) Chaos (iii) Devotion
(iv) Mosque (v) Demand (vi) Empty

Answer:

Word	Sentences
Eloquent	Our principal is an eloquent person.
Chaos	Mankind stand on the verge of chaos.
Devtion	Patriotism means devotion to one's country.
Mosque	I offer my prayers in a masque.
Demand	He demanded for the rights of muslims, from government.
Empty	Box was empty.

Q no 3: Write an essay on any one of the following.

(i) My Favourit Book (ii) My School
(iii) My Country

Answer: Essay Writting

(i) My Favourite Book

I have read many books. But the book I like the best is the Holy Qruan. It is the last book of Allahعزوجل. It was revealed on the last Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم. Since then it has been unharmed. None can change even a verse of it. Allah himself has undertaken the task of its safety. Every muslim in the world reads it daily. It contains mere truths. It is a

complete code of life. It is a vital source of guidence. Its teachings are eternal. I take information aboute every field of life. Every aspect of life has been discussed in it. It highlights all branches of Knowledge. The Holy Quran is a message of peace. It teaches justice, honesty and truth fulness. It lays solid foundations for civilized and cultured society . It ends discrimination on the basis of caste, colour, or race. It preaches that all men are equal. They are children of Hazrat Adam علیہ السلام.

(ii) My School

I stud in Govt. High School (For Boys) in Multan. It is situtated outside the city. It has three gates and a long boundry wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one small grassy ground, where the students play games. It has a big mosque at the design of shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more than one hundred big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big library in which about 17,000 books. About 1200 students read in our school. 40 teachers work in our school. They are all able. Due to their hard work our school shows hundred percent results every year. Our head master is polite man but he is a man of principle. Under his management the school is making progress in all fields.

(iii) My Country

My country name is Pakistan. It came into being on the 14th of August 1947. Quaid-e Azam was the founder of Pakistan. Karachi is the largest city of Pakistan.

It is the only muslim country. It has attained atomic power. Its neighbouring countries are China, Iran, Afghanistan and India.

Pakistan is a place of various cultures and traditions. It has four provinces, their named are Punjab, Sindh, Khaiber-Pakhtonkha and Balochistan. Pakistan has a lot of amazing places to visit like mountains, deserts and plains. People speaks different languages like urdu, Punjabi, saraiki etc. In conclusion, Pakistan is vibrant and colourful nation.

Q no 4: Write an application for urgent piece of work to your principal.

Answer: Application

To

The Principal,

Jamia Nizamia Rizvia,

Lahore,

Respected Sir, I beg to say that I am student of 10th class. I cannot come to school today. Because I have an urgent piece of work at home. Kindly grant me leave for one day.

I shall be very thankful to you for this favor.

Yours Obediently,

X.Y.Z.

or

Write a letter to a friend requesting him to send you some books.

Answer: Letter

Examination Hall,

City A.B.C.

April 10, 2025.

My dear Amjad,

A.O.A! I am fine and I hope you will also be fine. Once you told me that you have a good collection of different books. Now I want to study the informative books. Please send me some books. I shall return those very soon.

Salam to your Parents.

Yours sincerely,

X.Y.Z.

Q no 5: Answer any for of the following questions.

(i) What are the qualities of a patriot?

(ii) How will you define patriotism?

(iii) What was the first revelation?

(iv) For which ability were the Arabs famous?

(v) Who was Hazrat Abdullah Bin Zubair?

Answer these questions:

Ans (i): A patriot loves his country. He is willing to sacrifice for his country when the need arises.

Ans (ii): Patriotism is defined as thus: Love for motherland or devotion to one's country.

Ans (iii): "Read in the name of thy lord who created, created man from a clot of blood (congealed blood). Read thy lord is most bountiful. Who taught man by pen, that which he was not able to know".

Ans (iv): The Arabs were famous for the ability of eloquence and their remarkable memory.

Ans (v): Hazrat Abdullah Bin Zubair رضی اللہ عنہ was the son of Hazrat Asma رضی اللہ تعالیٰ عنہا.

Q no 6: Write the meanings of any five of the following words.

(i)Patriotism, (ii)Countryman, (iii)Motherland,

(iv)Chaos, (v)Mankind, (vi)Refuge

Answer: Meaning of given words:

(i) حب الوطنی (ii) ہم وطن

(iii) مادرِ وطن (iv) افراتفری/تباہی

(v) نسل انسانی (vi) پناہ

Q no 7: Change into English.

(۱) زاہد میرا بہترین دوست ہے۔ (۲) بارش ہو رہی ہے۔

(۳) وہ سکول جا رہے ہیں۔ (۴) ہم سب مسلمان ہیں۔

(۵) پاکستان نے میچ جیت لیا۔ (۶) آج سکول میں چھٹی ہے۔

Answer: Changing into English:

(i) Zahid is my best friend.

(ii) It is raining.

(iii) They are going to school.

(iv) We are all muslims.

(v) Pakistan won the match.

(vi) Today is off/holiday in school.

